ہندوستانی بکڈپو نظیرآباد لکھنو

مُحِبِّ وطن

جسمین

مصریون کی غیرت و ہمت
برطانیہ کے خلاف جہاد نہر سویز کے
اڑانے کی تدبیرین۔ انگریزون کی باہمی رقابت سراغرسانونکی
عجیب و غریب کارروائیان۔ جدید آلات کا استعمال۔
پُرحیرت واقعات۔ آخرکار مصریون کی ناکامی

مترجمہ
محمد وحیدالحق صاحب

باہتمام
بابو کدارناتھ صاحب بی۔ اے دریاباد مالک ہندوستانی بکڈپو نظیرآباد لکھنو

ہندوستانی پریس لکھنؤ مین چھپا

قیمت عمر
دوسہرا نخلد
۱۹۲۶

محب وطن

محب وطن

باب (۱)

"سازش کنندگان مین مناقشہ

ایک عالیشان آراستہ وپیراستہ کمرہ مین ایک خوب صورت خاتون بیٹھی ہے جس کے
لباس سے اُس کی اولوالعزمی کا ثبوت ملتا ہے لیکن وہ بار بار دروازہ کے جانب دیکھتی ہے
اُس کے چہرے پر خوف وہراس کے آثار کسی قدر نمایان ہین۔ یہ خاتون اطالوی معلوم ہوتی ہے
اور اس کا لباس فیشن کے مطابق چست ہے اور صاحب اثر وثروت بھی ہے۔
وہ ایک گھنٹہ پیشتر اس کمرہ مین لائی گئی تھی۔ یہ کمرہ قاہرہ مین واقع ہے جو موسم گرما
شروع ہو چکا ہے۔ اس زمانہ مین مصریون کا دستور ہے کہ وہ اپنے مہمان کے لیے کافی اور قہوہ
بھیجتے ہین لیکن یہ خاتون ایک مصری شہزادے کے مکان مین ہے لیکن اس کی تواضع نہین
ایک گھنٹہ تک یہ خاتون انتظار کرتی رہی پھر کمرہ کا دروازہ ایک نوکر نے کھولا "
صاحب خانہ اندر تشریف لایا"
صاحب خانہ ایک طویل القامت مصری تھا جس کی عمر کا اندازہ لگانا دشوار ہے
سر پر ایک عمامہ تھا اور وہ سوٹ پہنے تھا اس کو دیکھکر خاتون کھڑی ہوگئی اور آداب بجا لائی
جس کا جواب نووارد نے سر تسلیم خم کرکے دیا۔
نووارد۔ (فرانسیسی مین) میڈم۔ تشریف رکھیے"
جب میڈم بیٹھ گئین تو وہ بھی ایک کرسی کھینچکر بیٹھ گیا"
تعجب ہے کہ اس نے اس تاخیر کے متعلق معافی نہین مانگی۔

خاتون نے اُس کی درخواست یا حکم مانا اور وہ کرسی پر جا موئی بیٹھی ہر اس کی وضع وقطع سے ظاہر ہو رہا ہی کہ وہ اپنے میزبان پر اچھا اثر ڈالنے کی خواہشمند ہی اور یہ معلوم کرتے اشخاص مصر ہین ایسے ہونگے جو اس نوجوان خاتون کی ملاقات کی آرزو میں حیران وپریشان ہون گے جو اُن کے لیے ہر ایک قسم کی خدمت کرنے کے لیے مستعد ہی لیکن نو وارد پر اُس کے طرز عمل یا خوب صورتی کا کچھ اثر مرتب نہین ہوا۔ وہ خوب صورت ہی۔ اس دعوی کی تائید ہر وہ شخص کریگا جو قاہرہ اس موسم مین آیا ہو گا۔ اور اُس نے میڈم گوبلس کو تھیٹر یا گھوڑدوڑ یا ہوٹل سیرڈس میں دیکھا ہوگا۔

نو وارد ”(انگریزی مین) اچھا میڈم“

گوبلس ”اے شہزادے۔ مین آپ کی خدمت مین اس غرض سے حاضر ہوئی ہون کہ آپ کو مطلع کر دون۔ مین اپنے مقصد مین کامیاب ہوگئی۔

جب مین باہر تھا تو مجکو معلوم ہوا کہ جس شخص کے گم کر دینے کی خواہش ہمنے کی تھی اس مین ہمکو کامیابی ہوئی۔ لیکن اُس کے ساتھ ہمکو معلوم ہوا کہ اُس مین تدبیر کا دخل کم تھا بلکہ یہ اتفاقا واقع ہوگیا۔ اب مین خیال کرتا ہون کہ اگر آپ میری گذشتہ بحث و مباحثہ کو یاد فرماینگی تو آپ کو معلوم ہوگا کہ مین صرف اتفاق پر بھروسہ کرنے کا قائل ہون اور اس طریقہ پر کسی عمدہ نتیجہ کے نکلنے کی اُمید بھی نہیں ہو۔

گوبلس (غصہ کو روک کر) ہان۔ ہمیشہ سے وہان ایسے اشخاص موجود ہین جو میری ہیچ کنی کیا کرتے ہین یور ہائنس۔ خود انصاف فرمایئں کہ جو کام مین نے انجام دیا ہی وہ صرف اتفاق سے ہوا ہی یا میری تدبیر کے سبب سے۔ گذشتہ زمانہ مین ہر ہائنیس شہزادہ مس ان بے بنیاد امور کی بنا پر رائے قائم نہین فرماتے تھے“

شہزادہ مینس ”میڈم۔ آپ نے اچھی کافی حمایت کی۔ مین ہمیشہ اپنی رائے ایسی اطلاعات پر قائم کرتا ہون جن کے متعلق آپ کو کسی قسم کی اطلاع ہونا غیر ممکن ہی اچھا۔ آپ اپنی رپورٹ پیش کرین مین اس کے بعد فیصلہ کرون گا کہ آیا آپ نے انتظام کیا یا نہیں۔ اور آیا وہ حکم جو آپ کی حق میں صادر کیا گیا ہی قابل تصدیق ہے یا قابل تردید“

گوبلس ”یور ہائنیس میری خطا معاف فرمائیے۔ میں ان دشمنوں سے ہرگز جنگ میں سر نہیں ہو سکتی ہون جو تاریکی مین رہتے دوایان کرتے ہیں۔ لیکن آپ میرا سان بھی سماعت فرمایئں اور پھر انصاف کیجیے کہ آیا اُس نے بھلائی کی یا برائی“

ہدایت کے بموجب میں فرانسیسی ریویرا گئی اور میں نے کوہ کاریو پر سکونت اختیار کی

آپ کو معلوم ہو کہ وہاں مجکو وہ شخص مل گیا جس کی مجکو تلاش تھی یعنی شہزادہ ہاردینو۔ آپ روس کے ماتحت ہے تھے۔ اور وہ بہت جلد میرے ہمراز بن گئے اس کے بعد مجکو معلوم ہو گیا کہ وہ حکومت بالستوبک کے نمائندہ ہیں"

آپ اُن کے ساتھ ربط و ضبط بڑھانا آسان تھا۔ وہ مجکو پرستش کرنے لگے تھے۔ لہذا مجکو ایک عمدہ تدبیر سوچنا پڑی۔ اس تدبیر کے لیے ایک بہادر کی خدمات بھی عارضیتاً لینا ضروری تھا جو اس کام کے انجام دہی کے لیے تیار ہو جسکے لیے روپیہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ مجکو ایسا آدمی مل گیا اور مین نے اُسکو ایک رقم دیدی جس پر وہ اس کام کو انجام دینے کے لیے مستعد ہو گیا"

شہزادہ" یہی مجکو بھی اطلاع ملی ہے آخر اس کا نام کیا تھا۔

گوپلیس" مین اس کا اصلی نام نہیں بتلا سکتی ہون۔ لیکن مجھسے کہا گیا کہ اسکا نام ہیسفولڈ جان ہیسفولڈ ہے۔ دیو پر امین اسکا نام ڈیوڈ اسٹون مشہور تھا"

شہزادہ" (غصہ سے) ایک انگریز تھا؟"

گوپلیس" جی ہان لیکن ایک باغی"

شہزادہ" ثبوت درکار ہے۔ اچھا قصہ بیان کیجئے"

گوپلیس" میں نے اس شخص کی خدمات عارضی طور پر حاصل کین۔ یہ شخص بیس سال کے لیے بطور قیدی جزیرہ ڈیول بھیجدیا گیا تھا جو فرانسیسی حکومت کے جانب سے قیدیون کے رہنے کا مقام ہے۔ یہ شخص کثرت اشخاص سے نفرت کرتا تھا۔ اسکو صرف بیگناہی کی حالت مین سزا نہیں ہوئی تھی بلکہ اس جزیرہ کے بعض حکام نے اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کیا کہ وہ اُن کے خون کا پیاسا تھا"

شہزادہ" آپ نے اُس کی خدمات کا معاوضہ کیسے ادا کیا"

گوپلیس" مین نے ان افسرون مین سے ایک کا مستقر بتلا دیا جس کی منتقلی ہو گئی تھی اور جن کا اس کو پتہ نہین چلتا تھا صرف اس کا سوال اس قدر تھا"

شہزادہ" بہت خوب"

گوپلیس" ہمنے تدبیر نہایت ہی موثر کی تھی۔ میں نے شہزادہ ہرونیو کو ایک خط ارسال کیا جس میں تحریر تھا کہ وہ۔ مجھ سے ملاقات کر جائیں اور اُس کے الفاظ ایسے تھے کہ وہ انکار نہیں کر سکتے تھے"

مین نے ان کو ملاقات کی جگہ اُکے باغ کا کنج تحریر کیا تھا۔ ڈیوڈ اسٹون میرے ساتھ وہاں گیا۔ اُمید کے مطابق ایک شخص وہان بیٹھا تھا جو شہزادہ ہردینو معلوم ہوتا تھا میرا

عطا کی گئیں تھیں اور صرف اس غلطی کے سبب سے کہ اس نے اوس شہزادہ سے مذہب راع کی حالت بیان کی اس کے حق میں قتل کا حکم صادر ہوا تھا۔ لہذا کوئی تعجب کی بات نہیں ہو کہ وہ مینس کی دولت جاسہ پر لرزاں آئی اور گفتگو کے دوران میں اظہار پریشانی کرتی رہی

شہزادہ "بلیک ایگل"

پھر وہ خاموش ہو گیا اور اُس کو تعجب تھا کہ میڈم گوپلس نے ایک روسی شخص کو شریک رکیوں سایا جو اس خفیہ سوسائٹی کا ایجنٹ نہ تھا۔

شہزادہ "میں کافی اور سگریٹ منگوانا ہوں ان کو نوش کیجئے اور اس کے متعلق گفتگو کیجئے۔ اگر آپ نے مجکو خوش کر دیا تو آپ کو نفع ہوگا۔

۱ جدید سازش کی تیاری

ایک حبشی خادم چاندی کی کشتی میں کافی کی دو پیالیاں اور چند سگریٹ رکھکر لایا۔ اُس نے دونوں اصحاب کے روبرو رکھ دیں جب وہ چلا گیا تو شہزادہ نے گفتگو شروع کی

شہزادہ "میڈم۔ اچھا۔ اب قصہ بیان فرمائیے۔

میڈم گوپلس ایک ہوشیار خاتون تھی۔ وہ سمجھ گئی کہ اس کے لہجہ میں قدرے تغیر ہوا ہے اور اُسکو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیے وہ جانتی تھی کہ اگر اُس نے اُس قدر شہزادہ کو خوش کر لیا تو وہ پھر اس کو رازدار سالیگا۔ اور اگر وہ ناکام ہوئی تو کسی شب تاریک میں اسکا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔

وہ عرصہ تک کوہ کارلو میں رہی تھی اور وہاں سے واپسی پر عرصہ دراز تک اس کو شہزادہ سینس کا انتظار قاہرہ میں کرنا پڑا تھا۔ اس عرصہ میں اُس نے ایک تدبیر سوچی تھی جو شاید شہزادہ کے خیال میں بھی نہ آئی ہو۔ اب اُس نے اس کو بیان کرنا شروع کیا۔

گوپلس "حضور واقف ہیں کہ کوہ کارلو میں کیا ہوا اور اس کام کے ختم ہونے کے بعد میں قاہرہ

شہزادہ "موسیو کی امداد سے"

گوبلیس "جی ہاں۔ لیکن میں آپ وہ کام بآسانی انجام دے سکتی تھی۔ قاہرہ میں مجھ سے پھر اس شخص سے ملاقات ہوئی جس نے میری امداد کو کارلو میں کی تھی۔ وہ شخص جس کو تم بلیک ایگل (عقاب سیاہ) کہتے ہیں"

شہزادہ "کیا وہ یہاں موجود ہے"

گوبلیس "جی ہاں"

شہزادہ "کیا اس کو وہ شخص مل گیا جس کی اس کو تلاش تھی۔

گوبلیس جی ہاں"

شہزادہ "پھر کیا ہوا"

گوبلیس "جو اس کا ارادہ تھا۔ اس نے اس کی گردن تن سے جدا کی"

شہزادہ۔ اس شخص کا کیا نام تھا۔

گوبلیس "حسین پوائرٹ۔

شہزادہ "شاید میرا سکرٹری بھی مجکو اس کے متعلق اطلاع دے۔ کیا حکومت نے کوئی کارروائی کی"

گوبلیس۔ "جی نہیں۔ صرف باقاعدہ تحقیقات ہوگئی اور بس۔ میں نے عرض کر دیا ہے کہ بلیک ایگل مجھ سے قاہرہ میں ملا۔ اس کا مقصد پورا ہوگیا اور وہ یہاں رہنے کے لیے تیار تھا لیکن میں نے اس کو روک لیا ہے"

شہزادہ ۔ آخر کیوں"

گوبلیس "صرف آپ کو خوش کرنے کے لیے اور آپ کے ہمرازوں میں ایک جگہ حاصل کرنے کے لیے۔ اور ان جاسوسوں سے نجات پانے کے لیے جو روز و شب میری نگرانی کرتے ہیں میرے خیال میں میں کامیاب ہوئی ہوں۔ ذرا سماعت فرمائیے کیا آپ نے میتھو کارڈلک کا نام سنا ہے جو امریکہ کا کردرپتی ہے اور ہمیشہ سے مشرق قریبہ میں سازشیں کرتا رہا ہے"

شہزادہ "یہ سوال بعد کو کیجئے گا۔ پہلے اس کا حال بیان کیجئے"

گوبلیس۔ اگر آپ اس کو جانتے ہیں تو آپ کو ان تین اشخاص کا بھی علم ہوگا جن کو وہ اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ بلیک ایگل کے مانند وہ بھی انگریز ہیں لیکن باغی ہیں میں نہیں عرض کر سکتی ہوں کہ انگلستان کے متعلق بلیک ایگل کے خیالات کیا ہیں لیکن میں اتنا ضرور جانتی ہوں کہ وہ فرانس اور باشندگان فرانس کی ایذا رسانی کو اپنا فرض سمجھتا ہے اس

شہزادہ "کب"

گوپلیس "کل شب کو۔ بشرطیکہ آپ راضی ہوں"

شہزادہ "حفاظت کی ضرورت ہے۔ کہیں راز افشا نہو جائے"

گوپلیس "میں نے اس مسئلہ پر غور کر لیا ہے۔ مجکو امید ہے کہ ایسا نہو گا اگر افشائے راز کا خوف ہے تو اس مرض کا علاج فوراً ہو جائیگا"

شہزادہ "لیکن وہ سب از موجودہ کارکن ہیں یا گر سرداری کے متعلق جھگڑا ہوا"

گوپلیس "یہ معاملہ ہمیشہ آپ کے متعلق رہیگا آپ جس شخص کو معوض مقرر فرمائینگے۔ بعض اوقات مصلحت وقت یہ امر ہوگا کہ آپ انہیں سے کسی شخص کو کچھ عرصہ کے لیے سردار مقرر کر دیں خیر دیکھا جائیگا۔ آپ کی بات ہمیشہ بالا رہیگی"

شہزادہ "اگر انپر قابو رکھا جا سکتا ہو تو یہ نہایت اہم تدبیر ہے۔ میڈم۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اور کسی وقت انکو ایک مقام پر جمع کرنے اور معاملات پر بحث و مباحثہ کرنے سے نقصان نہوگا۔ میں آپ کی تائید کرتا ہوں۔ میڈم۔ کل سب کو جلسہ کا انتظام کیجیے۔ اگر مجکو اطلاع ملی کہ کل انتظامات مکمل ہو گئے تو میں کل صبح کو موٹر پر اسلسدریہ چلا جاونگا۔ دوسرے اشخاص بھی ایسا ہی انتظام کر لیں تاکہ کسی شخص کو چہ میگوئیاں کرنیکا موقع نہ ملے۔ خیال رکھیئگا کہ وہ بددل نہوں"

اس کے بعد میڈم گوپلیس واپس ہوگئیں اور ان کو امید ہوئی کہ دوبارہ شہزادہ مینس ان پر بھروسہ کرنے لگیں گے۔

باب (۳)

سازش کنندگان کا دل کھٹا

چھ بجے شام کو میڈم گوپلیس وہاں سے روانہ ہوئیں۔ شہزادہ خود انکو موٹر تک سوار کرنے آیا اور اس کے طرز عمل میں اس وقت سے بعید فرق ہو گیا تھا جو اس نے ابتدا میں اختیار کیا تھا۔ اب کھانے کا وقت قریب ہو گیا لیکن بعد میں ڈس ہوٹل واپس آگئی بلکہ اس نے

ڈرائیور کو ایک اور تنگ و تاریک بازار کا پتہ بتلایا۔ جب وہ وہاں پہونچی تو اس نے اپنے چہرہ پر نقاب ڈال لی۔

جب موٹر رکا تو وہ اتر کر پیدل روانہ ہوئی اور پرانی اور تاریخی استیاء کے سوداگر کی دوکان پر آئی اس دوکان میں صرف ایک عرب نظر پڑتا تھا جس کی داڑھی طویل تھی جب وہ اس شخص کے قریب آئی تو اس نے عربی میں صرف ایک لفظ کہا اور وہ عرب دوکان کے پچھلے حصہ میں جاکر پردوں کے اندر غائب ہوگیا۔

گوبلس بھی وہاں گئی اور انتظار کرتی رہی یہاں تک کہ اس نے ایک چور دروازہ کھولا اور گوبلس نے دیکھا کہ وہاں سیڑھیاں ہیں جس پر ایک لیمپ جل رہا ہے۔ عرب پیچھے ہٹا اور میڈم گوبلس آگے بڑھکر اس دروازہ میں داخل ہوئیں۔ عرب نے پھر دروازہ بند کر لیا تقریباً وہ بیس سیڑھیاں چڑھی تھیں کہ وہ ایک دروازہ کے روبرو کھڑی تھیں انھوں نے اس کو کھٹکھٹایا۔ ذرا دیر تک کسی شخص نے جواب نہیں دیا اور اسکے بعد دروازہ دفعتاً کھل گیا۔ صرف ایک شخص کا ہاتھ پٹ پر دکھلائی دیتا تھا یہ بانی خاتون اس میں چلی گئی۔ دروازہ پھر بند ہوگیا۔

یہ کمرہ مختصر لیکن آراستہ تھا اس میں ایک بڑا لیمپ جل رہا تھا گوبلس نے اس کی جانب التفات نہیں کیا بلکہ وہ اس شخص کے جانب نقاب الٹ کر دیکھنے لگی جو دروازہ کے قریب کھڑا تھا۔

اس وقت اس کے چہرہ پر پریشانی کے آثار بھی نمایاں نہ ہوے جو مصری کے مکان پر ہوے تھے۔ اور گویا وہ اس جیبی پر اعتماد رکھتی تھی

جیبی نے موٹر کر اس کے جانب دیکھا اور کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ یہ جیبی شہزادہ ولنگ تھا جس کا اقتدار جیبی میں از حد تھا۔

گوبلس: میں اس سے ملی تھی۔ اس نے از حد خوشی کا اظہار کیا کہ آپ قاہرہ میں موجود ہیں لیکن میں نے اس کو آپ کی تشریف آوری کے سبب سے آگاہ نہیں کیا۔

ولنگ: آپ نے اس کو دیگر معاملات سے مطلع کر دیا۔

گوبلس: جی ہاں۔

ولنگ: "اس نے کیا رائے دی"

گوبلس: وہ مزید حالات جاننا چاہتا ہے۔ اس نے جہاز سلطان پر جلسہ کرنے کی تجویز کی تعریف کی اور اس کے نزدیک کل سب سے نہایت موزون وقت ہے اس کو امید ہے کہ

آپ بھی اس کی تائید کریں گے لیکن اس نے افسوس کیا کہ عمدہ پالیسی نہیں ہو کہ وہ آپ ہمراہ قاہرہ سے جاے اس کی راے ہو کہ تمام کام نہایت ہی حسن طریقے سے انجام پایا چاہیے"

ڈولنگ "یہ دانشمندی ہو۔ میڈم میرے لیے وقت اور مقام نہایت مناسب ہیں میں آپ کا شکرگزار ہون کہ آپنے میرے لیے اس قدر زحمت گوارا فرمائی۔ اگر آپ ہر ہائنس کو اطلاع دینے کا ارادہ رکھتی ہون تو اُن کو خبر کر دیں کہ میں بھی اس جلسہ میں شریک ہون گا۔

گوبلیس "(کھڑے ہوکر) اس مجھکو اتنا ہی عرض کرنا تھا اب جاتی ہون تاکہ دیگر اشخاص کو آج ہی شب میں مطلع کر دون"

ڈولنگ "ذرا دیر ٹھہر جایئے"

اس کے بعد ڈولنگ نے تالی بجائی اور ایک جانب کے پردے ہٹے ایک قوی ہیکل چینی کمرہ میں آیا۔

اگر سکیٹس بلیک اس کو دیکھتے تو ضرور پہچان لیتے کہ یہ سین ہو جو ڈولنگ کا استاد ہو اور سالہا سال اپنے مالک کے ہمراہ پھرتا رہا ہو۔

سین کے ہاتھ میں ایک ڈبہ تھا جس کا غلاف مخمل کا تھا۔ اس کو سین نے ڈولنگ حوالے کیا۔ ڈولنگ اس کو لیکر میڈم گوبلیس کے روبرو آیا اور اس کا ڈھکنا کھولا تو اس میں نہایت قیمتی جواہرات تھے اُن کو دیکھکر گوبلیس تعریف سے باز نہ رہ سکی۔ لیکن اُس نے اُن کو اٹھانے میں تامل کیا۔

ڈولنگ "میڈم۔ میں نے آپ کے لیے خریدے ہیں وہ ہرگز ہرگز آپ کے شایان شان نہیں ہیں لیکن میں التجا کرتا ہون کہ آپ اس ناچیز ہدیہ کو اس خدمت کا صلہ تصور فرمائینگی جو آپ نے انجام دی ہو۔

گوبلیس "شہزادہ ڈولنگ آپ نے میرے کام ہی کیا انجام دیا ہو۔ میں۔ میں۔

ڈولنگ "آپ نے میرا دل جیت لیا"

اُس نے اس کے روبرو وہ ڈبہ رکھ دیا پھر اس نے زبردستی جواہرات اٹھالیے

ذرا دیر میں وہ سیڑھیوں پر تھی۔ اور کمرہ کا دروازہ بند ہوا۔

جب وہ چلی گئی تو ڈولنگ نے سین سے کہا۔

ڈولنگ "سین۔ وہ اس قابل نہ تھی کہ اس کو ایسے بیش بہا دو نگینے دیے جائیں اگرچہ ان کی کوئی حیثیت میرے نزدیک نہیں ہو۔ وہ یورپ کے مقابلہ میں ضرور خوش ہو۔ اس سے ممکن ہو کہ ہمارا مطلب نکلے لیکن اس کو خیال تک نہیں ہو کہ مجھکو ان

تمام مصاحب کا علم ہو جو کچھ زمانہ گذشتہ میں گولیس کو شہزادہ مغیس کے ہاتھوں اٹھانے پڑے تھے۔ کوئی شخص نہیں کہہ سکتا ہو کہ اس معاملہ کا نتیجہ کیا نکلے گا خیر ہمکو دیکھنا ہو کہ وہ کیسے کام شروع کرتی ہو۔ سین۔ اس امر کو بھی یاد رکھو کہ جبکہ وہ ہمارے اغراض مقاصد کیلئے مفید ہو ہم بھی لڑکوں کے مانند ہیں۔ ہم بات سنتے ہیں اور راضی ہو جاتے ہیں۔ پھر ہم دیکھیں گے کہ قسمت کیا دکھلاتی ہو"

اس کے بعد سین چلا گیا۔ سیڑھیاں اتر کر میڈم گولیس نے آہستہ سے دروازہ بھڑ بھڑایا دوکاندار نے آکر جو دروازہ کھول دیا اور ایک طرف ہٹ کر کھڑا ہو گیا کہ میڈم موصوفہ باہر نکل آئیں۔

ایسے خفیہ کمرہ کا وجود کوئی عجیب بات نہیں ہو۔ یہ سوداگر انجمن سورے رسیفں کا رکن تھا اور اس کی دکان کے اوپر ایک خفیہ کمرہ واقع تھا۔ اس کے مانند قاہرہ میں نہ معلوم کتنے خفیہ کمرہ ہیں جن کو انجمن لوسے رسیفں کے اراکین وقتاً فوقتاً استعمال کرتے رہتے ہیں۔

وہ وہاں سے تیرڈس ہوٹل واپس آئی اور اپنے کمرہ میں چلی گئی تاکہ تبدیل لباس کرکے ڈنر میں شریک ہو۔

اس نے جلدی جلدی کپڑے بدلے اور اپنے بالوں کو آراستہ کرکے وہ اسٹوڈنٹ کے جانب روانہ ہوئی۔ راستہ میں اس کو وہ شخص ملا جو ڈیوڈ اسٹون کے نام سے ہوٹل میں مشہور تھا۔

ذرا دیر میں انھوں نے کھانا تناول کر لیا اور وہ شراب کے انتخاب پر گفتگو کرنے لگے آخرکار ایک بار گھبرا کر میڈم گولیس کہنے لگیں۔

گولیس "میرے دوست۔ بلیک اینگل ذرا اس میز کے جانب نظر کیجئے۔ اس پر چند نوجوان بیٹھے ہیں جو انگریز معلوم ہوتے ہیں"

بلیک اینگل۔ جی ہاں۔ میں نے ان کو دیکھا آپ کیوں پریشان ہیں"

گولیس۔ کیا آپ نے اس شخص کو بھی بغور دیکھا جس کا ہاتھ ایک کپڑے میں لٹکا ہو اس کا چہرہ زرد ہو۔ وہ بیمار معلوم ہوتا ہو میں نے اس کو کہا کہتے بھی سنا ہو اس کو میں نے کسی مقام پر دیکھا ہو لیکن یہ نہیں بتلا سکتی ہوں کہ وہ مقام کیا تھا۔ آیا ہم اس کے دیکھنے سے طرح طرح کے شبہے میرے دل میں آتے ہیں"

بلیک اینگل "(مسکرا کر) میڈم۔ آپ غلطی نہیں فرماتی ہیں۔ آپ نے بیشتر اس نوجوان

اس کا بالائی حصہ کہلاتے ہے وہ اس کے قریب سر رکھکر فقیروں کے مانند سو نے لیٹا جو تہائی میل کے فاصلہ پر سیکڑوں فقرا اور سیاہ اور مصری جمع تھے لیکن انکو علم نہ تھا کہ بڈھے فقیر نے مندر میں مکروتوں دفن کیا ہے اور دوسرا سینگ اپنے کان کے پاس لگائے پڑے ہے کہ وہ مصریوں کی گفتگو سن رہے جو اس مندر میں ہو جہاں مصری سازش کیا کرتے تھے ۔

اور اگر ان سے کہا بھی جاتا تو بھی وہ تسلیم کرنے کو تیار نہوتے کہ وہ فقیر سائنس دا ہے اور فقیر کے قول کو باور نہ کرتے ۔

سازش کنندگان کا جلسہ

آدھے گھنٹہ تک یہ بڈھا فقیر اسی حالت سے پڑا رہا اور کوئی نہ آیا پھر ایک شخص مسی ہوس گیٹ کے پاس سے آتے نظر پڑا یہ مصری تھا اور بدوؤں کا لباس پہنے تھا ۔ اس کے جسم پر ایک کرتہ تھا اور اس کے سر پر ایک رومال پڑا تھا جس سے اس کے چہرہ کا اکثر حصہ بند تھا ۔ لیکن یہ امر قابل تعجب نہ تھا غروب آفتاب کے بعد اکثر بدو یہ طرز اختیار کرتے ہیں ۔

وہ اس مقام سے گزرا جہاں بڈھا فقیر پڑا تھا اور بظاہر سوتا معلوم ہوتا تھا مندر کے قریب پہونچکر غائب ہوگیا اس کے بعد تین اور اشخاص نمودار ہوئے وہ اسی جانب سے آئے اور مندر کے جانب چلے گئے ۔

پھر ایک شخص نظر پڑا اور اس کے بعد تین اور شخص نمودار ہوئے ۔ یہ سب مندر میں داخل ہوئے ۔ اس کے بعد کوئی اور شخص نظر نہ پڑا ۔

یہ بڈھا فقیر ایک اس مقام پر پڑا رہا کہ اس کو مکروتوں کے ذریعہ سے کچھ آوازیں سنائی دیں اور ہوشیار ہوکر ان کو سننے لگا اس نے تمام وہ باتیں سن لیں جو مختصراً ذیل میں درج کی جاتی ہیں ۔

واپس جارہے ہیں بس وہ آنکھیں ملتا اٹھ کھڑا ہوا اور مندر کے جانب روانہ ہوا۔
ادھر راستہ اس نے طے کیا تھا کہ وہ دسوں نظر پڑے۔ بس فقیر نے ان کو دعائیں دینا شروع کر دیں اور ان سے طالب خیرات ہوا۔ انھوں نے اس کا خیال بالکل نہیں کیا یہاں تک کہ وہ ان کے بالکل قریب آگیا تو ایک شخص نے فقیر کو جھڑکا لیکن دوسرے ایک سکہ پھینک دیا فقیر اُن کو دعا دیے اور سکہ تلاش کرنے لگا۔
جب وہ چلے گئے اور نظر سے غائب ہوگئے۔ وہ ہرم کے پاس واپس آیا جہاں وہ لیٹا تھا اور اس نے مشین کو بانو سے نکال کر ڈلیا میں رکھا اور وہ آہستہ آہستہ تار سمیٹتا ہوا اس مندر تک آیا۔ اور اسے ٹکڑوں کو نکال کر ڈلیا میں رکھ لیا اور اس کو پتھروں سے چھپالیا۔ اس کے بعد وہ مینا ہوس کی جانب روانہ ہوا۔
وہ اس مقام سے بیس گز کے فاصلہ پر ہوگا کہ ایک موٹر آکر ٹھہرا اس میں سے ایک عورت اور ایک مرد اترا اور اہرام کے جانب روانہ ہوا۔ فقیر بھی اس کے پیچھے پیچھے ہو لیا لیکن اس طرح سے کہ وہ فقیر کو نہ دیکھ سکے۔
پھر وہ اس قدر قریب تھا کہ جب وہ ایک سوار سے جو ریگستان کے جانب سے آیا تھا فقیر نے دیکھا کہ اس سوار کی ناک ٹیڑھی ہے اور اس کی ڈاڑھی چڑھی ہوئی ہے۔

باب (۶)

سراغرسانوں میں ملاقات

لیلیٰ اینگل نے مسٹر گولیس کو صحیح اطلاع دی تھی کہ وہ شخص جس پر سیرڈس ہوٹل میں مسٹر موصوف کو شبہ ہوا تھا وہی ہے جیاں سے کوہ کاریوس جیدتھے مسٹر ملا تھا۔
اُس وقت نوجوان میں انتہا تغیر ہو گیا تھا وہ دبلا تھا اور اس کا چہرہ زرد ہو گیا تھا اپنا اس نے بکلے میں ڈرا اسما... علاوہ اس کو نہایت ہی خشک کھانسی آتی تھی جس کے سبب ... اس کو دیکھتا تھا اس سے ہمدردی کا اظہار کرتا تھا۔
وہ جیدا ور مسٹر سیرڈس ہوٹل میں وارد ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ایک نوکر تھا جب

وہ ان جوانوں کی صحبت میں نہ ہوتا تھا جن سے دوستی ہوگئی تھی لیکن وہ ملازم اس کے پاس بیٹھا رہتا تھا۔ جس کی بنا پر یہ خبر مشتہر ہوگئی کہ اس کے مالک مشہور سراغرساں سکسٹن بلیک نے ٹنکر کو اپنے معتمد خادم کی نگرانی میں مصر روانہ کیا ہے تاکہ وہ اس ملک کی خشک ہوا سے فائدہ اٹھائے اور اس کے پھیپھڑوں کی خرابی جاتی رہے۔ لیکن اس کو لندن میں ضروری کام انجام دینا تھے اس سبب سے وہ خود نہ آسکا۔

ٹنکر فی الواقعی بیمار معلوم ہوتا تھا۔ اور وہ زبردستی خوشی و مسرت کا اظہار کرتا تھا جبکہ وہ احباب کے گروہ میں ہوتا تھا۔ لیکن تنہائی میں اس کی حالت قابل افسوس ہوجاتی۔ وہ یکبارگی اٹھکر اپنے کمرہ کو چلا جایا کرتا تھا۔

آج شام کو جس کا تذکرہ کیا جا رہا ہے وہ زیادہ خوش و خرم تھا اگرچہ اس کو کھانسی زیادہ آرہی تھی اس نے دیگر احباب کے ساتھ کھانا نوش کیا اور رقص و سرود کی محفل میں شریک نہوا کہ کہیں گرمی کے سبب سے اس کی طبیعت خراب ہوجائے اور برآمدہ میں دیر تک ٹہلا کیا۔ اس کے بعد تفریح کے کمرہ میں چلا گیا اور ایک شخص کے ساتھ تاش کھیلنے میں مصروف ہوگیا۔ اور اس وقت اس مقام سے میڈم گوپلس اور ملیک ایگل بھی گزرے۔

ملیک ایگل وہاری دار کوٹ اور ایک نرم انگریزی ٹوپی پہنے تھا اور میڈم گوپلس بھی مجلی لباس پہنے تھیں جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ کہیں جا رہی کو ہیں چونکہ علی العموم لوگ تمام شب کے بعد سمی ہوس کے قریب جاکر چہل قدمی کرتے تھے اس سے خیال ہوا کہ شاید وہ بھی وہاں جائیں۔ وہ دروازہ سے باہر نکلے تھے کہ ٹنکر کا خادم کمرہ میں آیا اور ان سے کہنے لگا کہ آپ [illegible] پھرے ہیں اب مناسب ہے کہ آپ سویرے سے استراحت فرمائیں۔

ٹنکر: "ہاں ہاں"

وہ کھڑا ہوا کہ اس کو کھانسی آگئی۔ جب کھانسی آچکی تو ٹنکر گویا ہوا

ماسپ۔ ابھی ایسی رات نہیں آئی۔ جلدی کیا ہے۔ میرا کوٹ اور ہیٹ [illegible] ذرا منی ہوس تک سیر کرکے ابھی واپس آتا ہوں۔ جیک آپ کیا فرماتے ہیں [illegible] مولی کہیے کیا میں سمی ہوس موٹر پر جا سکتا ہوں۔ آج چاندنی خوب چھٹکی ہے"

مس مولی: "اگر آپ کو امید ہو کہ آپ کو سرد ہوجائے گا"

جیک: "بجا فرماتی ہیں"

ٹنکر: "زکام مجکو مرنے دیگا۔ آپ خاطر جمع رکھیے۔ ماسپ یہاں میں [illegible] اور کوٹ اور ٹوپی لے آ۔ جبتک آپ اور مس مولی ایا تو پاس درست [illegible]"

استقام کرتا ہوں "

وہ جواب نہ دینے پائے تھے کہ شنکر وہاں سے روانہ ہو گیا۔

جب وہاں سے واپس آیا تو اس کو ماسپ ملا حوکوٹ اور ٹوپی لے آیا تھا اور اس نے جلدی جلدی اُن کو پہنایا۔ پھر شنکر نے اس سے چپکے چپکے کچھ کہا جس کا جواب اُس نے صرف سر ہلا کر دیا اور ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔

مسٹر جیک ٹورنس اور ان کی بہن مس مولی بھی کمرہ سے نکلیں اور وہ تینوں اس مقام پر آئے جہاں موٹر کھڑا تھا۔ اور اس میں سوار ہو گئے۔

ذرا دیر میں موٹر مسٹی ہوس پہونچ گیا جہاں وہ تینوں اصحاب اترے اور جلد جلد قدمی کرتے ہوئے اہرام کے جانب روانہ ہوئے۔

وہ تھوڑی دور گئے تھے کہ انہوں نے اس شریف زادی اور شریف زادہ کو دیکھا جو ہوٹل سے ذرا دیر پہلے یہاں آئے تھے اور اُن کو شنکر نے اس وقت دیکھا تھا جبکہ وہ تاش کھیل رہے تھے۔

وہ اُن کے پیچھے تھوڑی دور گئے کہ ریگستان کے جانب سے ایک گھوڑا نمودار ہوا اور ریگستان میں ایک جگہ کھڑا ہو گیا۔ اس پر ایک شخص سوار تھا جو سفید کپڑے پہنے تھا مس مولی نے خیال کیا کہ وہ کوئی عرب ہیں اور اس وقت ریگستان میں نمودار ہوئے ہیں کیونکہ جو لوگ ریگستانی زندگی سے واقف نہیں اُن کے سر دیک یہ امر قابل تعجب بھی نہ ہوگا۔

مس مولی "جیک۔ دیکھو شنکر۔ دیکھو۔ وہ ایک شیخ نمودار ہوئے ہیں وہاں چلو"

شنکر (مسکرا کر) جی ہاں چلیے"

وہ تینوں اس جانب روانہ ہوئے۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ شریف زادہ اور شریف زادی بھی اسی جانب جا رہے ہیں شاید وہ بھی اسی غرض سے جاتی ہوں۔

شنکر اور اس کے ساتھی ابھی فاصلہ پر تھے کہ وہ دونوں اس بدو کے پاس پہونچ گئے اور اس سے گفتگو کرتے معلوم ہوئے۔ اس مقام کے قریب ایک اور شخص بھی تھا جس نے ان تینوں کو دیکھ کر دعائیں دینا شروع کیں اور خیرات مانگی جیک نے ولی کا ہاتھ پکڑا اور ان کو تیز لیجانے کی کوشش کرنے لگے لیکن شنکر نے اس فقیر کو ایک پیسہ نکال کر دیدیا۔

فقیر اس کو دعائیں دینے لگا مس مولی اور جیک آگے بڑھتے چلے جاتے تھے اب شنکر سے کچھ فاصلہ بھی ہو گیا تھا اس وقت دوسرے اشخاص کی آہٹ معلوم ہوئی اور فقیر پھر دعائیں

ٹنکر "اُن کو اس قدر موقع نہین ملا کہ وہ مجھ سے مفصل گفتگو فرماتے - انھون نے صرف اپنی شناخت کروائی جائے ملاقات کا پتہ بتلا دیا - انھون نے اس پُرانے جھونپڑے کا پتہ بتایا جس کو لوگ دار السارقین کہتے ہین اور منی ہوس گیٹ سے کچھ فاصلہ پر واقع ہے مین وہان جاتا ہون "

ماسپ "شاید آپ بھیس بدل کر تشریف لیجایئن"

ٹنکر "مین ایک عربی لڑکے کے لباس مین باغ کے جانب سے جاؤن گا - مین نہین کہہ سکتا ہون کہ مین کب واپس آؤن گا اور میرا دوسرا کام کیا ہوگا لیکن ماسپ - آپ اپنے فرائض کا خیال اس وقت تک نہایت ہوشیاری سے رکھیے کا جبتک مین واپس نہ آجاؤن "

ماسپ "آپ فرماتے ہین - مین یہان رہون گا لیکن میری خواہش یہی تھی کہ حضور کے ساتھ وہان چلتا - مین ایک نوجوان کا تیماردار ہون جس کی حالت ردی ہو چکی "

ٹنکر "نہ گھبرایئے نہین - آپ بھی عنقریب کوئی اہم خدمت انجام دین گے کیا آپ کو علم نہین ہے کہ مین ادہر ادہر مارا مارا پھرتا ہون اور زبردستی کھانستا ہون اور اپنے چہرہ پر خاص سفوف ملتا ہون تاکہ علیل معلوم ہون - ماسپ - اچھا چلو - مین لباس بدل لون "

ماسپ اپنے کمرہ مین گیا اور ٹنکر نے جلدی سے صابون لگا کر وہ سفوف چھڑا یا جو اس کے چہرہ پر ملا تھا - اتنا مین ماسپ بھی واپس آگیا - اُس کے ہاتھ پر بہت شفاف کپڑے تھے جن کو ٹنکر نے پہن لیا اور وہ بالکل ایک مصری معلوم ہونے لگے جس کا تعلق ادنی لوگون سے ہو اور اُن کی مصر مین کثرت تھی -

جب وہ کپڑے پہن چکا تو اُس نے طپنچہ اُٹھا کر دیکھا تو وہ بھرا تھا اور اس کو جیب میں رکھ لیا "

ٹنکر "ماسپ - سیاہ رنگ چہرے پر لگا دو "

ماسپ نے تعمیل ارشاد میں تاخیر نہ کی اور فوراً چہرہ کے اس عام حصہ پر رنگ لگا یا جو کھلا تھا اس کے بعد ٹنکر بالکل ہی مصری معلوم ہوتا تھا -

اس کے بعد ماسپ سے دوبارہ جا کر برآمدہ اور باغ کو بغور دیکھا اور واپس پڑ ٹنکر دئے گئے ماسپ نے کپڑے کی ایک سیڑھی لٹکائی - ٹنکر فوراً نیچے اتر گئے اور سیڑھی کو ذرا سا ہلا دیا اور ماسپ نے اس کو کھینچ لیا "

دراد بر میں ٹنکر باغ سے نکلکر سڑک پر آئے اور دار الساز قین کے جانب روانہ ہوئے جو منی ہوس روڈ پر واقع تھا۔

بلیک ٹنکر سے پیشتر ہی اس کے متعلق بیان کر چکے تھے جبکہ وہ موٹر پر اس مقام سے گزرے تھے کہ وہاں کیا کیا کارروائیاں ہوتی تھیں لیکن گزشتہ سال سے یہ خیال پڑا تھا۔ جبکہ جنگ عظیم کے دوران میں آسٹریلیا کی افواج قاہرہ میں پڑی تھیں تو انھوں نے کئی بار اس عمارت پر گولہ باری کی جس کے سبب سے وہاں چوروں نے آنا جانا ترک دیا اب وہ بالکل خالی پڑی تھی کہ بلیک کی نظر اس پر پڑی اور انھوں نے اس کو اپنے مطلب کا مکان پایا۔

اس وقت ٹنکر کسی سواری پر نہیں جا سکتے تھے۔ اُن کے مانند لڑکے کے پاس اتنا روپیہ ہرگز نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ سواری کرے۔

یہ مقام دو میل کے فاصلہ پر تھا۔ اور ٹنکر نہایت تیز رفتاری سے گئے جب بھی آدھے گھنٹے میں اس مقام پر پہونچے کہ راستہ میں اُن کو کئی ایک مصری ملے اور چند موٹر بھی ملے جو ان لوگوں کو واپس لا رہے تھے جو اہرام کے قریب سیر و تفریح کے لیے گئے تھے ٹنکر آہستہ آہستہ ان لوگوں سے بچتے ہوئے چلے گئے۔

جب ان کو دار الساز قین دکھلائی دیا تو سڑک سے ہٹ کر ریگستان میں داخل ہوئے اور ذرا دیر میں اس مقام پر پہونچ گئے۔

باب (۷)

دار الساز قین میں مجلس شوریٰ

جب ٹنکر اس مقام پر آئے تو وہاں کوئی شخص نظر نہ پڑا بالکل سناٹا تھا۔ صرف اس کی آہٹ کر ایک خرگوش کھڑکی سے باہر نکلکر بھاگا جس سے ٹنکر نے نتیجہ نکالا کہ یا تو اس کے مالک ٹنک تشریف نہیں لائے ہیں یا ہیں بالکل خاموش بیٹھے ہیں۔ ٹنکر کی رائے میں مو خر الذکر امر قابل

دلوق تھا۔
وہ اس کھڑکی کے قریب آیا اور اس نے جھک کر آہستہ سے سیٹی بجائی جس کا جواب فوراً دیا گیا پھر ٹنکرے دو تین بار ایسا کیا تو اس کو ایک گوشہ میں روشنی نظر پڑی جو بلیک کے بجلی کے لیمپ جلانے سے ہوئی تھی۔
ٹنکر جلد ہی سے کھڑکی کے پتھر پر چڑھے اور اندر جا کر اس مقام پر آئے جہاں اُن کو روشنی معلوم ہوئی تھی اب چاندنی کے علاوہ وہاں کسی قسم کی روشنی نہ تھی۔
بلیک "ٹنکر تم بہت جلد چلے آئے۔ میرا خیال تھا کہ شاید تمکو اپنے احباب سے فرصت نہ ملی"
ٹنکر "آقا۔ میں ہوٹل پہونچتے ہی ان سے جدا ہو گیا۔ اسباب میرے انتظار میں تھے میں نے تبدیل لباس کیا۔ پھر میں پیدل اس قدر تیز آیا جتنا میں چل سکتا تھا لیکن آقائے نامدار آپ نے مجکو حیرت میں ڈال دیا جب آپ نے مجھ سے اہرام کے قریب گفتگو فرمائی۔ میں جانتا تھا کہ جب آپ کو ضرورت ہوگی آپ مجکو کسی نہ کسی طرح سے اطلاع بھیجینگے لیکن مجکو اُمید نہ تھی کہ میں آپ کو اس لباس میں دیکھوں گا۔"
بلیک "میں اس مقام پر کئی روز سے تھا۔ جب میں پہلے روز قاہرہ پہونچا تو میں اس جانب روانہ ہوا تاکہ سازش کنندگان کا پتہ چلاؤں۔ ابتدا میں مجکو وہاں قیام کرنے میں کچھ دشواری پیش آئی لیکن ایک جھڑپ کے بعد دیگر فقرائے مجکو اپنی حال پر چھوڑ دیا۔ اچھا بتاؤ۔ بہاری کیسے رہ چکر ہوتی؟"
ٹنکر "آقا۔ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ میں ہر پانچ منٹ کے بعد کھانستا تھا۔ اسباب نے خوب ہی خدمت انجام دی۔ اور میرے شروع سے آج تک کسی کو مجھ پر شک بھی نہیں ہوا لیکن مجکو آپ سے کم سوال کرنا ہے۔ میرے لندن سے آنے کے بعد کوئی زیادہ اہم واقعہ نہیں ہوا؟"
بلیک "اچھا۔ اسی سبب سے میں نے تم سے کہا تھا کہ تم مجھ سے مل جاؤ۔ واقعات یکے بعد دیگرے اہمیت اختیار کرتے جاتے ہیں۔ اگر تم آج نہ آتے تو میں تمہیں کسی نہ کسی طرح ملاقات کرتا لیکن خوش قسمتی سے تم خود ہی چلے آئے اور مجھ سے ملے۔ اچھا۔ تم مجھ سے بیان کرو کہ تمنے کیا دیکھا۔"
ٹنکر۔ "لندن سے آنے کی روانگی کے بعد میں سرجیمس فریزر کی خدمت میں حاضر ہوا جو امراض کبد کے ماہر ہیں۔ میں نے ان سے ضرورت بیان کی اور انہوں نے میری

رائے کی تائید کی۔ دوسرے روز لندن کے تمام اخباروں میں اس حادثہ کی خبر مندرج تھی جس کا مجھکو سابقہ ہوا تھا۔ اور میں کہہ سکتا ہوں کہ بعض اخباروں نے خوب ہی طویل مضامین لکھے پھر میں اس شہر سے چل کھڑا ہوا اور مارسیلز آیا۔"

میں اسکندریہ آیا اور وہاں سے قاہرہ آکر سیرڈس ہوٹل میں مقیم ہوا اور اس نے میرا خبر کو خوب ہی شہرت دی۔ اس اثنا میں میں نے زبردستی کھالسے کی مشق کی اور مجھکو کوئی کامل ہو گئی میں کہتا بھول گیا کہ ناسپ مجھ سے لندن ہی میں ایک دوربینی آملے تھے۔

"حضرت۔ اس وقت تک کوئی واقعہ ہوا کہ جس کو میں بیان کروں چند روز گزرے بہاسا۔ ایک قدیمی دوست ہوٹل میں آیا اور اس وقت سے میں نے اس کی نگرانی شروع کی۔"

بلیک۔ "تم کس کا تذکرہ کرتے ہو"

شنکر۔ "یونانی خاتون۔ میڈم گولیس"

بلیک۔ "مجھکو معلوم ہوا ہے کہ وہ قاہرہ آگئی۔ اچھا بیان کرو۔"

شنکر۔ "مجھکو اسدامیں خیال ہوا کہ وہ اس ہوٹل میں کسی سے ملنے آئی ہے لیکن دوسرے روز صبح کو پھر میں نے اس کو ہوٹل میں دیکھا اور ناسپ نے اس کے کمرہ کا پتہ بھی لگالیا۔ اس وقت سے ہم دونوں اس کے ساتھ رہے ہیں شاید وہ چند منٹ کے لیے ہماری نظر سے اوجھل ہو جاتا ہو ایک دو روز اس نے کوئی ایسی بات کی جس سے ہم اس پر شبہ کرنے لگیں پرسوں ایک اور شخص ہوٹل میں آیا اس نے دیر تک اس شخص سے گفتگو کی میر امطلب ارکی پرنس سے ہے جو سے تھک سرداروں میں سے ایک ہے"

بلیک۔ "نوجوان۔ دلچسپ قصہ ہے۔ پھر کیا ہوا"

شنکر۔ "آقا۔ مجھکو علم نہیں ہے کہ ان کے مابین کیا گفتگو ہوئی لیکن میں اتنا ضرور کہوں گا کہ وہ کسی اہم مسئلہ پر تبادلۂ خیالات کر رہے تھے۔ وہ دیر تک میڈم گولیس کے کمرہ میں رہا جس کے دو دورے سے تھے جس تو حتی المقدور ہوٹل میں اس قدر نہیں پھرتا تھا لیکن ناسپ ان کے ساتھ ساتھ رہتا تھا۔ اس کے بعد پرنس چلا گیا۔ اور ناسپ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ اسکندریہ گیا ہے"

بلیک۔ "ایک نہایت دلچسپ واقعہ ہے۔ اچھا پھر کیا ہوا"

شنکر۔ "کل ایک اور شخص ہوٹل میں آیا اور اس کی آمد کو دو گھنٹے بھی نہیں ہوئے تھے کہ میڈم گولیس اس سے گھل مل کر گفتگو کرنے لگی"

بلیک۔ "شاید تم بلیک ایگل کا تذکرہ کر رہے ہو جو میڈم گولیس کے ساتھ آج شب کو اہرام

کے قریب ٹہل رہا تھا۔
شنکر۔ "لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ آپ نے اس کو وہاں دیکھ لیا"
بلیک "میں نے انکو دیکھا تھا"
شنکر "جب سے وہ آیا ہے میڈم گولیس اس کے ساتھ رہی ہے۔ صرف آج دوپہر کو وہ کسی غرض سے تنہا گئی تھی۔
بلیک "کیا تم بھی اُس کے ساتھ گئے تھے"
شنکر "نہیں جناب میں بلیک ایگل کی نگرانی کر رہا تھا اور ماسپ میڈم گولیس کے دریافت حال کے لیے روانہ ہوا"
بلیک "میں تمکو بتلا سکتا ہوں کہ وہ کہاں گئی تھی میرے نزدیک وہ شہزادہ میس کے محل گئی تھی۔
شنکر "آقا۔ آپ کو کیسے معلوم ہوا"
بلیک "نوجوان۔ میں یہاں بیکار نہیں بیٹھا ہوں۔ کیا ماسپ نے بھی یہی بیان کیا تھا"
شنکر "جی ہاں واقعہ یہی تھا۔ صرف اسی قدر عرض کر رہا تھا۔ آج رات کو ان دونوں نے ساتھ کھانا بھی تناول کیا تھا اور مجکو وثوق کے ساتھ معلوم ہوا کہ وہ دونوں میرے متعلق گفتگو کر رہے ہیں۔ بہرحال اس نے میرے جانب اپنی توجہ مبذول کی ہے"
بلیک "کیا ماسپ نے بیان کیا کہ شہزادہ میس یہاں واپس آگیا"
شنکر "نہیں اس کو صرف اس قدر معلوم ہوا کہ وہ ایک مکان میں داخل ہوئی جو شہزادہ میس کی ملکیت ہے"
بلیک "میں ضرور تسلیم کروں گا کہ شہزادہ میس واپس آگیا میں نہیں جانتا ہوں کہ چند ہفتے پیشتر وہ انگلستان سے نکالے جانے کے بعد کہاں گیا تھا۔ لیکن اب وہ قاہرہ میں موجود ہے اس وقت بھی محل میں موجود تھا جبکہ میڈم گولس وہاں گئی تھیں۔ تمکو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔
اگر یونانی خاتون تمکو پہچان بھی لیگی تو کیا ہوگا اگر ایک بھی کو اُس سے قبول کر لیا تو وہ یہی خیال کریگی کہ تم تبدیل آب و ہوا کی غرض یہاں آئے ہو۔ اس کے علاوہ تمکو وہاں سے دیر تک قیام بھی کرنا ہے۔ بظاہر واقعات نہایت سرعت سے یکے بعد دیگرے رونما ہوتے جاتے ہیں۔
شنکر "میں از حد خوش ہوں لیکن اب مجکو کیا خدمت انجام دینا ہوگی"

بلیک "مین نہین بتلا سکتا - نوجوان - معاملہ ازحد پیچیدہ ہوگیا ہے - ہر ساعت کوئی نئی سازش سے معلوم ہوتا ہے - کیا تمکو خیال ہوتا ہے کہ جب تم میں ہوٹل سے باہر جا رہے تھے تو تمنے گولیس اور بلیک ایگل کو ایک سوار سے بات چیت کرتے دیکھا تھا -

ٹنکر "جی ہان - وہ ایک سوار سے گفتگو کر رہے تھے "

بلیک "مین کوشش کرکے اُن کے قریب گیا اور جب ذرا سی چاندنی اس سوار کے چہرے پر پڑی تو مین نے اُس کے بشرے کا اندازہ کیا اور مین نے اس کو پہچان لیا "

ٹنکر "آقا - آپ نے اُس کو پہچان لیا - آپ نے اس مرد کو پہچان لیا - آخر وہ کون تھا "

بلیک "جارج مارسڈن پلومر "

ٹنکر "پلومر - ہمکو گمان تھا کہ پلومر عبدالکریم کے ساتھ مراکش مین ہے - یہان سے کیڑون میل کے فاصلہ پر "

بلیک "آج رات تک میرا بھی یہی خیال تھا - وہ پلومر تھا - اس کی جلد سیاہ تھی اور اُسکی داڑھی چڑھی تھی - اور اس کی ناک بالکل صقرالدرق کے مشابہ تھی جس نام سے وہ ریف مین یاد کیا جاتا ہے اس کا اس وقت یہان آنے اور میڈم گولیس سے گفتگو کرنا خالی از حکمت نہین ہے وہ بھی اس سازش مین شریک معلوم ہوتا ہے "

جب مین لندن سے روانہ ہوا تھا تو مجکو یہ کھٹکا تھا کہ یہ تمام اشخاص شیر دشکر ہو جائین گے تمسے بیان کیا کہ نہ صرف پیشتر ارکی پرنس بھی سیرڈس ہوٹل آیا تھا - اُس نے میڈم گولیس سے تخلیہ مین گفتگو کی - وہ ستفک سرداروں مین سے ایک ہے - پھر بلیک ایگل بھی گولیس سے ملنے آیا اور ان سے تخلیہ مین گفتگو ہوئی - اس کا تعلق وہ کارلو کے واقعات سے ہے - پھر وہ اس شہزادہ سے گولیس ملنے گئی جو انگلستان کا دشمن قاتل ہے - اور وہان سے واپس ہوکر وہ اور بلیک ایگل یہان ریگستان مین آئے تاکہ جارج مارسڈن پلومر سے ملاقات کرین خدا را کیا انگلستان کے ہر ایک بدمعاش کا تعلق اس سازش سے ہے "

ٹنکر "واقعی معاملہ پیچیدہ ہوتا جاتا ہے "

اس وقت ٹنکر اس خیال مین محو تھا کہ وہ شخص جو چاندنی مین نظر آیا تھا پلومر تھا اگر ایسا ہوتا تو بلیک اس قدر یقین کے ساتھ اسکا نام نہ لیتے "

لیکن وہ نہ سمجھ سکا کہ کیونکر پلومر مراکش سے اس قدر دور دراز مقام پر آیا ہے - وہ یا تو جہاز پر مصر آیا ہوگا اور کسی غیر مشہور مقام پر اترا ہوگا یا طرابلس کے کسی بندرگاہ پر اتر کر یہان

ہو جاتا"
شنکر کو یہ واقعہ سنکر حیرت ہوئی لیکن ان کو حیرت کی ضرورت نہ تھی۔ وہ برطانیہ کی محکمہ جاسوسی کے ایک رکن تھے آپکا نام لارنس میلون تھا اور آپ پر حکومت برطانیہ کو از حد اعتماد تھا۔ وہ اکثر دوسرے حصص دنیا میں اہم خدمات انجام دیتے تھے اور دو کئی بار ساحل چین پر اہم امور کی تحقیقات کرنے کے لیے تشریف لے گئے تھے۔

بلیک کو جو نہیں معلوم تھا کہ کیوں میلون اس کام کے انجام دینے کے لیے مصر روانہ کیے گئے جو اُن کو تجویز کیا گیا تھا۔ ان سے بوقت روانگی صرف اسقدر کہا گیا تھا کہ وہاں اُن سے اور میلون سے بھی ملاقات ہوگی۔

اس کو ایک خاص پتہ بتلا دیا تھا کہ اگر بلیک چاہیں تو اس پتے سے میلون کو بلا بھیجیں اور قاہرہ پہونچکر فوراً بلیک نے میلون سے ملاقات کی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ وہ ایک سازش کا خاتمہ کردے جس کا اثر تمام ملک مصر پر تھا۔

بہ تیسری بار ان دونوں نے اس دارالسلطنت میں تبادلہ خیالات کیا تھا لیکن شنکر کو اس کی اطلاع نہ تھی۔

بلیک نے کچھ آہستہ سے کہا پھر زور سے کہتے گئے۔

بلیک "مجھکو آخر کار بعض امور کا پتہ چل گیا۔ میرے نزدیک آپ اس کام کو نہایت خوش اسلوبی سے کر سکتے ہیں۔ میں نے بعض امور گذشتہ کو سے تھے جن کی تصدیق ہوگئی"

میلون "آخر وہ کیا معاملہ تھا؟"

بلیک "میں عرض کرونگا۔ (شنکر سے) آپ مسٹر لارنس میلون ہیں اور آپ بھی اس کام میں شریک ہیں۔ (میلون سے) نوجوان نے سبز ڈس ہوٹل میں اپنی خدمات ختم کر دیں اور آج شام کو اپنی رپورٹ پیش کر دی۔ جس کو میں بیان کرونگا"

"اچھا۔ مجھکو کیا معلوم ہوا"

"قانون کے انکر کے بعض افراد کا جلسہ قاہرہ کے باہر ہوتا تھا مجھے ایک زمانہ تک مجھکو اس مقام کا پتہ نہ چلا جہاں یہ جلسہ ہوا کرتا ہے۔ آخر کار مجھکو اس مقام کا پتہ لگ گیا وہ اپنا جلسہ ان سیدروں میں سے ایک میں منعقد کیا کرتے تھے جو اہرام کے قریب واقع ہیں اور جن کو امریکہ کے اشخاص نے دریافت کیا ہے

میں نے دو روز تک اس مقام کو خوب دیکھ بھال لیا اور ... اس کے ... میں ملک مکرو ... اس کے بیچ کا ... باہر نکال دیا اور اس میں تار لگا کر

رقم کرتا ہوا اس مقام تک آیا جہاں اہرام کے قریب ہیں علی العموم بحیثیت گداپڑا رہتا ہے۔ خوش قسمتی کہیے۔ آج شب کو ایک جماعت کا جلسہ منعقد ہوا۔ لیکن وہ جلسہ اصلی غداروں کا نہ تھا۔ لیکن کل وہ وقت جو تنے والے ہیں اور چند اصحاب کا اس کام کے انجام دہی کے لیے انتخاب بھی ہوا۔ آپ واشنگٹن کو جانتے ہیں جو محکمہ زراعت کے ذمہ دار افسر ہیں"

میلون۔ جی ہاں"

بلیک "واشنگٹن کے لیے وہ مشورہ کرتے تھے۔ انھون نے طے کیا کہ وہ اس کو کل قتل کر ڈالیں۔ واشنگٹن کے دفتر میں کوئی اُن کا آدمی موجود ہے اگر میں ملزم کا نام بتلانے سے قاصر ہون لیکن میں آپ سے بیان کرنا چاہتا ہون کہ اُن کی تدبیر کیا ہے اور نیز میں ان چار ولی اشخاص کا نام بتلا دون گا جن کا انتخاب اس کام کے لیے ہوا ہے"

میلون "یہ ایک اہم معاملہ ہے۔ آپ نے خوب دریافت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ آپ کو اُن کے نام بھی معلوم ہیں"

بلیک "ہاں۔ میں نے اُن کے نام ایک کاغذ پر لکھ لیے ہیں۔ یہ موجود ہے۔ ابھی ان کے نام بتلا دیتا لیکن اس سے آپ کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

بلیک نے وہ چارون اشخاص کے نام بتلائے اور میلون نے اقرار کیا کہ انھون نے ایسے اشخاص کے نام نہیں سنے تھے کہ ان کا تعلق بھی اس سازش سے ہے۔

بلیک "یہ قتل کل دوپہر کو سوا بجے سے ڈیڑھ بجے کے اندر ہوگا۔ وہ جانتے تھے کہ کسی وقت واشنگٹن کہاں تشریف لے جائیں گے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انھون نے ڈیڑھ بجے رزیڈنسی پہنچنے کا وعدہ کیا ہے۔ اور وہ اپنے دفتر سے ایک بجکر دس منٹ یا اس کے کچھ دیر بعد روانہ ہون گے اتفاقاً موٹر بعض سڑکون سے گزریگا اور سوا بجے یا اس سے کچھ دیر بعد وہ موٹر ایک سڑک کے ٹکڑے سے گزریگا جس کا نام اس کاغذ پر تحریر ہے۔ اس مقام پر وہ چارون قاتل موجود ہوں گے انھون نے یہ مقام قتل کے لیے مقرر کیا ہے۔

اس ٹکڑے کے دوسرے جانب ایک اور موٹر کھڑا ہوگا اور اسپر وہ سوار ہوکر بھاگ جائیں گے یہ موٹر انکو ریگستان طے کرکے اس سبزہ زار میں پہونچا دے گا جس کا نام میں نے لکھ لیا ہے اور وہاں وہ بدوون کا لباس پہنیں گے اور فوراً طرابلس کے جانب روانہ ہو جائیں گے اسی طرح سے اس ملک میں سے نکل جائیں گے"

میلون "انھون نے یہ تدبیر ضرور سوچی ہے لیکن یہ واقعہ ہوگا۔ بلیک۔ میں آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں یہ قتل نہ ہو سکے گا اگرچہ ان کا وار بیشتر کبھی خالی نہیں گیا ہے۔ میں خود اس مقام پر موجود ہونگا

مین واشنگٹن کو بھی اس امر کی اطلاع کردون گا لیکن اُن کو مشورہ دون گا کہ وہ وقت مقررہ پر روانہ ہون تاکہ ہم ان جادو ن قاتلون کو گرفتار کرلین "

بلیک "یہ بھی تجویز مین بھی پیش کرتا لیکن اُن کو گولی چلانے کا موقع نہ دینا چاہیے۔ اگر انھون نے گولیان چلائین تو ممکن ہے کہ ان کی گولی واشنگٹن کے لگ جائے "

میلون "مین کوشش کرون گا کہ ایسا واقعہ ہونے نہ پائے۔ مین بیس پچیس اشخاص کو بھیجدون گا۔ کہ جب وہ حرکت کرین تو ان کو وہ گرفتار کرلین کیا آپ بھی وہان تشریف لائے گا "

بلیک "نہین مین کل سویرے قاہرہ سے چلا جاون گا۔ حقیقتاً مجکو جلد تر یہان سے چلا جانا چاہیے۔ اچھا۔ جب آپ قاہرہ جائین تو میرا ایک کام کردین "

میلون "ضرور۔ آخر وہ کیا ہے "

بلیک "مجکو پولیس کے ایک موٹر کی ضرورت ہے جو بالکل بند ہو۔ مین چاہتا ہون کہ وہ جلد تر یہان پہونچ جائے اور مجکو یعنے مجکو اور ٹنکر کو سوار کرکے اسکندریہ پہونچا آئے "

میلون "کیا آپ کو کوئی اور حال معلوم ہوا ہے۔

بلیک "یہ پرانا قصہ ہے جس کا تذکرہ دوبارہ کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا کہ کنا سینس دوبارہ قاہرہ آگیا ہے۔ اور اس نے اپنا کام شروع کردیا ہے "

میلون "وہ شیطان مجسم ہے۔ مجکو اب تک یہ حال نہین معلوم تھا۔ آپ کو کیسے معلوم ہوا

بلیک "جس طرح سے مجکو کل کا حال معلوم ہوا۔ اور بعقل مور کو مجھ سے ٹنکر نے بیان کیا وہ اسکندریہ جا رہا ہے اور جب وہ واشنگٹن پر حملہ کرین گے تو وہ یہان موجود نہ ہوگا صرف اسی سبب سے وہ باہر نہین جا رہا ہے کہ اس کی موجودگی مین یہ قتل ہو بلکہ اس کا سبب دوسرا ہے مین دریافت کرنے جا رہا ہون کہ یہ سبب کیا ہے۔ ٹنکر نے بیان کیا کہ بہت سے قابل تعجب امور ہونے والے ہین مین اُن کی تحقیقات کرنا چاہتا ہون مین نے آج رات کو ایک شخص کو دیکھا جس کے متعلق مجکو گمان ہے کہ اس کا تعلق بھی اس سازش سے ہے فی الحال مین اس کے متعلق کچھ عرض نہین کرسکتا ہون لیکن جب مجکو مفصل حالات معلوم ہوگئے تو مین آپ سے وہ سب عرض کرون گا۔ کیا آپ کو کوئی نئی بات معلوم ہوئی

میلون "خیر۔ آپ مزید حالات بیان فرمایئے۔ اس کے بعد مین بھی عرض کردون گا مجکو کچھ زیادہ بیان کرنا نہین ہے لیکن عجیب و غریب واقعہ پیش آیا ہے "

بلیک - "آخر وہ کیا ہے؟"

میلون "شاہزادہ وولنگ قاہرہ میں موجود ہی"

بلیک "وولنگ قاہرہ میں ہے؟ یہ ممکن ہے"

میلون "صرف امکان نہیں ہے بلکہ واقعہ ہے۔ وہ اپنے بہترین طریقہ کے موافق سفر نہیں کر رہا ہے بلکہ اس کا طرز عمل بالکل برعکس ہے۔ بہرحال وہ یہاں موجود ہے۔ میں چند گھنٹے گزرنے سے پیشتر دریافت کرونگا کہ وہ کس مقام پر پوشیدہ ہے۔ میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ قاہرہ میں کیا سازش کر رہا ہے مجکو ابھی کافی معلومات نہیں ہوئے کہ آپ سے تفصیل واقعہ بیان کر دوں۔ لیکن میں نے جہاں تک اس معاملہ پر غور کیا ہے تو مجکو یہ ہی گمان ہوتا ہے کہ وہ یہاں مینس سے ملاقات کرنے آیا ہے۔ ممکن ہے کہ اس کی آمد کا تعلق سازش سے ہو لیکن۔ آپ خود جانتے ہیں کہ وولنگ کیسا شخص ہے اور حقیقت سے وہ کیا کرتا ہے"

بلیک ذرا دیر تک خاموش بیٹھے رہے اور اس کے نزدیک میلون کا بیان از حد اہم تھا اگرچہ میلون کا خیال اس کے بالکل برعکس تھا اگر وولنگ قاہرہ میں ہے اور وہ مخفی رہنا چاہتا ہے تو وہ ہرگز ہرگز تبدیل آب و ہوا کیلئے مصر نہ آیا ہوگا"

انکو بلیک کو یہ معلوم ہوا تھا کہ وولنگ امینس سے متحدہ ہوکر کسی کام کو انجام دیا ہو لیکن اس کا مطلب ہرگز ہرگز نہیں ہے کہ آیندہ بھی ایسا ہو۔

بلیک نے اس بار قاہرہ آنے کے بعد جن امور کو خود دریافت کیا اور جن کو ان سے ٹکر اور میلون نے بیان کیا ان سے یہ ہی نتیجہ اخذ کیا کہ یا تو کوئی سخت ترین سازش ہو رہی ہے۔ یا اس کی ابتدا ہونے کو ہے اور یہ سازش ایسی بڑی ہے کہ اس کی مثال سالہائے ماسبق میں ملے گی۔

مینس - میڈم گوبلیس اور بلیک ٹیگل کا اتحاد - پھر ان کی یہیں کی موجودگی - وہ سب تعلق برداری میں سے ایک ہے - دوسرے دونوں کو قریب بھی ہوں گے وہ کبھی جدا نہیں ہوتے ہیں۔ کیونکہ ... ملوم اس خود ملوم کو اس رات کو دیکھا اور میڈم گوبلیس اور بلیک ایگل سے گفتگو کر رہا تھا۔ کیا یہ ممکن نہیں ہے کہ مینس کی ... اور ہوئی ہو اور ان میں اتحاد ہو گیا ہو۔ پھر وولنگ بھی موجود ہے - وہ کیوں نہ شریک ہوا ہوگا۔

وولنگ کی طاقت و قوت مینس سے کہیں زیادہ ہے۔ لیکن اس کے سبب سے یہ ممکن نہیں ہے کہ اگر اس کی مطلب براری ہو رہی ہو تو ... مصریوں کا شریک حال ہو اس کی اجرت دخیرہ ہوگی روپیہ کے ... وہ طرفدار نہیں بنایا جا سکتا۔ لیکن

آپ کو کچھ اور لالچ دیا گیا ہو گا۔ اگر وہ سنگ شریک ہو گیا ہے۔ تو اس کو اجرت کافی وافر دی گئی ہو گی۔

اس کا امکان بہت کچھ تھا۔ اور وہ تنہا اس مسئلہ پر غور کرتا جاتا تھا تاکہ وہ اس کو کوئی صورت ایسی نظر آئے کہ وہ اس کی تحقیقات کر سکے۔

اسی سبب سے جب میلون جانے لگے تو انھوں نے ان کو نہیں روکا۔ دروازہ سے باہر نکلنے سے پیشتر انھوں نے وعدہ کیا کہ وہ قاہرہ پہونچتے ہی محکمہ خفیہ کا ایک موٹر اس سڑک پر بھیجدیں گے اور بلیک نے اس کو اطمینان دلا دیا کہ وہ اور ٹنکر اس وقت تیار ہوں گے اچھا وہ سراغرسان چلا گیا۔ بلیک غور کرنے لگے اور کمرے میں سناٹا ہو گیا۔

لیکن ڈیڑھ گھنٹے کے بعد بلیک کو کچھ خیال آیا۔ اور انھوں نے ٹنکر کا شانہ پکڑا اور دونوں اس جھونپڑے سے نکلے اور سڑک کے جانب روانہ ہوئے۔

وہ سڑک تک نہیں پہونچے تھے کہ ان کو زمین پر کپڑوں کا ایک ڈھیر نظر پڑا۔ انھوں نے جھک کر دیکھا کہ وہ ایک مصری تھا۔

بلیک کو اس کی حاجت نہ تھی کہ وہ اس کی موت وحیات کی تحقیقات کریں انھوں نے اس کے چہرے سے کپڑے کو ہٹا دیا پھر کھڑے ہوئے۔

بلیک "یہ ان دس میں سے ایک ہے جو اس مندر سے نکلے تھے۔ میلون نے خوب کیا کہ ایک کا خاتمہ کر دیا۔ ان کی جمعیت میں ایک کم ہو گیا لیکن مقابلہ میں جس قدر کم اشخاص ہوں بہتر ہے میں نہیں سمجھ سکتا ہوں کہ وہ اس مقام پر کیوں تھا۔ شاید اس کو جیسا ہوا ہو میری فکر میں آیا ہو۔"

ٹنکر "شاید اس نے مسٹر میلون پر شبہ کیا ہو۔ اور قاہرہ سے ان کے ساتھ یہاں تک آیا ہو"

بلیک نے بھی ٹنکر کی تائید کی اور ٹنکر ہی کی رائے صائب تھی انھوں نے اس لاش کو وہیں چھوڑ دیا کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ دن نکلنے سے پیشتر وہ وہاں سے اٹھا لی جائے گی اور اس واقعہ کا تذکرہ بھی نہ ہو گا۔

پھر وہ سڑک کی جانب روانہ ہوئے اور سڑک پر پہونچے ہی تھے کہ ان کو ایک موٹر کی آواز سنائی دی وہ تھوڑی دیر میں اس مقام پر آ کر ایک موٹر کا جہاں وہ دونوں کھڑے تھے ڈرائیور نے ایک لفظ نہیں کہا۔ نہ بلیک نے اس سے کوئی سوال کیا۔ وہ جانتے تھے کہ میلون نے یہ موٹر روانہ کیا ہے اور ڈرائیور محکمہ خفیہ کا نہایت تجربہ کار ہے۔ بلیک نے دروازہ کھولا پہلے ٹنکر اندر آئے پھر وہ خود داخل ہوئے۔

اندر بھی بجلی کا ایک لیمپ جل رہا تھا جس کی شعاعیں بعض بنڈلوں پر پڑ رہی تھیں جن میں فواکہات وغیرہ تھے جب موٹر موڑا اور وہ قاہرہ کے جانب بدین غرض روانہ ہوا کہ وہاں سے اسکندریہ کی سڑک پر جائے تو بلیک نے جلدی سے لیمپ گل کر دیا تاکہ اس کے دشمنوں کو کسی قسم کا شک نہ ہو۔

قاتلوں کی ناکامی

بلیک اور ٹنکر نے راستہ میں ایک مقام پر بھی پردے بلند نہیں کیے اور گفتگو بھی نہ کی یہاں تک کہ وہ قاہرہ سے دور نکل گئے اور صبح ہو گئی۔ تو انھوں نے ان فواکہات میں سے کچھ کھایا کچھ سپلوں نے موٹر میں رکھوا دیا تھا اور باقی کو بلیک نے لپیٹ کر احتیاط سے رکھ دیا۔

اس کے بعد بلیک نے اپنے مددگار سے اس مقدمہ کے ہر ایک جزو کی نوعیت پر بحث و مباحثہ کیا درمیان میں ایک واقعہ ضرور ہوا تھا کہ جب وہ قاہرہ سے روانہ ہو رہے تھے تو انھوں نے محکمہ خفیہ کے ایک آدمی کو ایک مختصر رقعہ دیا کہ وہ اس کو باسیب کو دیدے تاکہ سراغرسان ٹنکر کے حال سے مطلع ہو جائے لیکن وہ ہرگز ہرگز نہیں کہہ سکتے تھے کہ آیا کیا وہ اسکندریہ سے واپس آئیں گے یا قاہرہ واپس ہی نہ آئیں گے۔

بلیک کی کوشش تھی کہ وہ ہیٹس کے ساتھ ساتھ رہیں اور اس کے اسکندریہ پہونچنے سے پیشتر وہاں چلے جائیں۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ آیندہ گو ہیٹس اور بلیک الگ کہاں جائیں گے لیکن چونکہ ان کا تعلق ہیٹس سے تھا ان کو امید تھی کہ وہ بھی ضرور اسکندریہ جائیں گے بلیک چاہتے تھے کہ وہ اس قتل و غارتگری کے اصل کو دریافت کریں اور اس کے تدارک کی سعی کریں تاکہ آسودہ مصر اور سوڈان میں پرجوش طلاب کے ذریعہ سے انگریزوں کے خلاف اپنے تیغ نہ اٹھایا جائے

اس کے دل میں یہ بات آگئی کہ اگر وہ ہیٹس کو ڈھونڈ لیگا تو اس کو با آسانی دیگر اشخاص

پھر بین سراغرسان اور جاسوس ہی جاسوس تھے۔ حکومت نے تہیہ کر لیا تھا کہ بے رحمی کے قتل جو عرصہ دراز سے ہو رہے ہین اور اُن کو طرح دینے کا نتیجہ یہ ہوا کہ بہترین سپاہی و مدبر سردار سرلی اسٹیک قتل کیے گئے قلع قمع ہو جائے۔ اور اسی بنا پر سکسٹن بلیک اس حصہ دنیا مین تحقیقات کے لیے روانہ کیے گئے۔

بلیک کو بالکل شبہ تھا کہ اسکندریہ پہونچکر ان کو جائے قیام کے لیے کوئی خ[illegible] مقام ملے گا۔ ان کے بٹوے مین کثرت کاغذات تھے جن مین سے ایک نقشہ اسکندریہ کا تھا جس پر پنسل سے جا بجا نشانات لگے تھے بلیک نے اس نقشہ کو دیکھا اور ڈرائیور کو ہدایت کی کہ وہ اُن کو کہان اُتارے۔

اب موٹر اسکندریہ پہونچ گیا اور داہنے جانب ایک نہایت ہی گندی سڑک پر مو[ڑ] گیا ذرا دیر مین اُس نے اُس کو طے کیا اور ایک جھوپڑے کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا بلیک اُترے اور اُن کے بعد ٹنکر باہر آئے۔ وہ یہین ٹھہرے بلکہ اس جھوپڑے مین داخل ہو[ئے] اور موٹر دوبارہ روانہ ہو گیا

وہ باہر ایک سیکنڈ بھی نہ ٹھہرے۔ لیکن اس اثنا مین یکسرت اشخاص نے ان کو دیکھ لیا مگر ان کو خوف نہ تھا کہ وہ کسی شخص کو اس واقعہ کی اطلاع دین گے۔

اس علاقہ مین مسلمانون اور ملربین کی آبادی تھی۔ ایسے مقام پر دو اشخاص کا ایسے لباس مین [illegible] موٹر سے اُترنا عجیب غریب معنی رکھتا تھا۔

ٹنکر جھوپڑے مین گئے لیکن اُن کو وہان کوئی شے نظر نہ آئی۔ اگرچہ دوپہر ہو گئی آفتاب نصف النہار پر تھا۔

چند سیکنڈ کے بعد اُن کی آنکھیں تاریکی کی خوگر ہو گئیں تو اُنھون نے دیکھا کہ باہر کمرہ میں ایک میز اور دو کرسیان پڑی ہین۔ اور سامنے ایک دروازہ لگا ہے جو اس وقت بند ہے۔

بلیک نے آگے بڑھکر وہ دروازہ کھولا۔ پھر اُن کو تاریکی سے سابقہ پڑا لیکر سراغرسان کمرہ کے دوسرے جانب گیا اور اُس نے ایک کھڑکی کھولی جس سے کمرہ روشن ہو گیا۔

اور ٹنکر نے دیکھا کہ اس کمرہ میں دو پلنگ بچھے ہین اُن کے پائے لکڑی کے ہیں اور بادہ [illegible]

وہان ایک [illegible] مسہری بچھی ہے اور ایک کرسی ہے جس کا ایک پایہ ٹوٹا ہے

کمرہ کے دوسرے جانب ایک دروازہ ہے جس کے کھولنے سے معلوم ہوا کہ اس کے بعد صحن ہے جو کھجور کی پتیوں کے جال سے محدود کیا گیا ہے۔"

وسط صحن میں ایک ٹین پڑا ہے جو شاید باورچی خانہ کا کام دیتا ہوگا۔

مکان کی حیثیت دیکھنے کے بعد وہ بیرونی کمرہ میں واپس آئے۔ بلیک نے ٹنکر سے کہا کہ وہ بیرونی دروازہ بند کر دے پھر انھوں نے ایک سگریٹ روشن کی اور اس کو پینا شروع کیا اور ان کے چہرہ پر مسکراہٹ کے آثار نمودار ہوئے

بلیک "اچھا، نوجوان۔ ہم اس موجودہ قیام گاہ کو اپنے شایان شان نہیں خیال کر سکتے ہیں لیکن وہ مطلب کی جگہ ضرور ہے۔ خدا جانتا ہے کہ کبتک ہم کو اس تنگ و تاریک مکان میں بسر کرنا ہوگا لیکن اگر مجھکو اطلاع ٹھیک دی گئی ہے اور میں نے نقشہ پر نشانات لگانے میں غلطی نہیں کی ہے جس کا مطالعہ میں موٹر میں کر رہا تھا۔ تو عنقریب کوئی شخص یہاں آئے گا جو ہمارے ضروریات زندگی کا سامان کرے۔ اس اثنا میں ہمکو سوچ رکھنا چاہیے کہ ہم کو کیا کرنا ہوگا کیونکہ اگر ہمکو ہینس کا سراغ مل گیا تو اس وقت ہم کو ایسے واقعات پر غور کرنے کا وقت نہ ملے گا۔

میں صرف اُمید پر یہ امر طے کرتا ہوں کہ وہ آج اسکندریہ ضرور آئے گا۔ ممکن ہے کہ مجھسے غلطی ہوئی ہے اور اس صورت میں کوئی فائدہ نہ ہو لیکن پھر بھی ہم غفلت نکرے گیں۔ ابتداءً ہمکو معلوم کرنا چاہیے کہ آیا وہ آگیا یا آنے والا ہے۔ کیا تمکو خیال ہے کہ کیسے ہم اسکندریہ کی اصلی سڑک سے موڑ کر اس مقام پر آئے ہیں ؟

ٹنکر "جی ہاں"

بلیک "اچھا یہ کام تمہارے سپرد کیا جاتا ہے۔ تم فوراً اس مقام پر جاؤ جہاں یہ دونوں سڑکیں ملتی ہیں اور نگرانی کرو میرا خیال ہے کہ ہینس ہمسے پیشتر قاہرہ سے کبھی کبھی نہ روانہ ہوا ہوگا۔ معلوم نہیں کہ وہ اپنے موٹر پر آئے گا یا نہیں لیکن محکمہ خفیہ کے افراد کو اس کے موٹر کے نمبر معلوم ہیں۔ اچھا۔ دیکھے جاؤ"

بلیک نے ایک کاغذ اُٹھایا اور اس پر نمبر لکھے اور ٹنکر کے حوالہ کیے۔

بلیک "اس کام میں تمکو آنکھوں کے استعمال کی اشد ضرورت ہوگی۔ تم ہر ایک موٹر کو بغور دیکھو لیکن قاہرہ کے جانب سے آئے اور حتی الامکان ان اصحاب کو بھی دیکھنا جو اس پر سوار ہوں۔ اگر تمکو گمان ہو کہ کسی موٹر میں ہینس اسکندریہ آتا ہے تو تم فوراً یہاں چلے آؤ میں خود تمہاری گشت لگاؤں گا۔ میں چاہتا ہوں کہ وہاں حالات دریافت کروں اور

ساحل سمندر تک گھوم آؤں۔ میرے دماغ میں ایک خیال آگیا ہے میں اس کی تصدیق کرنا چاہتا ہوں۔ لہذا ہم دونوں دوبارہ اس مقام پر ملاقات کریں گے۔ اگر تم پیشتر آجانا تو میرا انتظار کرنا اور اگر میں پیشتر آگیا تو میں تمکو یہاں ملوں گا۔ سب سمجھ گئے "

ٹینکر۔ جی ہاں۔ آقا"

بلیک "نوجوان مددگار کو ہوشیار ہونے کا اشارہ کر سکے تھے کہ اندرونی کمرہ کا دروازہ کھلا ایک بڑھیا اندر آئی جو مصری تھی اور ان دونوں کو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگی بلیک نے اس کی حالت دیکھکر اس سے عربی میں گفتگو شروع کی

بلیک "مائی آپ کسی شئی کی تلاش میں ہیں۔ کیا میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں "

ضعیفہ (قریب آکر) مکان خالی تھا۔ اور ہمارے کھانے کے لیے کچھ نہ تھا۔ لیکن بفضل خدا لایزال جو رحیم و کریم ہے اور اسی کی ثنا و صفت بجالانے چاہیے ہمکو کھانے اور پینے کو ملیگا اور ہمارے ہاتھوں اپنے آئین گو۔ صاحبزادے آپ کیا کہتے ہیں "

بلیک "مائی۔ ایسا ہی ہوگا اگر آپ ہماری خدمات بجالائیں۔ ہمکو ٹھنڈے پانی اور کھانے کی حاجت ہے آپ معمولی سے معمولی کھانے تیار کریں۔ ہمکو صاف کملوں کی حاجت ہے تاکہ ان کو بچھاکر ہم ان ملنگوں پر آرام کریں۔ ہم کو کئی روز یہاں رہنا ہے۔ کیا آپ ان سب چیزوں کا انتظام کر سکتے ہیں۔

ضعیفہ "جی ہاں۔ انشاءاللہ۔ میری نوجوان پوتی آپ کے لیے ٹھنڈا پانی لائے گی اور آپ کے لیے کھانا پکائے گی۔ میرا نوجوان پوتا آپ کی خدمت کریگا اور اطاعت سے منھ نہیں موڑیگا۔ یہ سب کچھ ہوجائے گا بشرطیکہ آپ ہمکو روپیہ عنایت فرمائیں گے۔ کئی روز ہوگئے ہیں کہ ہمارے پاس ایک پیسہ نہیں ہے"

بلیک آپ اطمینان رکھیے ہم آپ کو روپیہ دینگے لیکن اس وقت تک آپ کو روپیہ نہیں مل سکتا جبتک آپ ہماری کل ضروریات کا انتظام نہ کر دینگی "

وہ ضعیفہ چلی گئی ٹنکر بلیک کا منھ تکنے لگے۔

بلیک (آہستگی سے) معاملہ کی بات صیت تھی۔ یہ عورت واقعی مسلمہ ہے لیکن وہ انگریزوں کی ہمیشہ وفاداری کرتی رہی۔ مگر وہ لائیڈ صاحب۔ اس کا خاوند اور اس کے تین لڑکے کچنر کے ساتھ خرطوم میں تھے۔ اور اس کے پیشتر وہ گورڈن کے ساتھ رہے تھے وہ مصریوں کے لحاظ سے مالدار ہے لیکن وہ انجمن نواب پیش سے نفرت کرتی ہے اور وہ ان لوگوں کے قتل کو نظر انداز نہیں کرسکتی۔ وہ بڑھیا ضعیفہ اس گندے محلے میں اگر سکونت پذیر ہوئی ہے وہ کسی مصلحت

انجام ونیچی ہی۔ اس پر از حد اطمینان رکھنا چاہیے اگر ہم پر مصیبت نازل ہوگی تو وہ ہمارے فرار کے
سیکڑوں راستے نکالیگی۔ اچھا۔ اب جاؤ۔ ہمکو وقت ضایع کرنے کا موقع نہیں ہے"
سنکر وہ آگے چل دیا۔

باب (۱۰)

سراغ رسانوں کی جد وجہد

شہر اسکندریہ ایک نہایت قدیم اور اہم بندرگاہ ہے جو بحر روم کے ساحل پر واقع ہے
یہ ایک سب سے قدیم مقام ہے جسکو کنعانیوں نے تلاش کیا تھا جبکہ وہ سمندر کی تہہ لیتے روانہ
ہوئے تھے آپ کا وطن ایشیائے کوچک تھا جہاں سے وہ مع ال بچوں کے روانہ ہوئے
تھے اور ساحل افریقہ پر سفر کرتے ہوئے آخر کار کارتھیج پہونچے جس نے ہنیبال کے
زیر حکومت از حد عروج حاصل کیا۔

کارتھیج اس زمانہ میں ترقی کر چکا تھا جبکہ یونانی اور رومی تہذیب عالم طفولیت میں
تھی اور اس زمانہ اسکندریہ بطور بندرگاہ مصر مشہور و معروف تھا تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ
از منہ مابعد میں یونانی نے اس شہر کو تجارت کا مرکز قرار دیا اور دولت بعید از قیاس جمع کی
اس کے بعد ہی اسکندریہ علوم و فنون کے لیے خاص شہرت رکھتا تھا اور وہاں تقریباً پانچ
لاکھ کتب تھیں جو آتشزدگی کے سبب سے جل کر خاکستر ہو گئے اور اُس کے مماثل کتب پھر نصیب
نہیں ہوئیں تاہم یہ شہر مشرق بحر روم کا عظیم الشان مقام تھا۔

اس کے زوال کا زمانہ رومیوں کی ترقی اور فتوحات کے ابتدا سے شروع ہوتا ہے
سالہا سال تک اس کی تباہی و بربادی ہوتی رہی تاہم وہ ہر قرن میں ایک تجارت پیشہ
قوم کا مستقر بن جاتا تھا۔ آخر کار مصر کے زمانہ عروج میں اور نہر سویز کے تعمیر ہو جانے سے
جس نے بحر روم اور بحر ہند میں تجارت کے سلسلہ کو آسان کر دیا پھر اسکندریہ کی حالت
درست ہو گئی اور اُس میں ترقی کے آثار نظر آنے لگے اگرچہ آن سے اس قدر اہمیت حاصل

نہیں کی جس قدر مارسیلیز کو ہے تاہم وہ یونانی بندرگاہوں پر سبقت لے گیا اور اس کا مقابلہ قسطنطنیہ ہی نہیں کر سکتا ہے۔ یہ کام برطانیہ نے زراعت کتان کو عروج دیکر انجام دیا لیکن اہل مصر کی آنکھوں پر پردے پڑے ہیں۔

سیکسٹن بلیک اس بندرگاہ سے بخوبی واقف تھے۔ وہ کئی بار مقدمات کے سلسلہ میں یہاں آچکے تھے اور بندرگاہ کا کونا کونا جانتے تھے۔

لہذا جب وہ اس جھونپڑے سے روانہ ہوئے جو بدمعاشوں کی بستی میں تھا فوراً بندرگاہ کو قریب ترین راہ سے روانہ ہوئے۔

اس وقت وہ فقیر کا لباس پہنے تھے جو ازحد بھاری تھا اور جس کو انھوں نے مصر میں پہنا تھا ان کے نزدیک اس سے بہتر لباس وہ اپنی ذات کو چھپا نہیں سکتے تھے۔

آخرکار وہ تھوڑی ہی دیر میں بندرگاہ پر پہنچ گئے جہاں متفرق ممالک کے جہاز لنگر انداز تھے۔ سراغ رسان نے ایک مقام بہت جلد تلاش کر لیا اور وہاں کھڑے ہو کر وہ ان امور پر غور کرنے لگے جو ان سے ٹکر نے بیان کئے تھے کہ ارکی پرسین قاہرہ آیا تھا اور پھر واپس گیا ہے۔

ہر شخص جس نے ان تفنگ برادر کا تذکرہ پڑھا ہوگا اسکو بخوبی معلوم ہو گیا ہوگا کہ یہ تینوں ہمیشہ ساتھ سفر کرتے تھے۔

گزشتہ موقعہ پر جب کہ سکسٹن بلیک کو ان تینوں تفنگ برادروں کے خلاف کوشش کرنا پڑی تھی تو انھوں نے ارکی پرسین اور ریگی فدرسٹن کو گرفتار کر دیا تھا لیکن الکی سمرٹن نکل گیا تھا تاہم بلیک نے اس وقت اظہار اطمینان کیا جبکہ انھوں نے ان دو بدمعاشوں کو فرانسیسی پولیس کے حوالہ کر دیا۔

ان کی گرفتاری اس حصہ سمندر میں ہوئی تھی جو فرانس کی سرحد تھی لیکن انکو علم نہ تھا کہ انھوں نے آخری مرتبہ جو ارتکاب جرم کیا ہے اس کی بھی تین سال کا زمانہ گزر گیا ہے ورنہ وہ کسی نہ کسی طرح ان کو انگریزی سمندروں میں لے آتے اور گرفتار کر لیتے۔

فرانس میں قاعدہ ہے کہ اگر کسی جرم کے ارتکاب کو تین سال گزر جاتے ہیں تو ملزم بری ہو جاتا ہے لیکن انگریزی قانون اس کے بالکل برعکس ہے۔ ملزم کو ہمیشہ سزا دیجائے گی۔

مذکورہ بالا قانون کے رو سے پرسین اور فدرسٹن بھی رہا کر دیے گئے تھے۔ وہ بہت جلد جہاز سلطان پر سوار ہو کر چلے گئے اور ہمیشہ کوشش کرتے رہے کہ انگریزی بندرگاہوں میں جہاز مذکور نہ آئے۔ سکسٹن بلیک کو بھی ان کے متعلق کوئی خبر نہ تھی یہاں تک کہ

کے پیچھے ایک مقام پر بیٹھ گئے جہاں سے وہ سب تماشا دیکھ سکتے تھے اور ان کے کام میں کوئی شخص رخنہ اندازی نہیں کر سکتا تھا۔

وہ اس طرح سے بیٹھ کر جہاز کے نگران ہوئے اگرچہ جہاز چوتھائی میل کے فاصلہ پر تھا تاہم وہ مہمان جہاز کی نقل و حرکت بخوبی دیکھ سکتے تھے۔ اور اس کو شبہ ہوا کہ شاید پرنس یا اس کا کوئی رفیق ساحل پر آنے والا ہے لیکن ایک گھنٹہ تک بالکل خاموشی طاری رہی۔

اب دن ڈھل گیا اور آفتاب غروب ہونے لگا۔ اس وقت پانی پر کچھ لہریں معلوم ہوتی تھیں جس سے اندازہ کیا جا سکتا تھا کہ غروب آفتاب کے بعد سخت ترین کہر پڑے گا بلیک کا بھی یہی خیال تھا لیکن وہ اب تک آسمان اور سمندر کے جانب دیکھ رہے تھے۔

اس اثنا میں جہاز پر سے ایک آدمی اترا جو سفید لباس پہنے تھا۔ اور اس کشتی پر سوار ہوا جو جہاز کے قریب کھڑی تھی پھر اس ہاتھ سے کچھ اشارہ کیا۔

فوراً دو اور آدمی جہاز پر سے کشتی میں آئے جو ساحل کے جانب روانہ ہوئی۔

بلیک ذرا سا اپنی جگہ پر سے اٹھے اور اس ٹیلے کے جانب روانہ ہوئے جہاں اس کشتی کے لگنے کی آمد تھی لیکن ان کو ذرا دیر میں پتہ چلا کہ وہ کشتی سیدھی آ رہی ہے۔ اور اس سے بہت قریب کھڑی ہو گی۔

اس نے جلدی سے کیاں کے سڈلوں کو ٹھوکر کیا تھا کہ وہ لڑ گئے اور ان کو کوئی ایسی صورت نظر پڑی کہ وہ محو حیرت ہو گئے

انھوں نے دیکھا کہ متصل کے دوسرے ٹیلے پر چند اشخاص کھڑے ہیں جو اس مقام پر اس قدر خاموشی سے پہونچے کہ سراغ رساں کو خبر نہ ہوئی۔ اور انھوں نے جہاز پر سے اشارہ کر کے کشتی طلب کی جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جہاز پر جا رہے ہیں

اگر بلیک کو اسے خیال پر کسی قسم کا شبہ ہوتا تو اس نے خود دیکھا کہ ان سب کے آگے ایک دبلا پتلا لیکن طویل القامت مصری کھڑا ہے جو انگریزی لباس میں ملبوس ہے صرف ترکی ٹوپی دیے ہے۔

اس نے کسی قسم کے بھیس بدلنے کی کوشش نہیں کی تھی بلیک نے فوراً پہچان لیا کہ وہ پرنس ہے اور اس کو یقین ہو گیا کہ شہزادہ مینیر اور سر لفنگ پر دارمین ضروری بعض اہم امور طے ہو گئے ہیں جن کے بنا پر وہ یہاں آیا ہے

لیکن اسی پر معاملہ ختم نہیں ہوتا ہے۔ پرنس کے قریب ایک اور شخص بھی کھڑا ہے۔ یہ بھی طویل القامت ہے اور اس کے بشرے سے بھی مشرقیت کے آثار نمایاں ہیں لیکن وہ مصری معلوم

نہیں سوجھا تھا لیکن وہ اس مقام پر چلا آیا جہاں اکثر بکثرت کشتیاں جمع ہو کر تی تھیں ۔ اور ادھر اُدھر ملاز مین کے ساتھ ملنے لگا ۔ ذرا دیر میں اس کو نظر آیا کہ پانچواں آدمی یہ وہی ہے جس کو اس نے شب گزشتہ کو اہرام مصر کے قریب ریگستان کے جانب سے گھوڑے پر آتے اور گوملیس اور بلیک ایگل سے گفتگو کرتے دیکھا تھا ۔

یہ شخص کوئی اور نہیں ہو سکتا تھا ۔ اس کا نام جارج مارسڈن بلومر ہوا اور ریگستانی علاقہ افریقہ میں سکرالدرق کے نام سے مشہور تھا ۔

القصہ بلیک جھوپڑے کے جانب روانہ ہوئے ۔

باب (۱۱)

سراغ رساں کی خطرناک کوشش

جب بلیک شہر کے جانب روانہ ہوئے تو شہر بھر پر کہرے کی چادر پڑی تھی ۔ شہر بھر میں روشنی تھی لیکن کہرے کے سبب سے کوئی چیز صاف نظر نہیں آتی تھی ۔

پھر بھی بلیک نے اپنے گزشتہ تجربے کے بنا پر سڑکوں کو طے کیا اور کار وہ جھوپڑے میں ہو گئے جس کو انھوں نے عارضی مستقر بنایا تھا تو انھوں نے دیکھا کہ ٹنکر برف پر کرسی پر بیٹھا ہے کمرہ میں کوئی لیمپ نہیں جل رہا ہے صرف چاند کی روشنی سے کچھ روشنی ہے وہ بلیک کا انتظار کر رہا تھا ۔ جب وہ قریب آیا تو ٹنکر نے اس کو [illegible] ۔

بلیک نے اس کو کچھ بھی جواب نہیں دیا جب تک وہ قریب نہ آ گئے

بلیک ۔ کیا وہ عورت پھر آئی تھی ۔

ٹنکر ۔ وہ ابھی آئی تھی اور دیکھا ۔ اس نے مجھے ہاتھ کی اور [illegible] ۔ مجھ سے اس نے کہا کہ وہ آپ کی واپسی کا انتظار کر رہی ہے جس میں آپ کو بعض امور کی اطلاع دینا چاہتا ہوں ۔

بلیک ۔ وہ کیا ہے ۔

ٹنکر "میں نے میتھیس کے موٹر کو اسکندریہ میں آتے دیکھا اگر اس کا موٹر بھی ہو تو میں اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ آپ نے جس موٹر کا نمبر دیا تھا وہ موٹر ضرور گزرا۔ میں نہیں دیکھ سکا کہ اس میں کون ہے۔ اس کے پردے پڑے تھے اور باہر سے کچھ بھی نظر نہیں آتا تھا۔ یہی صرف کہہ سکتا ہوں"

بلیک "تو باقی واقعہ بھی بیان کر دو"

ٹنکر "میں نے میڈم گوبلس اور بلیک اینگل کو بھی موٹر پر آتے دیکھا۔ وہ میتھیس کے موٹر کے صرف دس منٹ بعد آئے تھے میں اس وقت مکان واپس آنے کو تھا کہ اتفاق سے وہ موٹر آ گیا اور میری نظر اُن پر پڑ گئی۔

بلیک "نوجوان۔ کیا تم نے وولنگ کو نہیں دیکھا؟"

ٹنکر "جی نہیں۔ میں نے تو شاید نہیں عرض کیا تھا کہ وہ بھی اسکندریہ آ رہا ہے۔ شاید یہ رائے بھی آپ کی ہو"

بلیک "وہ یہاں ضرور آئے گا۔ وہ قاہرہ میں موجود ہے۔ لیکن تم نے کوئی غلطی نہیں کی کہ تم نے اس کی تلاش نہ کی۔ ممکن ہے کہ وہ ریل پر آیا ہو۔ وہ سب موٹروں پر ہرگز ہرگز نہ آئیں گے تاکہ ان پر کسی قسم کا شبہ ہو۔ میتھیس بیوقوف نہیں ہے۔ میں جانتا ہوں کہ تم نے ہزاروں افراد خفیہ کو اس پر تعینات کیا ہے۔ اگر تم نے درحقیقت میڈم گوبلس اور بلیک اینگل کو دیکھا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بیباک ہیں۔

ٹنکر "وہ کھلے ہوئے سفری موٹر پر سوار تھے"

بلیک "نوجوان۔ میں اس قدر ناکام واپس نہیں آیا۔ میں ساحل کے کنارے کنارے پھرا اور میں نے جہاز سلطان کو لنگر انداز دیکھا"

ٹنکر "سلطان۔ تو مسٹر ۔۔۔ اور فدرسٹن بھی ہر ۔۔۔ کے ہمراہ ہوں گے"

بلیک "واقعہ یہی ہوگا اور مجھ کو امید ہے کہ ڈملک بھی اس جہاز پر ہوگا۔ میرے نزدیک آج شب کو جہاز پر کسی قسم کا جلسہ ہونے والا ہے اس لئے میتھیس۔ وولنگ۔ میڈم گوبلس اور بلیک اینگل یہاں آئے ہیں اور جہاز سلطان پر گئے ہیں"

ٹنکر "اب۔ میں سمجھا۔ آپ ان سب کو دیکھ آئے اور میں نے صرف دو موٹروں کو اسکندریہ آتے دیکھا۔

بلیک ہنسے لیکن انھوں نے جواب نہیں دیا۔ اسی وقت کسی شخص نے اسٹڈی کمرہ کے دروازہ کو کھٹکھٹایا اور صبیحہ داخل ہوئی۔ وہ بلیک کے قریب آئی اور اس سے مخفی

کو پہنچن پہونچے

ناگاہ نوجوان عرب نے کچھ جھک کر بلیک کے کان میں کہا اور بلیک نے ہاتھ روک لیے

نوجوان ۔ افندی ۔ وہ سامنے جہاز موجود ہے ۔ میں نہیں کہہ سکتا ہوں کہ آیا وہ جس کی ہم تلاش کر رہے ہیں یا دوسرا ۔ ہم اس کے قریب آئے جاتے ہیں ۔ آپ خود ملاحظہ فرمائیں یہاں ایک ایسی لہر موجود ہے جو کشتی کو اس جانب لیجائیگی ہم کو کوشش کی حاجت نہیں ہے ۔"

بلیک نے اس جانب دیکھا لیکن کہرے کی ایک چادر کھینچی تھی اور ان کو کوئی شئے نظر نہ پڑی ۔ اُن کو خیال ہوا کہ نوجوان غلطی کر رہا ہے ۔ اور وہ یہ کہنے ہی کو تھے کہ ان کو کوئی سیہ شئے نظر پڑی جو کشتی کے بالکل محاذ میں تھی ۔

ان کو یقین ہو کہ ریگستانی نوجوان کے آنکھوں میں اس کی آنکھوں سے کہیں حد زیادہ روشنی اور اس کو نوجوان کی رہنمائی پر کافی وثوق ہوا ۔

وہ دیکھتے رہے اور وہ سیاہ شئے قریب تر ہوتی گئی ۔ یہاں تک کہ انھوں نے ایک آواز سنی جو جہاز کے ایک شخص کی تھی لیکن وہ اطالوی زبان میں بول رہا تھا ۔

جب کشتی جہاز کے بالکل قریب پہونچ گئی تو بلیک نے جہاز کا نام اور اس کے رجسٹری ہونے کا مقام پڑھنا چاہا لیکن ان کو اس کا موقع نہ ملا بلکہ ان کے ہاتھ میں ایک رسا آگیا جو جہاز کے مستول سے لٹکا تھا ۔

بلیک کا مطلب عرب سمجھ گیا اور وہ اس رسے پر چڑھ گیا اور وہ اوپر تک چلا گیا پھر اُتر آیا اور بلیک کے قریب کھڑا ہوا ۔

نوجوان ۔ " میں نہیں کہہ سکتا ہوں کہ اس کا نام کیا ہے ۔ لیکن مجھکو آپ کے زبان کے حروف تہجی یاد ہیں اور بتلا سکتا ہوں کہ کون کون حروف اس پر لکھے ہیں "

بلیک ۔ " آخر وہ حروف کیا ہیں "

نوجوان ۔ " حروف بتلا کر " افندی جیلیو " اور اس کے بعد دوسرا نام " جیوا " تحریر ہے "

بلیک ۔ " جیلیو " واقعی یہ اطالوی جہاز ہے اس کی رجسٹری جینوا میں ہوئی ہے ۔ اس جہاز کو میں نے جہاز سلطان کے قریب کھڑے دیکھا تھا ۔ مجھکو یاد پڑتا ہے کہ وہ پرانا جہاز تھا اس کے اوپر کا رنگ جھڑ گیا تھا ۔ مجھکو حیرت ہوئی اگر میں اس کے قریب آگیا ہوں ۔ اگر ایسا ہے تو ہم سلطان سے بالکل قریب ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ نوجوان ہمکو منزل مقصود پر لے آیا ۔ اس قدر احتیاط سے کوئی شخص روز روشن میں بھی نہیں لا سکتا تھا ۔ لیکن ہم کو اپنا اطمینان

کرلینا چاہیے (شکر سے) کیا تم رسے پر چڑھ کر اوپر جا سکتے ہو۔ ذرا اس کا رنگ دیکھ آؤ تاکہ میں قطعی فیصلہ کر سکوں۔"

شکر: "جی ہاں۔ میں رسے پر چڑھ سکتا ہوں۔"

اُس نے بھی نوجوان عرب کی سی چالاکی دکھلائی۔ اور وہ اس پر نہایت خاموشی سے چڑھ کر جہاز کے بالائی حصہ پر آیا۔ وہاں تھوڑا دیر ٹھہرا پھر واپس آیا۔

شکر: "جہاز کا رنگ سرخ ہے۔"

بلیک ارصد حوتی ختم ہوئے اور نوجوان عرب کے جانب مخاطب ہوئے اور اس سے بیان کیا کہ وہ اس وقت کس مقام پر ہیں پھر اس نے بندرگاہ کے جانب اشارہ کیا۔

بلیک: "اگر جہاز اس مقام پر ہے جہاں میں نے اس کو آج سہ پہر کو دیکھا تھا تو وہ تین سو میٹر سے زیادہ فاصلہ پر ہوگا۔ کیا تم کو اس کو تلاش کر سکتے ہو۔"

نوجوان: "اگر جہاز اس مقام پر ہے تو آفندی کو مجھ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ میں اس کو ضرور تلاش کروں گا۔"

بلیک کو اطمینان ہو گیا اور وہ پھر کشتی کھینے لگے۔ نوجوان کشتی کے موڑنے میں مصروف ہوا تھوڑی ہی دیر میں نوجوان نے جھک کر بلیک سے کچھ کہا اور بلیک آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگے لیکن ان کو کوئی شئے نظر نہ پڑی۔

چند منٹ میں وہ جہاز کے بالکل قریب آگئے۔ وہ کھیتے ہوئے آگے بڑھے یہاں تک کہ وہ جہاز کے بالکل متصل آگئے۔ اس وقت شکر کو لنگر کی ایک زنجیر مل گئی اور اس نے اس کو پکڑ کر روک لگایا تو کشتی جہاز سے مل گئی۔

اس بار پھر نوجوان عرب جہاز پر رسی پکڑ کر چڑھ گیا اور اس نے واپسی پر بیان کیا کہ یہ جہاز سلطان ہی ہے۔"

بلیک نے نوجوان کی پیٹھ ٹھونکی اور شکر کو کشتی کے دیرین حصہ میں بٹھا

کرنے والے ہیں"

جب ٹنکر نے ریسیور کو اپنی کپڑوں کے نیچے چھپایا تو اس نے ازحد احتیاط سے کام لیا کہ اس کو کسی قسم کا صدمہ نہ پہونچے اور وہ آہستہ آہستہ چڑھتا چلا جا رہا تھا۔ وہ ذرا دیر میں بالکل ذرا سا معلوم ہونے لگا پھر وہ نظر سے اوجھل ہوگیا اور جہاز کے دوسری جانب جا کر اس نے ایک روشندان میں وہ مکروفون نصب کر دیا۔

اس وقت ملک کے ہاتھ میں تار ختم ہو گئے تھے اور پریشانی کے آثار نمایاں ہو رہے تھے کہ یکبارگی ٹنکر دوبارہ اوترتے نظر پڑا۔ ذرا دیر میں وہ کشتی میں آگیا۔

ٹنکر۔ "آقا۔ میں اس کو نصب کر آیا۔ میں نے اس روشن دان میں نصب کیا ہے جو سیلون میں ہے میں نے جھانک کر بھی دیکھا تو وہاں ایک لمبا میز بچھا تھا اور اس پر ایک جانب میتھو کا ڈلک بیٹھے تھے اور دوسرے جانب مینس۔ وولنگ کا ڈلک کے داہنے جانب تھا اور پلیوراس کے بائیں جانب"

بلیک "تو مجھکو علم نہ تھا کہ وہ بھی یہاں ہے"

ٹنکر۔ "وہ یہاں سب سے بیشتر اسکے بعد آگیا ہوگا بہرحال وہ وہاں موجود ہے۔ ملک ایگر مینس کے داہنے جانب اور یونانی خاتون گویس اس کے بائیں جانب بیٹھی ہے پھر وہاں تینوں لفنگ سردار بھی ہیں سب اکٹھے جمع ہیں"

بلیک "مکروفون کا کیا حشر ہوا"

ٹنکر "مجھکو امید ہے جو کچھ وہ کہیں گے وہ سب اس کے ذریعہ سے سنائی دیگا میں نے شہتیر کی ایک کیل میں اس کو لٹکا دیا ہے۔ وہ سیلون کے اندر سے نہیں دکھلائی دیتا ہے لیکن مجھکو نصب کرنے میں ازحد احتیاط سے کام کرنا پڑا۔ وہ لوگ اسقدر انہماک سے مینس کی تقریر میں مصروف تھے کہ انھوں نے مجھکو نہیں دیکھا اور میں نے اپنا کام بخیر وخوبی انجام دیا [illegible] مجھکو معلوم ہوا کہ کوئی شخص [illegible] سب ہی موجود تھا۔ اگر [illegible] ہوتا تو وہ [illegible]"

بلیک "[illegible] دیکھتا ہوں کہ آیا مکروفون سے کچھ مطلب [illegible] ہوتی ہے یا نہیں"

یہ کہکر بلیک اپنی جگہ پہ چلے گئے اس [illegible] [illegible]

لائے تھے یہ وہی آلہ تھا جس کو انھوں نے پاؤں کے نیچے گرسنہ شوقین [illegible]

ہرم کے قریب میں کہ سو رہے تھے اور قاتلوں کی گفتگو سنی تھی"

[illegible] سنائی دیا مگر کچھ سمجھ میں آتا ہے کہ سنائی دینا [illegible]

ایک بٹن کو پیچھے ہٹایا اور آواز صاف آنے لگی۔

وہ پندرہ منٹ تک بیٹھا گفتگو سنتا رہا اور اس کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ سازش کنندگان کی میز پر بیٹھا ہے کہیں دور نہیں ہے۔

بلیک نے آجتک اپنے زمانہ سراغ رسانی میں ایسی تدابیر نہیں سنی تھیں جو قابل نفرت ہی نہ تھیں بلکہ شاید دوسرے لوگوں کو ایسے خطرناک امور کے ارتکاب کی تک نہ ہوتی سراغ رسان کو آنے میں دیر ہو گئی تھی۔ معلوم نہیں اس سے بیشتر کیا گفتگو ہوئی ہو۔

یہ لوگ کانفرنس کی ابتدا سے ذرا دیر بعد آئے تھے لیکن اب تک وہ زور شور سے ہو رہی تھی اور بار بار گزشتہ تقاریر کے حوالے دیے جاتے تھے جن سے بلیک نتیجہ نکال سکتے تھے کہ وہ مباحثات کیا تھے۔

کانفرنس ابھی ختم نہیں ہوئی تھی کہ بلیک نے ریسیور کو اپنے کان سے ہٹایا۔ بلیک نے اس قدر کافی سن لیا تھا کہ ان کو زیادہ دیر ٹھہرنے کی حاجت نہ تھی اس تدبیر پر مباحثہ ہو چکا تھا اب صرف اس کے طریق عمل میں تبادلہ خیالات ہو رہا تھا۔

بلیک نے اس کانفرنس کا لب لباب سن لیا تھا۔ اور ان کو اسقدر معلوم ہو گیا کہ وہ اس کے خلاف باسانی کارروائی کر سکتے تھے۔

دنیا کے جرم میں آج تک وہ بڑے بڑے جرموں سے دوچار ہوئے تھے لیکن ان کو خیال بھی نہیں آیا تھا کہ ایسی کوشش بھی ممکن ہے جس پر یہاں مشورہ ہوا تھا۔

یہاں صرف ملزمانہ گفتگو نہیں ہوئی بلکہ خاص مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاسیات و جرم دخطا مخلوط ہو گئے اور ہر شخص کی متفرق خواہش پوری کرنے کی کوشش کی گئی۔

اس کانفرنس میں زیادہ تر میس ہی گفتگو کرتا رہا۔ ڈولنگ نے صرف ایک بار کچھ کہا معلوم ہوتا ہے۔ البتہ لیمائی خاتون بار بار بول اٹھتی تھی۔ ملیک ایگل نے بھی شاید ایک بار اپنی رائے ظاہر کی۔ برلین کی آواز بھی کبھی آجاتی تھی۔

صرف وہ شخص جس کی آواز بلیک نے نہیں سنی وہ مسٹر ہوسکارڈ لک تھا۔

لیکن حق امر یہ تھا کہ بلیک نے اس قدر سن لیا تھا کہ اس کو ہر ایک شخص کو قابل ملامت خیال کرنا چاہیے۔ وہ ان کو قانون کی رو سے گرفتار نہیں کر سکتے تھے مصر ایک آزاد ریاست تھی اور اس کے سمندر میں جہاز کھڑا تھا۔

بلیک صرف اس قدر کر سکتے تھے کہ وہ اپنے ذکر خفیہ میں یہ تمام روئداد پیش کریں اور وہ حکومت مصر کو اطلاع دے گی۔

لیکن کبھی ایک انگریز کو قتل بہانت بیدردی سے ہوا اور بلیک جانتے تھے کہ
مینس کا اثر مصر میں بیحد وسیع تھا ہر اور اس کو اپنی حکومت سے ڈرنے کا کوئی سبب نہیں معلوم
ہوتا لہذا جب تک یہ قصہ پیش لیا جائے گا مینس کا مطلب نکل آئے گا۔

مینس صرف یہ کہکر معاملہ ختم کر دیگا کہ ایسی کانفرنس نہیں ہوئی جس کا الزام اس پر عائد
کیا جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں وہ بلیک کا تمسخر کریگا اور دوسرے موقع کا انتظار کریگا
پھر فوراً صحرا کی راہ لیگا۔ نئی ہزار میل اس کے بود و باش اختیار کرنے کے لیے کافی
ہیں۔ وہ شمالی افریقہ کے ہر ایک گاؤں میں قیام کر سکتا ہے۔

مینھو کارڈلک اور سہ تکفنگ بردار اس وقت تک محفوظ ہیں جبتک وہ برطانیہ
کے سمندروں میں پہنچ اور کوئی واردات ایسی نہیں ہو جس کی بناپر پولیس یا بلیک انگل
کی گرفتاری عمل میں آئے

دولنگ بھی ان کا ساتھ دیگا اور بلیک کے بیان کی تردید کر دیگا۔

دیر تک بلیک غور کرتے رہے پھر اُنھوں نے تصفیہ کیا کہ وہ فوراً قاہرہ واپس جائیں
اور لارنس میلوں اور دیگر حکام محکمۂ خفیہ سے اس کے متعلق گفتگو کریں۔

اسی سبب سے جبکہ وہ میلوں کی مزید گفتگو سن سکتے تھے انھوں نے احتیاطاً یہ امر
مفید خیال کیا کہ وہ وہاں سے چل دیں۔

وہ جھکے اور انھوں نے ٹھکر سے اپنی ندبیریاں کی۔ نوجوان فوراً زنجیر پکڑ کر چڑھنے لگا
اور آن کی آن میں نظر سے اوجھل ہو گیا۔ نوجوان عرب اور بلیک کھڑے اس کا انتظار
کر رہے ہیں کہ وہ مگر دونوں لیکر واپس آ رہے۔ ایک منٹ گزر گیا لیکن ٹھکر واپس نہیں آیا بلکہ
ستول کے سر پر سے کی آواز سنائی دی۔ اور اس کے ساتھ کوئی شخص چلایا۔
اس سے مطلب یہی نکالا جا سکتا تھا کہ ٹھکر دیکھ لیا گیا۔

بلیک نے زنجیر پکڑ دی کہ وہ چڑھکر اوپر جائیں لیکن اس کے بعد خاموشی ہو گئی جو تیس
سکنڈ تک باقی رہی۔

پھر گالی گلوچ لڑائی جھگڑے کی آوازیں آنے لگیں بلیک نے بھی ایک گالی دی
اور وہ زنجیر پکڑ کر جہاز پر چڑھنے لگے۔

وہ دو فٹ گئے تھے کہ آدیکا نوجوان عرب اُترتے ہوئے نظر آیا۔ بلیک کشتی پر
چلے آئے اب نوجوان نے اشارہ سے بتلایا کہ کشتی کو جہاز کے دوسرے جانب سوجنگ
لانا چاہیے۔

بلیک نوجوان کا مطلب سمجھ گئے اور انھوں نے نوجوان کی تدبیر کو اپنی رائے پر فوقیت دی۔

بلیک اور نوجوان عرب کشتی کھیتے ہوئے دوسرے جانب آئے بلیک کے ایک ہاتھ پستول تھا اور ایک ہاتھ سے وہ کھے رہے تھے۔

جب وہ جہاز کے دوسرے جانب آئے تو ان کو آوازیں زور زور سے سنائی دینے لگیں اور اس کو سخت گھری ہوئی میں روشنی بھی نظر پڑی گویا کوئی شخص سرچ لائٹ" سے سمندر میں دیکھ رہا تھا۔

پھر پستول چلی اور اس کی آواز بلیک اور نوجوان تک پہونچی۔ اس وقت ٹنکر کی آواز بھی سنائی دی۔ وہ پریشان نہیں معلوم ہوتا تھا بلکہ وہ اپنے ساتھیوں کو متنبہ کرنا چاہتا تھا۔

خواہ اس کے لیے کچھ ہو وہ چاہتا تھا کہ بلیک وہاں سے چلے جائیں لیکن بلیک کا ارادہ بالکل مختلف تھا۔ وہ جانتے تھے کہ ٹنکر کا کیا حشر ہوگا اگر وہ ان بدمعاشوں کے پنجہ میں گرفتار ہوگیا اور اس کی شناخت ہوگئی۔

پھر اگر یہ ہی خیال کیا گیا کہ وہ ایک مصری ہے جو جاسوسی کرنے یہاں آیا تھا تب بھی نتیجہ نہایت ہی دردناک نکلے گا۔ ہینس ایسی حکمت عملی کو برداشت نہیں کرسکتا۔

اس وقت بلیک کے پاؤں میں کوئی شے لگی اور اس کے بعد مکرفون کا صندوق اور تار نیچے آگرے اس کے بعد پھر چلانے کی آواز سنائی دی۔ یہ آواز ٹنکر کی نہ تھی تو آہ! کوئی شے پانی میں پھینکی گئی۔

اس وقت سرچ لائٹ کی شعاعیں سیدھی پڑنے لگیں اور جہاز دیکھا گیا کہ ایک کشتی کھڑی ہے جس پر دو شخص سفید لباس پہنے سوار ہیں اور سمندر میں دوسرے جانب دو شخص لڑ رہے ہیں!!

بلیک کو اس سوال کی حاجت نہ تھی کہ آیا ان میں ٹنکر ہے یا نہیں ان کو اپنی حفاظت کرنا تھی اور انھوں نے نوجوان عرب سے کہا کہ وہ بیشتر اپنی حفاظت کا سامان کرے پھر ٹنکر کی مدد کی جائے گی۔ دوسرے ایک [illegible] سا پتھر پھینکا گیا اور وہ کشتی کے [illegible] میں آکر لگا۔

اتفاقاً بلیک اور نوجوان عرب بال بال بچ گئے [illegible] نہیں ایک [illegible] جو کہ پانی بھرنے لگا۔

[illegible]

اُس وقت اس کو مارہا پو مرا ور سہ لینگ بردار کا خیال آتا تھا ہیتھو کار ڈلک سے وہ صرف اظہار نفرت کر سکتے تھے اور بلیک ایگل کا مسئلہ بالکل مختلف تھا۔

بلیک فوراً وہاں گئے اور انھوں نے حبشی کی ٹانگ پکڑ کر اس کے سر پر گھونسے مارنا شروع کر دیے۔

ذرا دیر میں حبشی کے حواس ٹھکانے ہو گئے اور اس نے ٹنکر کو چھوڑ دیا۔ ٹنکر اس وقت کسقدر بیہوش ہو گئے تھے لیکن اُن کو اتنا احساس ضرور ہوا کہ کسی شخص نے اُس کا ہاتھ پکڑا ہے۔

اس وقت نوجوان عرب نے بھی برطانیہ کی وفاداری کا ثبوت دیا جس کے آبا و اجداد گارڈن کے ساتھ خرطوم میں لڑ چکے تھے وہ بھی پانی میں پیرتا ہوا ان کے جانب آرہا تھا اور انتظار کر رہا تھا اگر ان کو کسی قسم کی زحمت ہوتی تو وہ ان کی مدد کرتے

ایسے خطرہ میں مدد کرنا واقعی بڑا کام تھا مینس جہاز پر موجود تھا جس کے نزدیک ایک عرب لڑکی کی زندگی مکھی سے بھی کم حقیقت رکھتی تھی۔

لیکن بلیک کو ان واقعات کی خبر نہ تھی۔ وہ تو حبشی کے زدوکوب میں مصروف تھے حبشی جلدی سے ایک جانب چلا گیا۔ اور اس نے جہاز سے کچھ لوہے کی اشیا کھولنے کی سعی کی۔

بلیک کب ان کو مہلت دیتے تھے وہ اس کی جان پر نازل ہوے تو اس نے بلیک نے کالما اور اہل جہاز نے خیال کیا کہ ایک خلاصی اور عرب نوجوان میں جھڑپ ہو رہی ہے۔ انھوں نے بھی گولی چلانا موقوف کر دی۔

ٹنکر اور نوجوان عرب کا خیال بھی بلیک کو نہ رہا لیکن ٹنکر کی مدد نوجوان عرب نے کی اور وہ تیرتے ہوے ایک جانب روانہ ہوے۔

بلیک نے آخر میں حبشی کے ایک السا گھونسا لگایا کہ وہ مر گیا اور سراغ رساں ایک جانب روانہ ہو گئے

اُن کو نہیں معلوم تھا کہ ٹنکر اور نوجوان عرب کا کیا ہوا لیکن جب وہ پانی میں پیر رہے تھے تو نوجوان عرب نے اُن کو آواز دی اور بلیک نے اس آواز کے سبب سے رخ بدلا

اس وقت اہل جہاز کو معلوم [illegible] ہو گیا تھا۔ یہ لڑائی جس کا وہ تماشا دیکھ رہے تھے ایک [illegible] اور [illegible] [illegible] معلوم ہو سکا کہ اس کا کیا مطلب تھا اور نوجوان [illegible] وہ [illegible] سے کوئی نتیجہ نہیں نکالا [illegible] سے خیال کیا [illegible] کا موقع [illegible] جانتے تھے [illegible] [illegible] دریغ نہیں ہے

ایک آواز بھی دی گئی کہ کشتی اتاری جائے لیکن ان اشخاص کے گولی لگنے یا کشتی اتاری جانے سے پیشتر بلیک دونوں نوجوانوں سے آملے اور اس قدر فاصلہ پر نکل آئے کہ اب وہ سرچ لائٹ سے بھی نظر نہیں آتے تھے۔

بلیک نے پیشتر دریافت کیا کہ ٹنکر کا کیا حال ہے جس کا جواب موخر الذکر نے نہایت ہی اطمینان سے دیا کہ وہ پیر سکتا ہے لہٰذا آہستہ آہستہ ساحل کے قریب پہونچنے کی کوشش کی جائے

اس وقت نوجوان عرب نے کہا کہ اگر وہ اس طرح سے لہر کے ساتھ چلے جائیں گے تو وہ باآسانی مشرقی حصہ بندرگاہ میں پہونچ جائیں گے۔

بلیک کو یقین تھا کہ اگر کشتی اتاری گئی تو وہ اتنی ہی دور تک جائے گی جہاں سے وہ آواز دے سکے اور جہاز سے مدد پہونچ سکے لہذا ان کو نوجوان عرب کی رائے صائب معلوم ہوئی اور وہ اس پر عمل پیرا ہوئے۔

اب بلیک بالکل نوجوان عرب کی رائے پر کاربند تھے اور اس میں دخل نہیں دیتے تھے۔ ایک گھنٹہ یا کچھ زیادہ دیر تک وہ پیرتے رہے۔

نوجوان عرب "افندی۔ داہنے جانب مڑ جائے۔ مجکو معلوم ہوتا ہے کہ اس طرف لہریں سمندر سے ٹکراتی معلوم ہوتی ہیں۔ چند گز کے فاصلہ پر ساحل ہے۔ بہت جلدی ہم پہونچ جائیں گے"

یورپین اس کی ہدایت کے مواقف مڑ گئے۔ ان کو ایک منٹ میں ساحل نظر آیا اور دو منٹ میں وہ ساحل پر آگئے۔

یہ بالکل ایک ویران مقام تھا۔ لیکن مصری اس ٹیلے پر اس طرح سے چڑھ رہا تھا گویا اسکو اس کے حال سے بخوبی واقفیت تھی۔

بلیک اور ٹنکر بھی اس کے پیچھے چلے آتے ہیں۔ ذرا دیر میں وہ اس کی چوٹی پر پہونچ گئے اور ساحل اسکندریہ کا لطف اٹھانے لگے۔ اس وقت چاندنی بھی نکل آئی تھی۔

ایک بار اس نے بلیک سے بیان کیا تھا کہ اس کا ارادہ ہے کہ وہ مدت العمر جرائم کا
ارتکاب کرے۔ اب سراغ رساں نے خیال کیا کہ شاید اسی بنا پر وہ اس انجمن میں شریک
ہوا ہو بلیک کو بالکل خیال نہ تھا کہ میڈم گوبلیس کے سبب سے بلیک گل اس جماعت
میں شامل ہوا ہو۔

جارج مارسڈن بلومر کے متعلق رائے قائم کرنا آسان تھا۔ بلیک جانتا تھا کہ اس
سابق انسپکٹر اسکاٹلینڈ یارڈ نے بیشتر کیا کیا حرکتیں کی ہیں اور کیوں وہ مراکش آیا
لیکن اس کی کچھ ایسی ہی رہی جس کے سبب سے وہ اسکاٹلینڈ یارڈ سے نکلنے پر
مجبور ہوا تھا۔

لہذا صرف دولت ہی کے سبب سے نہیں بلکہ اقتدار حاصل کرنے کے لیے وہ انجمن
شامل ہوا لیکن بلیک جانتے تھے کہ اگر ابتدا ہی میں اس سازش کا خاتمہ نہ کیا گیا تو
بے حد و انتہا جانیں ضائع ہوں گی۔

دولنگ کے متعلق سراغ رساں اسی قدر جانتے تھے جو اس نے مینس کی تجاویز کے
جواب میں کہا تھا۔ مینس اور دولنگ ایک قسم کے انسان نہ تھے۔ اور کوئی شخص بھی
اس چینی کی تہہ کو نہیں پہنچ سکتا تھا۔

ممکن تھا کہ وہ مصری اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے دھوکا دے
اور ان کا ساتھ چھوڑ دے۔

میڈم گوبلیس صرف ایک پیشہ ور جاسوس تھی اور اس کو ہر ایک شخص اپنا شریک
بنا سکتا تھا سوا اس کے زیادہ [illegible] بشرطیکہ اس کے دل سے مینس اور انجمن
لوائے العقرب کا خوف جاتا رہے۔ بلیک جانتے تھے کہ اس کی کیا حیثیت ہے۔

انھیں خیالات میں بلیک نوجوان عرب کے ہمراہ اس مقام پر آئے جہاں انھوں نے
کچھ عرصے سے ایک جھونپڑی کو اپنا مستقر بنایا تھا۔ ٹنکر بھی ان کے پیچھے پیچھے تھا خاموش کھڑا تھا
لیکن اس تمام [illegible] سے فورا [illegible] جانے کا ارادہ کر لیا۔

اس [illegible] جانے والا ہے۔ وہ [illegible]
[illegible] کیا [illegible] تو کچھ [illegible]
[illegible] اس [illegible] اگر وقار جانباز سلطان کی [illegible]
[illegible] ہوگا۔

لیکن [illegible] کیا [illegible] اگر اس نے جاسوسی میں غلطی نہیں کی ہے تو یہ جہاز عنقریب

واپس آ ئے گا۔ اس میں وہ اشخاص ہوں گے جو اس پر جائیں گے۔

یہ غیر ممکن تھا کہ بلیک دونوں جگہ کارروائی کر سکیں۔ اس کا مقصد حاصل ہو گیا تھا کہ وہ اُن کے رموز سے آشنا ہو گیا۔ اور اب وہ آگے کارروائیوں کو ملتوی نہیں کر سکتا تھا۔ اس غرض کی تکمیل کے لیے اس کو فوراً قاہرہ واپس ہونا تھا۔

جب وہ جھونپڑے میں واپس آئے تو انھوں نے نوجوان عرب کے ہاتھ ایک خط محکمہ خفیہ کے ایک افسر کو بھیجا جو اسکندریہ میں تعینات تھا۔ اس میں تحریر تھا کہ جہاز سلطان کی نگرانی کی جائے اور جو اشخاص اتر کر ساحل پر آئیں وہ دیکھ لیے جائیں۔

اس کے بعد ہی ایک تار لارنس میلون کو قاہرہ روانہ کیا گیا۔

نیز اس موٹر کے ڈرائیور کو اطلاع دی گئی جس پر بلیک ورٹنکر قاہرہ آئے تھے وہ شہر کے باہر ایک مقام پر موجود تھا فوراً آ گیا۔

الغرض بلیک اور ٹنکر ایک گھنٹہ میں قاہرہ سے روانہ ہو گئے بلیک نے کوشش کی کہ وہ رات ہی میں قاہرہ پہونچ جائیں لیکن اُن کو کامیابی نہیں ہوئی۔

جب وہ میناہوس روڈ پر آئے تو سورج نکل آیا تھا لہٰذا وہ موٹر اس مقام تک لائے جہاں سے دارالسلطنت قریب تھا اور اس میں کسی نہ کسی طرح پہونچ گئے۔

وہاں بلیک اور ٹنکر نے اس میوہ کا بچا ہوا حصہ کھایا جو موٹر میں میلون نے رکھوا دیا تھا اور پانی پیا جو وہاں بہت تھا۔

لیکن بلیک کو شب کے آنے کا انتظار تھا۔ اس نے ایک خط میلون کو روانہ کیا کہ وہ بلیک سے جلد تر ملاقات کرے اور جانتا ہے کہ جب موقع ملیگا خفیہ پولیس کا افسر فوراً آ جائے گا۔

نیز اس کو اُمید تھی کہ اسکندریہ کے ایجنٹ نے جہاز سلطان کی نقل و حرکت کے متعلق ضرور اطلاع دی ہوگی۔ اور کم از کم اس کو مطلع کیا ہوگا کہ اس سے کتنے آدمی ساحل پر آئے۔

نو بجے بلیک کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا۔ انھوں نے کئی بار ٹنکر کو بھیجا کہ وہ میلون کے متعلق دریافت حال کرے لیکن ہر بار اس کا جواب نفی میں ہوتا تھا۔ آخر ساڑھے نو بجے کے قریب جب وہ باہر سے واپس آیا تو ... بیان کیا کہ اس کو ایک شخص مینا ہوس روڈ کے جانب سے آتا نظر پڑا۔

وہ دونوں ایک گوشہ میں چھپے رہے اور کھڑکی کے نگراں ہوئے۔ ذرا دیر میں اس کو کھڑکی

میں کوئی فطر پڑا جس سے وہ بالکل بند ہو گئی۔ اس کے بعد اُن کو آواز سنائی دی پھر وہ
شخص اندر چلا آیا۔

جب وہ بالکل اندر آگیا تو بلیک نے بجلی کا لیمپ روشن کیا اور دونوں کو یہ دیکھکر
اطمینان ہوا کہ وہ لارنس میلون ہیں۔"

انھوں نے جلدی سے لیمپ گل کر دیا اور انتظار کرنے لگے کہ میلون اس مقام پر
آجائے جہاں وہ بیٹھے ہیں۔ وہ آہستہ سے اُن کے پہلو میں بیٹھ گیا اور گفتگو شروع کی

میلون "میں جس قدر جلد آسکتا تھا۔ یہاں حاضر ہوا۔ مجھکو آج ایک سرکاری ڈنر میں
شریک ہونا تھا۔ میں نے وہاں از حد تعجیل کی جب میں یہاں آ رہا تھا تو مجھکو ایک
تار ملا جو اسکندریہ سے روانہ کیا گیا تھا۔"

بلیک "جس کے یہ معنے ہیں کہ آپ کو کوئی ایک تار موصول ہوے"

میلون جی ہاں۔ مجھکو آج دوپہر کو ایک تار ملا تھا۔ اس کی عبارت سے میں یہی مطلب
نکال سکتا کہ اس نے مجھکو آپ کی موجودگی کی اطلاع دی تھی۔ یہ مجھکو علم تھا۔ دوسرے میں یونانی
خاتون کا تذکرہ تھا۔

بلیک "ان میں کیا تحریر تھا"

میلون "میں ان دونوں کی نقلیں لیتا آیا ہوں لیکن میں اُن کا ماحصل بیان کیے دیتا ہوں
تاکہ آپ کو لیمپ روشن کرنا نہ پڑے۔ پہلے تار میں تحریر ہے کہ جہاز سلطان آج صبح کو بندرگاہ
سے طنجہ چلا گیا۔"

بلیک۔ "مجھکو یہی امید تھی۔ اور دوسرا"

میلون (بلیک کے کان میں) دوسرے میں تحریر ہے کہ مسٹر میڈم گوپلس اور دولتنگ آج
سہ پہر کو قاہرہ روانہ ہوے۔ پیر عرس شیخ بھی جہاز سے ساحل پر آئے اور انھوں نے چند اشیاء خرید
کیں پھر ایک دوسرے موٹر میں قاہرہ روانہ ہوے۔ وہ دو مردوں سے آدھے گھنٹے بعد روانہ
ہوے ہیں۔

بلیک "خوب۔ میں آپ کی تعریف کرتا ہوں کہ واقعات خوب دریافت کیے"

میلون "اچھا۔ فرمائیے۔ آپکو اسکندریہ میں کیا حال معلوم ہوا"

بلیک "میں نے شکر کی اعانت سے ایک عظیم الشان سازش کو دریافت کیا ہے۔ شاید اس
پیچ [illegible] ہوا ہے [illegible] اس سے زیادہ [illegible] ہو گی۔ ایسا معاملہ نہیں ہے جس کو
[illegible] مسٹر [illegible] سوچا ہو۔ مالکہ اس نے اپنا [illegible] تمام [illegible] مالیا ہی جوانک [illegible]

جانے سے محفوظ رہے ہیں۔ ذرا سماعت فرمائیے۔ میں عرض کرتا ہوں۔
جو کچھ آپ نے دریافت فرمایا ہے یا آپ کو میری گزشتہ گفتگو سے معلوم ہوا ہے اس سے آپ کو علم ہوا ہوگا کہ اس سازش میں کروڑپتی میتھو کارڈلک شریک ہے جو ممالک متحدہ امریکا کا باشندہ ہونے کے باوجود مشرق قریبہ کی سازشوں میں شریک ہوتا رہتا ہے۔ پھر آپ کو علم ہے کہ اس کے ساتھ وہ بیسوں بدمعاش بھی جنھوں نے اپنا نام سرتفنگ بردار رکھا ہے اور انھوں نے ایک بار سے زیادہ مصر میں پناہ لی ہے"

میلون "جی ہاں۔ میں واقف ہوں"

بلیک "اور جارج مارسڈن پلومر کے متعلق بیان کیا تھا۔ نیز سیڈوس ہوٹل میں بلیک ایگل موجود ہے جس سے میڈم گوپلس سے یارانہ ہے۔ وولنگ کے متعلق بھی ہم گفتگو کر چکے ہیں۔ اچھا میلون بقول ٹنکر آج سلطان پر بدمعاشوں کی پوری ٹولی جمع تھی اور میں نے ان کی گفتگو کا کچھ حصہ سن لیا ہے"

میلون "کیا آپ اور ٹنکر وہاں موجود تھے۔ کیسے ممکن ہے۔"

پھر بلیک نے وہ کل واقعات بیان کیے جو میلون کے جانے کے بعد قاہرہ میں پہونچے تھے اور وہ کیسے اسکندریہ پہونچے اور کس ترکیب سے وہ جہاز سلطان کے پاس پہونچ گئے

بلیک (دم لیکر) "مجکو ہرگز ہرگز امید نہ تھی کہ میرے کان ایسے قابل نفرت گفتگو سے آشنا ہوں گے کئی ایک سازشوں کے متعلق جہاز پر گفتگو ہوئی جس کا باہم تعلق تھا اور آخر میں ایک قطعی سازش یہ تھی کہ نہر سوئز اڑادی جائے جسمیں وہ تمام جہاز تباہ و برباد ہوں جو بندرگاہ سعید اور بندرگاہ سوئز کے مابین ہوں۔

میلون "خدایا"

بلیک "جی ہاں۔ یہ ہی واقعہ تھا۔ یہ اصلی تدبیر تھی۔ آپ کو معلوم ہے کہ زمانہ سے جارج مارسڈن پلومر ریفت میں تھا جہاں اُس نے عبدالکریم پر اپنا اثر ڈالا اور اُن کے با اقتدار قابل وثوق سرداروں کے زمرہ میں شامل ہوگیا۔ اُس نے ثابت کیا کہ وہ مرد میدان ہے۔ پس بہادر میں انھوں نے اس کی قدر کی وہ بلومر کو صقرالداق کہتے ہیں۔

آپ کو علم ہے کہ کیسے قتل اور سازشیں مصر میں ہو رہی ہیں۔ ان کا سلسلہ سوڈان میں بھی ہے بعض بیوقوفوں نے اعلان کر دیا کہ تمام اقوام کو آزادی دی جائے کہ وہ اپنے حسب دلخواہ حکومت قائم کریں خواہ وہ حکومت کر سکتے ہوں یا نہیں۔ ہر قوم کو اپنے ملک میں حکومت قائم کرنے کا اختیار ہے جس کو وہ پسند کریں۔ اس بنا پر اطالیوں کو طرابلس میں کچھ دشواریاں ہوئیں فرانس کو مراکش میں مصائب کا سامنا کرنا پڑا لیکن وہ اہمیت نہیں رکھتے تھے۔ خیر یہ ڈسن در

الجزیرہ پر اس تحریک کا اثر نہیں پڑا۔ [illegible] مجھ کو معلوم ہے کہ ہسپانیہ کو علاقہ [illegible] اور [illegible] مراکش میں کیا پاپڑ بیلنا پڑے ہیں۔

اچھا میلون۔ جب مجھ کو گزشتہ شب کو معلوم ہوا کہ جارج [illegible] پومر یہاں خفیہ طور سے آیا ہے تو مجھ کو یقین ہو گیا کہ وہ کئی ہزار میل کا سفر کر کے صرف مصر کا ریگستان [illegible] آیا ہوگا۔ مجھ کو معلوم ہو گیا کہ وہ کسی [illegible] شریک ہے اور گوپٹن اور [illegible] کو اس سے گفتگو کرتے دیکھ کر مجھ کو یقین واثق ہو گیا۔ میرے [illegible] نے گواہی دی کہ وہ یہاں [illegible] اور انجمن لواء البیض یا کم از کم ان سے اشتراک عمل کر رہا ہے۔

میرا قیاس ٹھیک تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ جب سے پومر نے ریف میں اقتدار [illegible] حکومت کا مزہ چکھا وہ اس کے ازدیاد کے درپے تھا۔ [illegible] تھی کہ ابتدا ہی میں اس کو ناکامی ہوئی لیکن اب اس کی اسکیم از حد وسیع ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تمام شمالی افریقہ میں ایک عظیم الشان سلطنت قائم ہو جائے اور مغربی اقوام نکال باہر کی جائیں ان کو یہاں آنے کا حق بھی نہ دیا جائے۔

میں نے جو کچھ سنا اس سے میں نتیجہ نکال سکتا ہوں کہ پومر سید الکریم کا قاصد ہے جو [illegible] کے پاس حاضر ہوا ہے اور دوران سفر میں اس نے الجزیرہ تیونس اور طرابلس کے مقتدر افراد سے ملاقات بھی کی ہے۔ صرف آپ اور میں جانتے ہیں کہ وولنگ کے سبب [illegible] جمہوریہ جنوبی چین کا صدر ہوا۔ [illegible] کے قصہ میں کا قتل تھا اس کو [illegible] نے وولنگ ہی کے لیے اپنے قبضہ میں رکھا۔ اس کے بعد وہ یکبارگی جاپان چلا گیا

اخباروں میں افواہ شائع ہوئی ہے کہ وہ وہاں اس غرض سے گیا ہے کہ جنوبی و شمالی چین کے الحاق کا معاہدہ ہو جائے لیکن [illegible] اس کے برعکس خبر ملی ہے یعنی وہ وہاں جانے کے چند روز بعد فوت ہو گیا۔ مجھ کو امید ہے کہ تم کو وولنگ کے ذریعہ سے مزید حالات معلوم ہو سکتے ہیں بشرطیکہ وہ بتلانے پر راضی ہو۔ بہرحال مجھ کو یقین ہے کہ شاید وولنگ کو [illegible] میں [illegible] ہوا اور [illegible] چینی طریقہ پر اس سے سمجھ لیا۔

بہرحال جو کچھ میں نے سنا اس کی بنا پر وولنگ اور [illegible] میں اتحاد ہو گیا ہے وہ چاہتا ہے کہ اس وقت [illegible] میں گوروں کے خلاف بغاوت ہو اور اسی وقت یہاں بھی علم بغاوت بلند کیا جائے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس وقت [illegible] دوبارہ بغاوت ہو۔ اس صورت میں شاید تمام یورپین اقوام پر اثر پڑے لیکن اس کا اثر [illegible] انگلستان پر [illegible] ہوگا اور اس کا وجود معرض خطر ہو جائے گا۔ اس سبب سے وہ [illegible] شریک ہو گیا [illegible] یہ ہے [illegible] تمام دنیا میں بغاوت کی کوشش کر رہے ہیں۔

میتھو کارڈلک کے متعلق عرض کروں گا کہ شاید انھوں نے گذشتہ رقم سے علاوہ کچھ
اور میتیس نے ان سے وعدہ کیا ہو کہ وہ ان کو مصر میں کسی قدیم قبر کے کھودنے کی اجازت
دیدیں گے۔ آپ جانتے ہیں کہ ایسے معاملہ کے لیے کارڈلک اپنی جان تک روپیہ دینے کو تیار
ہو جائے گا۔ انھیں امور کے متعلق وہ بدمعاش جہاز سلطان پر مشورہ کر رہے تھے۔ میں
آپ سے اس کا لب لباب بیان کر چکا ہوں پھر عرض کرتا ہوں کہ اصلی سازش نہر سوئز کے
اڑانے کی تھی۔ یہ کارروائی سب سے پیشتر شروع کی جائے گی تاکہ معلوم ہو جائے کہ مصریوں
نے ہمیں دھاوا بول دیا ہے۔

میلون "میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ اور ٹنکرا اس گفتگو کے سننے کے بعد کیسے واپس چلے آئے
لیکن اگر آپ دونوں گرفتار ہو جاتے تو آپ کے قتل سے اس سازش کی ابتدا ہوتی"

بلیک "انھوں نے تقریباً ہمکو گرفتار کر لیا۔ لیکن ہم نکل بھاگے۔ میلون کام کرنے کے لیے وقت
تھوڑا ہے۔ جہاز سلطان طنجہ روانہ ہو چکا ہے۔
یہ کارروائی دھوکا دینے کو کی گئی۔ وہ جہاز ریفٹ گیا ہے تاکہ وہاں سے تھوڑی سرنگیں
لے آئے جس کا انتظام یوم نے کیا ہے۔ مجھکو تعجب ہے کہ وہ خود کیوں نہیں اس جہاز پر گیا لیکن
وہ شاید اس بہانہ سے یہاں ٹھہر گیا ہوگا تاکہ میتیس سے ملتا جلتا رہے بہر حال کچھ بھی ہو
یوم ضرور روپیہ حاصل کریگا۔ مجھکو امید ہے کہ میں دو ہفتہ میں یہ واقعہ دریافت کر لونگا

میلون "آپ نے فرمایا کہ زیادہ وقت نہیں ہے۔ بلیک۔ یہ ایک بڑی سازش ہے ہمکو
اس کے قلع قمع کی سعی کرنا چاہیے۔

بلیک "آپ سچ فرماتے ہیں لیکن سرکاری طور سے کسی کارروائی کا موقع نہیں ہے"

میلون "بالکل نہیں۔ جبتک وہ اس مقدمہ کو سمجھینگے۔ وضیہ طے ہو جائے گا۔

بلیک "یہ ہی میرا بھی خیال ہے۔ اب صرف ایک طریقہ رہ گیا۔

میلون "آپ کا کیا مطلب ہے۔

بلیک "ان کتوں کو گرفتار کر لیجئے اور ان کو زدو کوب کیجیے۔ میں نے ابتک کوئی تدبیر
سوچی نہیں ہے لیکن اسی طریقہ سے مطلب برآری ہوتے معلوم ہوتی ہے۔ جہاز ساحل ریفٹ کو
روانہ ہوا ہے تاکہ سرنگیں لے آئے۔ وہ از حد تیز جہاز ہے لیکن وہ دو ہفتہ سے پیشتر وہاں
سے جا کر واپس نہیں آسکتا فی الحال میری سمجھ میں ایک تدبیر آتی ہے۔
اچھا ہمکو معلوم ہے کہ کارڈلک اور سے تفنگ بردار جہاز پر ہیں۔ اور اگر آپ کی رپورٹ
ٹھیک ہے تو بلیک انگل بھی ان کے ہمراہ گیا ہے۔ میتیس وولنگ۔ میڈم گو بلس ایک ہی موٹر

مین قاہرہ آئے ہین جس کا مطلب یہ ہو کہ اب وہ قاہرہ مین ہین۔ یہ بھی معلوم ہوا ہو کہ پلومر بھی اسی جانب آیا ہو لیکن مجھکو امید نہین ہو کہ وہ قاہرہ مین ہوگا"

میلون:"آپ کے نزدیک وہ کہان ملیگا"

بلیک:"جب اس روناش نے بیڈم گوبلس اور بلیک انگل سے گفتگو کی تھی تو وہ صحرا کی جانب سے آیا تھا اور وہ اسی جانب واپس گیا۔ مین اس حصہ ریگستان سے بخوبی واقف ہون اور مجھکو گمان غالب ہو کہ وہ العدید مین ہوگا جو یہان سے تیس میل کے فاصلہ پر صحرا مین واقع ہو۔ وہ ایک مختصر سبزہ زار ہو جہان چند اشخاص سیاہ کبھی کبھی وہان نہین جاتے۔ دوسرا سبزہ زار بہت دور ہو اس سے مجھکو گمان ہوتا ہو کہ پلومر العدید مین ہوگا وہ اس کے لیے موزون ہو اور عربی گھوڑے پچتیس میل آنا اور واپس جانا کوئی بڑا کام نہین ہو

میلون:"بجا آپ ٹھیک فرماتے ہین۔ ہم اس کو تلاش کر سکتے ہین۔

بلیک:"یہ کام مجھ پر چھوڑیے۔ آپ کو ان اشخاص سے سمجھنا چاہیے جو قاہرہ مین موجود ہین۔ میڈس اور وولنگ کی نگرانی کی جائے۔ ٹلکر واپس جاتے ہین وہ اس یونانی خاتون کی نگرانی کرین گے ہین بعد مین سے سمجھ لون گا لیکن ہمکو آج ہی سب معاملات کے متعلق مشورہ کر لینا چاہیے۔ مین سویرے العدید سبزہ زار کو روانہ ہو جاون گا۔

میلون اور بلیک تقریبًا دو گھنٹے تک گفتگو کرتے رہے۔ آخرکار وہ کھڑے ہوے اور کھڑکی کے قریب آکر جھانک رہے"

ٹلکر کو غصہ تھا کہ اس کو آقا کے ساتھ العدید جانے کی اجازت کیون نہین ملی لیکن اُس نے مصلحت کو مدنظر رکھکر سر تسلیم خم کیا۔ اور بلیک کے حکم دیتے ہی میلون کے ساتھ روانہ ہو گیا جس نے اس کو ہوٹل کے قریب اُتار دیا۔

اس وقت ان تینون اشخاص نے اپنے سر بڑی بڑی ذمہ داریان لے لی تھین اور وہ ان سے کماحقہ واقف بھی تھے"

ان کی روانگی کے بعد وہ فقیر جو عرصہ سے اہرام مصر کے قریب پڑا رہتا تھا اُس نے چاندنی مین ریگستان طے کرنا شروع کیا اور وہ نامعلوم سبزہ زار العدید کے جانب روانہ ہوا"

باب ۱۴

ٹنکر کے مصائب

ٹنکر ہوٹل میں اسی راستے سے داخل ہوئے جس راستے سے وہ چلے گئے تھے۔ ماسپ ۲۳ گھنٹہ
تک اپنے مالک کا نگران رہا کہ معلوم نہیں کس وقت اس کا نوجوان مالک آئے
اُس نے نصف شب گزر جانے کے بعد دیکھا کہ کوئی شخص باغ میں آہستہ آہستہ
اس برآمدے کے نیچے آ رہا ہے۔ اُس نے اس کی سیڑھی لٹکا دی۔
ٹنکر جلدی سے کر کے اوپر آئے انھوں نے کپڑے اتارے اور نہا کے اور ریشمی گاؤن
پہن کر آرام کرسی پر بیٹھے۔ اور ماسپ ان کے سامنے کھڑا ہوا
ماسپ چاہتا تھا کہ ٹنکر اپنے زمانے غیر حاضری کی روداد بیان کریں لیکن انھوں نے
بالکل سکوت اختیار کیا اور ماسپ کو مجبور کیا کہ وہ کل واقعات بیان کرے جو ان کی
عدم موجودگی میں ہوئے ہیں
ماسپ "(سوال کے جواب میں) حضرت۔ کوئی ایسی مشکل پیش نہیں آئی جن نوجوانوں
سے آپ سے دوستی ہوگئی تھی انھوں نے آپ کی خیریت مزاج دریافت کی اور میں
نے کہدیا آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی آپ اپنے کمرہ سے باہر آنا نہیں چاہتے
لیکن تھوڑے دیر کے بعد انھوں نے کوشش کی کہ وہ آپ کی عیادت کو آئیں اور مجکو
کھٹکا تھا کہ ان کو آپ کی عدم موجودگی کا علم ہو جائے گا۔ میں نے کہدیا کہ آپ موٹر پر قاہرہ
تشریف لے گئے ہیں تا کہ ایک انگریز ڈاکٹر کو دکھلا آئیں جس کا مکان یہاں سے کئی میل
کے فاصلہ پر ہے۔ میں نے یہ بھی کہدیا کہ اگر اُس نے اچھی طرح سے آپ کی حالت کا اندازہ
کرنے کے لیے آپ کو روک لیا تو آپ شاید دو تین روز کے بعد واپس آئیں یہ جھوٹ
لیکن موجودہ حالت میں میں مجبور تھا کہ آپ کے احباب کی کچھ غلط رہنمائی کروں۔
ٹنکر خوب۔ بدقسمتی سے مجکو پیشتر سے نہیں معلوم تھا کہ مجکو اس قدر جلد یہاں سے

باہر جانا ہوگا۔ میں بالکل مجبور تھا۔ حقیقتہ یہ واقعہ نہایت ہی اہم تھا۔ آپ کو یہ ہی طرز عمل اختیار کرنا چاہیے تھا۔ میں اسکندریہ چلا گیا تھا۔

ماسپ "اسکندریہ کاش میں بھی آپ کے ہمراہ ہوتا۔"

شنکر "میں آپ کو تخوشی لے جاتا ہے لیکن فی الحال یہ غیر ممکن تھا۔ آقا اور میں چوری سے گیا تھا۔ اور ہمنے وہاں نہایت ہی اہم خدمات انجام دیں۔"

ماسپ "تو آپ سردار سے ملے تھے۔"

شنکر "جی ہاں۔ میں آج شنکوان سے جدا ہوا ہوں۔ ہم آج صبح کو یہاں پہونچ گئے تھے لیکن مینا ہوس روڈ کے ایک مکان میں پڑے رہے اور مسٹر میلون کا انتظار کرتے رہے۔ آقا پھر باہر چلے گئے ہیں ہم کو علم نہیں ہے کہ کب وہ واپس آئیں گے لیکن ہمکو جانے کے لیے ہر وقت مستعد رہنا چاہیے ہمکو بعض اہم امور معلوم ہوئے جن پر عملدرآمد عنقریب شروع ہو جائے گا۔ ماسپ میری بات یاد رکھیے۔"

ماسپ "مجکو از حد خوشی ہوئی کہ آپ نے ایسی خدمات جلیلہ انجام دیں میں چاہتا ہوں کہ ان لوگوں کا سر کچل دوں۔

شنکر "دیکھا جائے گا۔ آپ کو یہاں کوئی اور واقعہ معلوم نہوا۔"

ماسپ "صرف اس قدر کہ یونانی خاتون اور بلیک اینگل چلے گئے تھے لیکن مجکو امید ہے کہ آپ کو بھی اس واقعہ کا علم ہوگا۔

شنکر۔ آج واپس آگئے۔"

ماسپ "جی ہاں۔"

شنکر "شہر میں مسٹر راؤں کے قتل کے متعلق کیا افواہیں مشہور ہیں۔ مسٹر میلون نے آقا سے کل قصہ بیان کیا اور ان کے نزدیک کام نہایت آسانی سے انجام پا گیا۔"

ماسپ "اس کے متعلق چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں اکثر اشخاص کو گمان ہے کہ سازش کنندگان میں کس نے پولیس کو اطلاع کر دی۔ وہ موقع واردات پر گرفتار کیے گئے وہ گولی چلانے کو تھے۔"

شنکر۔ انھوں نے خود اپنے پر ناحق کیا لیکن ان کو اس کا علم نہیں ہے ماسپ یہ آقا کی جد و جہد کا نتیجہ ہے۔ اور انھوں نے اس سے زیادہ کامیابی اسکندریہ میں حاصل کی۔ ہمنے خود اپنے کانوں سے سازش کنندگان کی تدابیر کو سن لیا ذرا باہر دیکھو تو پھر میں آپ سے بیان کروں گا کہ اس میں کون کون شریک ہیں اور یہ ان کی تدابیر کیا ہیں۔

ایک وارڈر "ابھی تھوڑے عرصہ تک تم قصہ نہیں بیان کر سکتے"

اسی آواز پر راسپ کود پڑا۔ اور ٹنکر نے سر پھیر کر دیکھا تو حمام کا دروازہ کھلا۔ اور ایک شخص خوابگاہ میں داخل ہوا۔ انھوں نے اس کو دیکھا تو وہ بلیک ایگل تھا وہ شبینہ کالباس پہنے تھا اور اس کے ہاتھ میں ایک پستول تھا۔

بلیک ایگل "ابھی تھوڑی دیر تک تم قصہ نہیں بیان کر سکتے راسپ سے تم وہاں سے مالک کی کرسی کے پشت پر جا کر کھڑے ہو اور اپنے ہاتھ بلند کر دو۔ اگر تم نے حرکت کی تو میں گولی مار دینے میں پس وپیش نہ کروں گا۔ ڈنکر سے، تم اسی طرح سے بیٹھے رہو اور اپنے ہاتھ اس طرح سے رکھو کہ وہ دکھلائی دیں"

پھر وہ حمام کے قریب گیا اور اس کا دروازہ بند کیا اور دیوار سے ٹکیہ لگا کر کھڑا ہوا۔ اور ایک ہاتھ سگریٹ نکالکر اس کو روشن کیا۔

بلیک ایگل "مجھکو امید نہ تھی کہ تم اس قدر جلدی یہاں پہونچ جاؤ گے۔ میں جانتا ہوں کہ تمہارا خادم اپنا فرض ادا کر رہا تھا لیکن مجھکو حیرت ہے کہ تم اپنے کمرہ میں کیسے آگئے اور مجھکو خبر تک نہ ہوئی بس کافی ہے کہ تم یہاں موجود ہو۔ اس وقت تم اتنے گھبرائے ہوئے نہیں ہو جیسا کل اسکندریہ میں تھے جبکہ تم بیرے تھے۔

ٹنکر تاڑ گئے کہ وہ اسکے ربیکا واقعہ بیان کرنے والا ہے شاید اس کو شبہ ہو کہ کشتی پر جو تین آدمی سوار تھے ان میں وہ بھی ہو لیکن ٹنکر نے تجاہل عارفانہ کیا۔ اور گھبرا کر اس کا منھ تکنے لگے۔

ٹنکر "(گھبراتے ہوئے) میں نہیں کہہ سکتا ہوں کہ میں آپ کو نہیں پہچانتا ہوں میں آپ کو جانتا ہوں۔ میں کئی روز سے آپ کو اس ہوٹل میں دیکھتا ہوں۔ میں اس خاتون کو بھی جانتا ہوں کہ جس کے ساتھ آپ اکثر رہتے ہیں۔ لیکن میں اس امر کے سمجھنے سے قاصر ہوں کہ آپ نے اس طرح سے میرے پرائیوٹ کمرہ پر کیوں دھاوا کیا۔ اگر فرض کیا جائے کہ آپ مجھ سے زبردستی روپیہ حاصل کرنے آئے ہیں تو یہ غیر ممکن ہے میرے پاس روپیہ کہاں ہے؟ اگر یہ سبب نہیں ہے تو میری سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ آپ نے یہ حرکت کیوں کی"

بلیک ایگل (مسکرا کر) برا نہیں ہے۔ برا نہیں ہے۔ اپنے مالک کا ہونہار طالب علم لیکن اس طرح کی گفتگو کا مجھ پر کچھ بھی اثر نہیں پڑیگا۔ میں نے کہہ دیا ہے کہ آپ یہاں اس وقت سے زیادہ خوش و خرم معلوم ہوتے ہیں۔ جبکہ کل آپ اسکندریہ میں تیر کر ساحل کے پاس آ رہے تھے

یف لائے ہین تو پس تشریف لیجائیے ۔

بلیک ایگل ''مین آپسے پیشتر اقرار کرا لون گا پھر تمکو قتل کرون گا۔ تم سمجھتے ہو کہ تمنے
پل کے تمام آدمیون کو بیوقوف بنا لیا کہ تم بیمار ہو۔ مجکو سب حال معلوم ہے۔ مین جانتا
ون کہ تم یہان سے تین روز پیشتر گئے تھے اور آج شب کو واپس آئے ہو۔ گزشتہ شبکو تمنے
رے سے خوب ہی فائدہ اُٹھایا لیکن مجکو معلوم ہو گیا تھا کہ تین مصری صرف چوری کرنے
کے لیے جہاز کے قریب نہین آئے مین بلکہ انکا مطلب دوسرا ہے۔ مین نے اس واقعہ کو
صرف ایک شخص سے بیان کیا لیکن مین یہان سے اس وقت تک نہ جاؤن گا جبتک
تمسے اقرار نہ کروا لون گا خواہ مجکو تمھارے خون سے ہاتھ رنگنا پڑین مین تمھارے
مالک کا پتہ دریافت کرنا چاہتا ہون۔ وہ کہان ہین۔ تبلاؤ''

اگر تم سچ سچ واقعات بیان کردگے تو تمکو کسی قسم کی گزند نہ پہونچیگی۔ صرف تم کو
کل مصر سے چلا جانا پڑیگا۔ اور اس سے بیشتر تمکو شہر مین گشت کی اجازت نہ دیجائیگی
لیکن اگر تمنے حق امر سے مجکو مطلع نہ کیا تو مین نہین کہہ سکتا ہون کہ کب تمکو اور تمھارے
آدمی کو مصر سے جانے کا موقع ملے۔ تم زندہ نہین جا سکتے۔ تمھاری لاش جائے گی۔

ٹنکر ''مسٹر لوگی سن۔ آپ حق فرماتے ہین۔ اچھا۔ آپ کیا دریافت کرتے ہین''

بلیک ''آپ گزشتہ شب کو اس جہاز کے قریب کیا کر رہے تھے اور کیا آپکا مالک بھی وہان موجود تھا''

ٹنکر۔ دیر تک سوچتے رہے۔ انھون نے کوئی جواب نہین دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ بلیک ایگل کو
کسی طرح سے یقین دلا دین کہ بلیک لندن مین ہے۔ وہ مصر نہین آیا لیکن اُن کو ازحد مصیبت کا
سامنا تھا آخرکار انھون نے کھانسنا شروع کیا۔ جب وہ کھانس چکے تو بلیک ایگل ان کے جانب
مخاطب ہوا۔

بلیک ایگل ''اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ آیا آپ سچ سچ واقعات بیان کرنا چاہتے ہین یا
نہین فرمائیے''

ٹنکر نے بلیک ایگل کے جانب دیکھا اور وہ سمجھ گئے کہ ان کے جواب کا کیا اثر مرتب ہوگا
اس وقت ان کو ماسپ بھی نظر نہین آتا تھا۔ وہ خاموش بیٹھے تھے
ماسپ سیدھا کھڑا تھا اور خاموشی سے گفتگو سن رہا تھا۔ اور وہ تیار تھا کہ ٹنکر جو راستہ اختیار
کرین گے اس کا وہ سالک ہوگا۔

ٹنکر ''سر اخیال ہے۔ ذرا سُن لیجئے کہ آپ ہم دونون کو گولی مار دیجئے آپ کو پھانسی دیدی جائیگی
مین ہرگز آپ کو کچھ بھی نہین بتلاؤن گا''

بلیک اینگل "اچھا۔ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔"

اُس نے اپنا پستول بلند کیا اور گھوڑے پر ہاتھ رکھا اور یکبارگی پستول سر ہوا۔ شنکر کرسی سے زمین پر گر پڑے گویا ان کو کسی نے اُٹھا کر پھینک دیا وہ فرش پر زور سے گرے لیکن ان کو فوراً احساس ہوا کہ ان کے گولی نہیں لگی ہے کہ دوبارہ پستول سر ہوا اور انھوں نے چیخ سننے کی آواز سنی۔

اب ان کو معلوم ہوا کہ ماسپ نے اپنی جان خطرے میں ڈالی اُن کو دھکا دے کر کرسی لیکر آگے بڑھا اور اُن کی آن کے لیے دونوں کی جان بچائی لیکن چیخ سن کر اس کو یقین ہے کہ ماسپ کے وہ گولی لگی ہے۔

شنکر جلدی سے اُٹھ کھڑے ہوئے اب ماسپ اس کو دکھلائی دیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک بڑا پتھر تھا جو وہاں رکھا تھا۔ اُس نے اس پتھر کو پھینکا تھا کہ تیسرا بار پستول

شنکر اب کھڑا تھا۔ اُس نے دیکھا کہ یہ پتھر بلیک اینگل کے سر پر پڑا ہے۔ اس کے قریب ہی ایک میز تھا وہاں سے اُس نے ایک وزنی لیمپ اُٹھا لیا جو روشن تھا۔ اور جلدی سے کرسی پر چڑھ کر بلیک اینگل کے قریب آئے۔

وہ بلیک اینگل کے جانب بڑھے جو اب تک پتھر کی ضرب سے لڑکھڑا رہا تھا لیکن پستول اس کے ہاتھ سے نہیں چھوٹا تھا۔ شنکر نے لیمپ کو حرکت دی اور اس کو بلیک اینگل کے اس ہاتھ پر دے مارا جس میں پستول تھی۔

بلیک اینگل نے درد کا تکیہ لگایا اور پستول اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا شنکر نے جھٹ اُس کو اُٹھا لیا اور اس کی نال بلیک اینگل کی پیشانی پر رکھدی۔

شنکر "حرکت نہ کرنا۔ اگر تم نے حرکت کی تو کتے میں تجھ کو گولی مار دوں گا"

پھر ماسپ کے پاس اُس نے دیکھا جو اس وقت پلنگ سے لگا بیٹھا تھا۔ اور وہ اپنا داہنا ہاتھ بغل میں ڈالے تھا تاکہ بائیں ہاتھ کو سنبھال لے۔

شنکر "کہاں گولی لگی کیا بغل میں"

ماسپ نے سر ہلا دیا۔

شنکر "کیا آپ اس الماری تک جا سکتے ہیں۔ برانڈی نیچے کے خانہ میں ہے ماسپ دراوہ میں اس کتے سے سمجھ لوں۔ میں آپکا زخم بھی باندھ دوں گا"

ماسپ "آپ پرواہ نہ فرمائیے"

وہ کسی نہ کسی طرح الماری تک پہونچا۔ اُس نے اُس کو کھولا اور اُس میں سے شراب نکال کر

تھوڑی سے پی لی اُس نے بوتل رکھدی اور ٹنکر سے مخاطب ہوا۔

باسپ "میں اب کچھ خدمات انجام دے سکتا ہوں۔ آپ مجھکو کام تبلائیے۔

ٹنکر "کیا آپ کوئی ایسی شئے نہیں لاسکتے ہیں جس سے میں اس شخص کے ہاتھ پاؤں باندھوں اور اس کا منھ بند کردوں۔ اگر آپ صندوق کے تسمے نکال لائے اور چند رومال سے آئے تو میرا کام نکل جائے گا۔"

باسپ لڑکھڑاتے ہوئے صندوں کے پاس گئے اور اپنا پاؤں اس میں لگاکر تسمے کھینچ اُس نے وہ ٹنکر کے قریب لاکر رکھ دیے۔ پھر رومال نکالے۔

اس وقت بلیک اینجل ان چوٹوں کے سبب سے جو اس کو تیمر اور ٹیمپے لگی تھی زمین پر بیہوش پڑا تھا ٹنکر نے اس کو حرکت دی تو اُسے بھی ذرا سی حرکت کی۔ لیکن پھر ٹنکر اُس کے قریب آیا اور اُس نے اُس کی پیشانی پر پستول رکھدیا۔

ٹنکر "میں تیار ہوں۔ آپ نے آواز نکالی اور میں نے گولی ماردی"

پھر بالکل خاموش ہوکر پڑ رہا۔

اب ٹنکر نے پستول باسپ کے حوالہ کیا اور اس کو ہدایت کی کہ اگر بلیک اینجل ذرا سی بھی حرکت کرے تو وہ گولی مار دے اور خود تسموں سے اس کو باندھنے لگا۔ ذرا دیر میں یہ کام ختم ہوگیا پھر ٹنکر نے اس کے منھ میں انگلیاں ڈالکر اس کا منھ کھولا اور اُس میں رومالوں کا ایک گیند حلق تک ٹھونسا اور اوپر سے ایک رومال باندھ دیا۔

وہ اس کام کو ختم ہی کر چکے تھے کہ انھوں نے مڑکر دیکھا تو باسپ بیہوش ہوچکا تھا۔ ٹنکر جلدی سے کھڑا ہوگیا۔ اُس نے چاقو نکالکر اس کا کوٹ اور قمیض چاک کی تاکہ اس کا ... اور پہلو نظر آنے لگے۔

اب اس کو نظر پڑا کہ کہاں سے گولی نکل گئی تھی۔ کوئی کمیں بڑے ٹھکانے نہیں پڑی ہے صرف پسلیوں کے بیچ سے نکل گئی ہے۔ اس سے کچھ ایسا نقصان نہیں ہے۔ صرف خون کے زیادہ نکل جانے سے وہ بیہوش ہوگیا ہے۔

وہ جراحی کے کام سے واقف تھا۔ اُس نے جلدی سے خون بند کردیا زخم ذرا دیر میں صاف ہوگیا اور اُس نے اُس میں سفوف رکھکر پٹی باندھ دی۔ اس کے بعد اُس نے باسپ کی قمیض سے ایک ٹکڑا پھاڑا اور اس کو بطور پٹی باندھ دیا۔

وہ آہستہ آہستہ اس کو پلنگ پر لایا اور اس کو وہاں لٹا دیا۔ خود بوتل اُٹھا لایا اور اس کو تھوڑی سی برانڈی پلائی۔ ذرا دیر میں وہ ٹنکر کی مدد سے پلنگ پر بیٹھ گیا۔

شنکر "اب آپ کام کر سکتے ہیں۔ کیا آپ کو امید ہے کہ آپ اس طرح سے بیٹھے رہیں گے۔

ماسپ "آج مجھ کو کیا کام کرنا ہوگا"

شنکر "میں جاتا ہوں۔ (اس کے کان میں) ناک بینک انگل نہ سن سکے) مسٹر میلون کو اس واقعہ کی خبر فوراً ہونا چاہیے۔ میں پھر انگریزی لباس پہنتا ہوں اور اس کے پاس جلد تر پہونچ جاؤں گا لیکن میں نہیں گوارا کرتا ہوں کہ کوئی شخص میری عدم موجودگی میں اس قیدی کو یہاں سے لیجا اگر آپ حواس میں رہ سکتے ہوں تو یہاں بیٹھیے اور خیال رکھیے کہ اگر کوئی شخص دروازوں یا کھڑکیوں سے آنا چاہے تو آپ اس کو پستول کا نشانہ بنائیے"

ماسپ "میں آپ سے اقرار صاف کرتا ہوں کہ میں حواس میں رہوں گا۔ میں ہر ایک شخص خواہ وہ مرد یا عورت یا لڑکا ہو گولی مار دوں گا جو کھڑکی یا دروازہ سے آنے کی کوشش کرے اگر اس شخص نے اُٹھنے کی کوشش کی تو میں اُس کو بھی گولی مار دوں گا"

شنکر "یہی آپ کو کرنا چاہیے میں دروازہ میں قفل لگائے جاتا ہوں میں کھڑکی سے دوبارہ آؤں میں اسی کی سیڑھی لٹکا کر جاؤں گا تاکہ مجھ کو واپسی میں سہولت ہو۔ اچھا۔ اب ہوشیار ہو جاؤ۔ کوئی شخص غلام گردش میں معلوم ہوتا ہے شخص ہو کہ ان کی یون کی آواز سنی گئی ہو۔ مجھکو ذرا ٹھہر جانا چاہیے اور انتظار کرنا چاہیے کہ کیا ہوتا ہے"

اس وقت تک شنکر ایسے مصروف تھے کہ ان کو خیال تک نہ آیا کہ گلبرٹ کی آواز سنی گئی ہوگی جبتک لوگوں کی چاپ غلام گردش میں معلوم ہوئی۔ اور انھوں نے متصل کے کمرے کھولے جو خالی تھے لہذا ضروری تھا کہ اس کمرہ میں لڑائی ہوئی ہو۔

سیر ڈس ایک نہایت شاندار ہوٹل تھا وہاں ایسی باتیں نہیں ہوتی تھیں پھر کیسے خلاف معمولی بات کا خیال نہ کیا جاتا۔

اب آوازیں قریب ہوگئیں۔ اُس نے ماسپ سے اشارہ کیا اور بلیک انگل قریب آیا جو بالکل چپ پڑا تھا۔

بلیک انگل کے کان صدمہ تھے۔ اُس نے بھی یہ آواز سنی اور اپنے جوتوں کو زمین پہ پٹخنے لگا۔

شنکر پلنگ کے قریب آئے اور انھوں نے ایک تکیہ اُٹھا کر اُس کے پاؤں کے نیچے رکھ دیا وہ بیٹھ گیا اور پھر آوازوں کو سننے لگا۔ آوازیں عام طرح سے آرہی تھیں اُس نے جلدی سے حمام کا دروازہ کھولا اور بلیک انگل کا ساتھ بکڑ کر حمام میں لے گیا۔ وہاں تھا کہ کسی نے خوابگاہ کا دروازہ کھڑکھڑایا

شنکر: "بلیک ایگل سے ایسی ہی امید تھی۔ اگر تم اس راز کو افشا کر دیتا تو تمکو مصیبت کا سامنا
کرنا ہوتا۔ لیکن میں تمکو بچا سکتا ہوں کوئی دوسرا تمکو نہیں بچا سکتا۔"
سیکسٹن بلیک کی رائے کے بموجب وہ ایک دانشمند تھا اگرچہ وہ ہوشیار نہ تھا۔ اُسے
اشارہ سے شنکر کی تائید کی اور آنکھیں بند کر کے پڑ رہا۔ پھر شنکر کے جاسوس نہیں دیکھا۔
شنکر نے اتفاقات پر بھروسہ کیا۔ وہ جلدی سے حمام سے نکل کر اور ماسپ کے قریب آیا
شنکر کی مدد سے ماسپ پلنگ پر سے اُترا اور پلنگ کے نیچے چھپ رہا۔
پھر آواز سنائی دی۔ شنکر نے [illegible] اور [illegible] دالان [illegible] لالٹین پیدا کر کے دروازہ پر آیا
اور اُس کو کھول دیا اور ہوٹل کے کئی آدمی [illegible] میں [illegible] اظہار تعجب کیا۔ اس میں سے ایک
شخص نے شنکر سے گفتگو شروع کی۔ مگر [illegible] چھپاتے تھے کہ وہ فرانسیسی ہے جو ہوٹل کی نگرانی
اس کے متعلق ہوتی ہے۔
فرانسیسی: "مجھکو سخت افسوس ہے۔ مجھے [illegible] تکلیف دینا پڑی کہ اس منزل پر
فسادات ہوئے۔ کیا آپ نے کوئی آواز سنی؟"
شنکر: "فسادات کیسے فسادات۔ آپ کیا فرماتے ہیں۔ میں نے تو صرف اس قدر شور سنا تھا جو
دروازوں کے بند کرنے اور کھولنے کا ہوتا تھا۔ مجھکو تعجب ہوگا اگر معلوم ہوا کہ اس قدر
رات گئے ایسے واقعات ہوں [illegible] اس شور کو [illegible] دینے والا تھا کہ پھر اسکی
آواز نہ سنائی دی۔"
فرانسیسی: "تو یہاں کوئی واقعہ نہیں ہوا"
شنکر: "کچھ نہیں کیا آپ [illegible] خطرہ [illegible] ہوگا لیکن
میں آرام سے جا کر سو رہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ میں علیل ہوں۔"
فرانسیسی: "بہتر ہے۔ اگر آپ یہاں سب خیریت [illegible] آپ کو تکلیف دینا نہیں
چاہتا ہوں۔ [illegible] افسوس ہے کہ میں نے آپ کی [illegible] خراب کی۔"
شنکر نے اس کی معافی کو منظور کیا اور [illegible] معلوم ہوتا تھا کہ گئے۔ شنکر نے دروازہ بند کر لیا
وہ ذرا دیر تک کھڑے سنا کیے یہاں تک کہ [illegible] دروازہ پر پہونچ گئے۔ وہ آہستہ آہستہ
اپنے پلنگ کے قریب آیا اور ماسپ کو پلنگ کے نیچے سے نکالا۔
اس کے بعد وہ پھر حمام میں گئے اور بلیک ایگل کو دیکھنے لگے۔
وہ اس کو کھینچ کر خوابگاہ میں لائے جہاں ماسپ اس کی نگرانی کر سکتا تھا۔ پھر اُس نے
تیاری کی قاہرہ جانے کی تاکہ وہ میلون کو اس واقعہ سے آگاہ کریں۔ اس کو معلوم تھا کہ

بلیک کی غیر حاضری میں محکمہ خفیہ کے افسر کو اس واقعہ کی خبر کرنا ضروری ہے۔

مسٹر لارنس میلون پیجامہ اور گاؤن پہنے بیٹھے تھے کہ اُن کو اُن کے ایک معتبر آدمی نے اطلاع دی کہ ایک مصری لڑکا دروازہ پر کھڑا اور وہ فوراً اُن سے ملنا چاہتا ہے۔ میلون کئی روز سے کام کرتے کرتے تھک گئے تھے انھوں نے کہلا بھیجا کہ آیا وہ صبح کو نہیں مل سکتا ہے۔

جب وہ شخص دوبارہ واپس آیا اور اُس نے وہی کہا تو میلون گویا ہوئے۔

میلون "ہاں۔ ہاں۔ اس کو لے آؤ"

چند منٹ بعد نوجوان مصری اندر آیا اور میلون نے پہلی نظر میں پہچان لیا کہ وہ ڈنکر ہے اُنھوں نے اس شخص کو رخصت کر دیا۔ اور دروازہ بند ہونے کے بعد ہی وہ ڈنکر کے قریب آیا۔

میلون "ڈنکر۔ کیا ہے یہاں آئے اور تشریف رکھیے۔ اس وقت سے کیا واقعات ہوئے جب میں آپکو ہوٹل کے قریب اُتار آیا تھا"

ڈنکر ایک کرسی پر بیٹھ گئے اور اُنھوں نے اختصار کے ساتھ کل واقعات بیان کیے جو سیرڈس ہوٹل میں ہوئے آخر میں کہنے لگے۔

ڈنکر "ماسپ کے سخت چوٹ آئی ہے اگرچہ اس کی جان کے لیے کسی قسم کا ڈر نہیں ہے۔ ہم نے بلیک ایگل کو گرفتار کر لیا مجھکو اُمید ہے کہ ماسپ اس کی نگرانی کرتا رہا ہوگا لیکن وہاں پوچھا جھی ہو چکی۔ اب اس کو وہاں رکھنا مناسب نہیں ہے۔ کچھ کارروائی ضرور ہونا چاہیے۔ یونانی خانوادہ کو بھی کچھ اور آقا پر شبہ ضرور ہوا ہوگا۔ آخر کار میں نے ارادہ کیا کہ آپ سے یہ کل حال عرض کردوں"

میلون "آپ نے بہت اچھا کیا۔ نوجوان۔ آپ نے بلیک ایگل کو گرفتار کر لیا۔ واقعی کمال کیا۔ بلیک نے مجھ سے بیان کیا تھا کہ وہ بیشتر قاتل ہے۔ آپ اور ماسپ نے اس کو خوب گرفتار کیا"

ڈنکر "دراصل ماسپ نے کمال کیا۔ اگر ماسپ نہ ہوتا تو اس نے میرا کام تمام کر دیا ہوتا۔ لیکن آپ مجھکو کیا مشورہ دیتے ہیں"

میلون "ذرا صبر کیجیے۔ میں سوچ لوں"

میلون دیر تک کمرہ میں ٹہلا کیا اور اس مسئلہ پر غور کرتا رہا۔ آخر کار وہ ڈنکر کے قریب آیا۔

میلون "ڈنکر۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنگ کرنے کو تیار ہیں مجھکو بھی تیار ہونا چاہیے شاید بلیک بھی میری رائے کی تائید کرتے جب ایک مار پیا اور ماسپ"

کے جانب روانہ ہوئے۔ اُن کی بغل میں وہ نوجوان عرب جا رہا تھا جو ایک گھنٹہ پیشتر ہوٹل سے روانہ ہوا تھا۔

باب (۱۵)

سازش کنندگان کی گرفتاری

اس راستہ سے وہ ہوٹل میں داخل ہوئے جس سے ٹنکر گئے تھے۔ جہاں تک ٹنکر دیکھ سکا۔ حالات میں تغیر نہیں ہوا تھا۔ ہاسپ پلنگ پر لیٹا تھا اور اس کے ہاتھ میں طپنچہ تھا جس کا رخ ملیک ایگل کے جانب تھا۔

ہاسپ کا چہرہ زرد ہو گیا تھا۔ ٹنکر نے اس سے حال دریافت کیا تو اُس نے کہا "وہ اچھا ہے"

میلون نے جراحی میں کمال ملکہ رکھتے تھے اون کو ڈبلن یونیورسٹی سے ڈاکٹری کے امتحان کی سند ملی تھی لیکن اُنھوں نے آج تک مطلب نہیں کیا تھا۔ اُنھوں نے کبھی زخم کو دیکھا اور ٹنکر سے اتفاق رائے کیا۔

میلون "لیکن آپ کو یہاں سے کہیں اور لیجانا چاہیے تاکہ آپ کا علاج ہو سکے"

اُنھوں نے ہاسپ کو اس کا سبب بتلایا کہ وہ ہوٹل میں کیوں نہ رہے"

اس کے بعد میلون بلیک ایگل کے قریب جا کھڑے ہوئے۔ موخرالذکر کو معلوم ہو گیا کہ یہ طویل القامت شخص یورپین ہے اگرچہ مصری لباس پہنے ہے۔ لیکن اُس نے اُن کو پیشتر نہیں دیکھا تھا اور وہ نہیں بتلا سکتا تھا کہ اُن کی عہدہ کیا ہے۔ لیکن اس کو اتنا یقین ضرور تھا کہ وہ سکسٹن بلیک نہیں ہیں۔

اس میلون نے ٹنکر کو اشارہ سے حمام میں بلایا۔ جب وہ اپنے قیدی سے اس قدر فاصلہ پر ہو گئے کہ بلیک ایگل نہ سن سکے تو اُنھوں نے آہستہ آہستہ گفتگو شروع کی۔

میلون "اس کو میں نے پہلی بار دیکھا ہے لیکن وہ خطرناک معلوم ہوتا ہے"

ٹنکر: ممکن ہی مجکو تجربہ ہی۔

میلون: "آپ کو اس کے کمرہ کا علم ہی"

ٹنکر: "جی ہان"

میلون: "اور یونانی خاتون کا"

ٹنکر: "اگر وہ اسی کمرہ میں ہی جس میں واسکندریاں جانے سے پیشتر تھی۔

میلون: "کیا آپ نے قیدی کے کپڑے دیکھ بھال لیے ہیں"

ٹنکر: "جی نہیں۔ مین بیقرار تھا کہ آپ کی خدمت مین کس طرح سے حاضر ہو جاؤن اور آپ سے یہ واردات بیان کر دون"

میلون: "اچھا۔ میں دیکھ لوں گا۔ مین نے ایک تدبیر سوچی ہی دیکھیے کیا ہوتا ہی"

وہ خوابگاہ مین واپس آئے اور میلون نے جلدی بلیک انگل کی جیبین دیکھین انکو روپیہ ملا۔ نوٹ بھی تھے اور زر نقد بھی۔ اس مین ایک سنہری پنسل اور چند کاغذات نکلے۔ جس پر کچھ دن اور تاریخ لکھے تھے۔

ایک جیب مین چند خط تھے جن پر ڈیوڈ اسٹون کا پتہ لکھا تھا۔ اسی نام سے بلیک انگل ہوٹل مین مشہور تھا۔

میلون نے تمام اشیا جیبون مین رکھدین صرف کاغذون کی گڈی نکال لی جس پر بطور یادداشت دن اور تاریخ تحریر تھے۔ اور مختصر میز پر جا بیٹھے۔

اس نے کاغذ کا ایک ٹکڑا اوٹھایا اور ان الفاظ کے لکھنے کی کوشش کی جو اس پر لکھے تھے تاکہ اس کو معلوم ہو جائے کہ آیا وہ اس خط کی نقل اُتار سکتا ہی یا نہین

وہ کئی منٹ تک تجربہ کیا کیا پھر اُس نے ایک سادہ صفحہ پر حسب ذیل الفاظ لکھے۔ ٹنکر اس کی حرکت کو دیکھا کیا۔

اگر ممکن ہو تو فوراً چلی آئیے۔ ایک اہم ضرورت ہی"

اُس نے اُس کے نیچے دستخط نہیں کیے۔ اُس نے وہ صفحہ بھی پھاڑ لیا اور اس کو تہ کر کے ایسا بنا دیا۔ اور ہوٹل کے ایک لفافہ میں رکھا۔ پھر ٹنکر سے مخاطب ہوے

میلون: "یونانی خاتون کے کمرہ کا نمبر کیا ہی"

ٹنکر: "(آہستہ سے) اس کے کمرہ کا نمبر 119 تھا۔ شائد اُس نے کمرہ بدل دیا ہو میں ذرا ماسپ سے دریافت کر لوں"

ٹنکر جلدی سے پلنگ کے پاس آئے اور اُنھون ماسپ سے دریافت کیا کہ اس کے

کمرہ کا نمبر کیا ہے۔ ماسپ نے ٹنکر کے قول کی تائید کی اور کہا کہ اُس نے کمرہ نہیں بدلا ہے مگر
نے سر ہلا کر میلون کو خبر کی کہ اُس نے نمبر ٹھیک بتلایا ہے۔ میلون نے خط بند کیا اور اس پر
مہر لگا دی۔ پھر نمبر ۱۱۹ اُس پر تحریر کیا۔ اور کھڑے ہو گئے۔ وہ پلنگ اور بلیک ایگل کے
درمیان میں کھڑے تھے۔ آخر کار وہ بلیک ایگل سے مخاطب ہوئے۔

میلون: اس شخص کے لیے احکام صادر ہو چکے ہیں۔ اب ان میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا
اگر یہ کوئی چال چلے تو اس کو ضرور گولی مار دی جائے۔ (ماسپ سے) آپ سمجھ گئے۔

ماسپ: جی ہاں۔ میں ایسا ہی کروں گا۔

میلون: بالکل پس و پیش نہ کرنا۔ میں ذمہ دار ہوں۔

پھر میلون نے ٹنکر کو اشارہ کیا کہ وہ اس دروازہ کو کھولے جو غلام گردش میں کھلتا تھا
ٹنکر نے اس کا قفل کھولا اور وہ وہاں سے باہر چلے گئے۔ انھوں نے دروازہ بند کیا اور
پھر کھڑے ہو کر سننے لگے کہ کوئی آواز تو نہیں آتی ہے۔ ہوٹل میں سناٹا پڑا تھا۔ بھلا آتی بات
گئے نوکر جا کر کہاں اور اگر ان کو کوئی نوکر مل جاتا تو وہ کوئی نہ کوئی بات بنا دیتے۔

میلون: (اس کنجی کو دکھلاتے ہوئے جو انھوں نے بلیک ایگل کے جیب سے نکالی تھی) اس کے کمرہ پر چلیے۔

ٹنکر آگے آگے چلے۔ انھوں نے بیشتر ایک غلام گردش کو طے کیا۔ پھر دوسری میں آئے اور
ایک دروازہ پر کھڑے ہو گئے۔

ٹنکر: یہی کمرہ نمبر ۸ ہے۔

میلون نے دروازہ میں کنجی لگائی اور قفل کھل گیا۔ میلون اور ٹنکر اندر آئے
ٹنکر نے دروازہ بند کیا اور میلون نے جیب سے لفافہ نکالا۔

میلون: "ٹنکر میری رائے یہ ہے کہ ہم رات ہی کو اس شخص کو ہوٹل سے لے جائیں۔ مجھ کو اس
عورت کو بھی بھلا دینا چاہیے۔ میں چاہتا ہوں کہ میں ان کو کہاں تک اچھا سمجھ سکتا ہوں
یہاں تک کہ ملک سے ملاقات ہو۔ ہم اس کو اس کے کمرہ سے کھسکا رہے ہیں۔ لیکن اگر
وہ یہاں آ جائے تو مطلب نکل جائے گا۔ میں نے جلدی جلدی بلیک ایگل کے خط کی نقل کر لی
ہے اور یہ خط تحریر کیا ہے۔ تاکہ وہ اس کو کوئی چال نہ خیال کرے اور چلی آئے۔ کیا آپ سمجھ
سکتے ہیں کہ یہ لے جائے گا اور ان کو دروازہ کے اندر ڈال آئے گا۔

ٹنکر: جی ہاں۔ کیا مجھ کو دروازہ کھٹکھٹانا چاہیے۔

میلون: اگر ایسا موقع ہو تو کیا حرج ہے۔ نہیں وہ آپ کو دیکھ لے۔"

لیکن ٹنکر اور میلون نے اس کو دوبارہ موقع نہ دیا کہ وہ زور آزمائی کرے ٹنکر جلدی سے کچھ رسیاں اور رومال لے آئے۔ میلون اس کو پکڑے کھڑے رہے۔ نوجوان سے پیشتر اس کے منہ میں رومال ٹھونسے پھر اس کی کلائیاں باندھیں۔

پھر ٹنکر نے اس کے گھٹنے باندھے اور اس کو زبردستی ایک کرسی پر بٹھلا دیا اور رسیوں سے خوب جکڑ دیا۔ اس کے بعد ٹنکر نے اس کے پیروں کے نیچے چند تکیہ رکھ دیے تاکہ وہ اپنے پیر زمین پر پٹخ کر غل و شور کرنے کی کوشش نہ کرے۔

اس کام سے فارغ ہونے کے بعد ٹنکر چپکے کھڑے ہو گئے اور میلون کو مزید ہدایات کا انتظار نہایت بےچینی سے کرنے لگے۔

میلون:" (ماسب سے) اگر میں کسی طرح سے آپ کو سیڑھی کے نیچے اتار دوں تو کیا آپ میرے ساتھ چل سکتے ہیں"

ماسب:- جی ہاں۔ میں اس کام کو انجام دے لوں گا۔ اگر مجھکو ایک جام شراب اور مل جائے تو میں رات بھر چل سکتا ہوں۔

میلون:" خیر۔ اس کی حاجت نہیں ہے البتہ اُس کے لیے برانڈی موجود ہے"

ٹنکر نے اس کو ایک جام دیا۔ جب وہ اس کو خالی کر چکا تو ٹنکر نے اُس کو دروازہ کے باہر پہونچا دیا۔

میلون:" میں ان کو بہتر یہاں سے لے جاؤں گا پھر ان سے سمجھوں گا۔ اب ان کی نگرانی کیجیے۔ میں آدھ گھنٹے میں واپس آتا ہوں۔ میں اس بار ایک موٹر اور دو تین اپنے معتبر آدمی لیتا آؤں گا۔ میں اپنے شکار کے یہاں سے لے جانے میں ہرگز ہرگز جلدی نہ کروں گا۔ اس وقت تک آپ ان کی نگرانی کریں"

ٹنکر:" میں ان کی نگرانی کروں گا۔ وہ یہاں سے کہیں نہیں جا سکتے ہیں"

پھر انھوں نے ماسب کو نیچے اتارا اور میلون اس کے بعد باغ میں اتر گئے اور دونوں آہستہ آہستہ اس باغ سے نکلکر سڑک پر آ گئے۔ ٹنکر اس وقت تک وہاں کھڑا رہا جب وہ نظر سے اوجھل ہو گئے تو وہ کمرہ میں واپس آیا اور میڈم گوبلیس سے مخاطب ہوا۔

ٹنکر:" تمکو ہماری تمام حرکات و سکنات سے معلوم ہو گیا ہو گا کہ [illegible] جاہیے کہ میڈم۔ میں تمھاری عورت ہونے کا بالکل خیال نہ کروں گا [illegible]

وہ پلنگ پر اس طرح سے بیٹھ گیا کہ دونوں ہمیشہ طبیعت کی [illegible] کروٹ لی تاکہ وہ گوبلیس سے باتیں کرے ٹنکر اپنی جگہ سے [illegible]

کرسی کا رخ اس طرح سے پھیرا کہ اب گوبلیس کی پشت اس کے جانب ہوگئی پھر وہ بلیک ایگل کو دیکھکر ہنسا۔

ٹنکر:- ایسا خیال بھی نکرو۔ یہ معاملت ہو۔ آج تم نے میرے قتل کی کوشش کی تھی اور تم اپنے ارادہ مین ایک حدتک کامیاب بھی ہوے تھے۔ اب تم میرے قبضہ مین ہو مین جس راہ چلون تمکو چلنا چاہیے۔

بلیک ایگل ایک ظالم و جابر شخص تھا اس کو قتل کرنے مین ذرا بھی عار نہین ہونا تھا لیکن اس وقت اس نے ٹنکر کو گھور کر دیکھا اور خاموش ہو رہا۔

اس وقت وہ یونانی عورت نے کسی طرح سے تکیے ہٹا دیئے اور زمین پر پیر ٹپخنے لگی۔

ٹنکر جلدی سے دوڑ کر وہان گئے اور انھون نے اس کو تقریبا الٹا کر دیا کہ میڈم گوبلیس کا سر نیچے اور ٹانگین اوپر ہوگئین۔

ٹنکر:- اگر تمنے یہ حرکت موقوف نہ کی تو مین اس طرح سے رکھون گا کہ تمھاری ٹانگین فضا مین ہون کیا تم چپکی بیٹھی رہوگی ورنہ مین اسی طرح سے کرسی چھوڑ کر چلا جاؤن۔"

اُس نے سر ہلایا۔ ٹنکر نے دوبارہ کرسی سیدھی کر دی اور پلنگ پر اکر بیٹھے تھے کہ آمدہ مین حاب معلوم ہوئی۔

وہ جلدی سے اسی جانب بڑھے۔ طپنچہ اُن کے ہاتھ مین تھا۔ لیکن وہ جاب لارنس میلون اور ان کے تین ساتھیون کی تھی جو کھڑکی سے کمرہ مین آئے۔

انھون نے باقی کام نہایت ہوشیاری اور جلدی سے ختم کر دیا۔ ملتیشتر یونانی عورت سیڑھی کے ذریعہ سے نیچے اتار دی گئی اور وہان سے وہ اُس کو موٹر پر لے گئے۔

دوبارہ آکر بلیک ایگل کو لے گئے۔ جب دوسرا قیدی بھی چلا گیا تو ٹنکر میلون سے مخاطب ہوئے۔

ٹنکر:- آپ ان کو کہاں لے جائے گا۔

میلون:- اپنے مکان پر مین ماسب کو بھی وہین لے گیا ہوں۔ مین نے اپنے ایک ڈاکٹر کو مقرر کیا ہو کہ وہ اس کا علاج کرے۔ خوش قسمتی سے میری مکان کا ایک حصہ بنام مکان ہو یہ مکان ایک دولتمند مصری کا ہو مین اس وقت تک بلیک۔ ایگل اور میڈم گوبلیس کو وہان رکھون گا جبتک سکسٹن بلیک سے دوبارہ ملاقات ہو مین اس عورت کو مجبور کر دون گا کہ وہ ایک خط شاہزادہ میمیس کے نام تحریر کرے کہ وہ صرف چند روز کے لیے انجمن سودے البیض کے کام سے باہر جارہی ہو۔"

شنکر: "اگر اس نے انکار کیا؟"

میلون: "وہ انکار نہیں کر سکتی۔ ایک عورت موجود ہے۔ وہ دیکھ لے گی کہ آیا اُسے نکالا یا نہیں۔ اگر یہ نکلے گی تو دیکھا جائے گا۔ اچھا۔ آپ کے متعلق کیا ہوگا"

شنکر: "میں اس ہوٹل میں اس وقت تک رہوں گا جب تک آغا تشریف نہیں لائیں گے انھوں نے مجھکو یہی حکم دیا تھا"

میلون: "لیکن اگر مناسب سمجھیے تو میرے مکان چلے چلیے۔ صبح ہو رہی ہے۔ میں جلد تر ایک حکم نافذ کر دوں گا کہ رات کی گولیاں چلنے کے متعلق تحقیقات نہ کی جائے"

شنکر: "جی اچھا"

اس بعد میلون بھی چلے گئے۔ شنکر اڑتالیس گھنٹے سے نہیں سوئے تھے انھوں نے جلدی جلدی لباس اتارا اور پلنگ پر لیٹ گئے۔

پلنگ پر لیٹنے کی دیر تھی۔ وہ فوراً سو گئے اور سوتے رہے یہاں تک کہ ان کو ٹیلیفون کی آواز سنائی۔

انھوں نے ریسیور اٹھایا اور "ہلو" کہا تو اس کا جواب نہایت احتیاط سے دیا گیا اور شنکر نے پہچان لیا کہ میلون گفتگو کر رہے ہیں "

میلون: "مجھکو ایک پیغام موصول ہوا۔ اسی مقام پر آٹھ بجے سے بیشتر مجھ سے ملاقات کرو آپ سمجھ گئے۔"

[illegible] وہ اس میز پر آئے جہاں اُن کی گھڑی رکھی تھی تو اُن کو حیرت و استعجاب نے گھیر لیا

شنکر: "خدایا چار بجے ہیں۔ میں تو سمجھا تھا کہ ابھی دو بجے بھی نہ ہوئی ہوگی۔ میں کامل دس گھنٹے سویا"

شام تک شنکر اپنے کمرہ میں رہے۔ انھوں نے مسٹر یا ان کی ہمشیرہ سے ملاقات نہ کی اور کھانا بھی اپنے کمرہ میں منگوا لیا جب ملازم آتا تو وہ بے سبب عادت کھانسنے لگے تاکہ معلوم ہو کہ وہ [illegible] کے قابل نہیں ہیں۔

میلون پر ان کو کافی اعتماد تھا۔ سات بجے انھوں نے ایک بیگ میں کچھ سامان رکھ کر باغ میں پھینک دیا۔ ان کو معلوم تھا کہ مکان کے پچھلے حصے میں بھی ایک زینہ ہے وہ بہت احتیاط سے اس راستے سے گزر گئے اور دروازہ پر پہونچے۔

اس وقت وہ عربی لباس زیب تن نہیں کیے تھے۔ ان کو نہیں معلوم تھا کہ

دار السّارقین پہونچنے کے بعد کیا ہوگا بس اُنھوں نے اپنا بیگ باغ سے اٹھا لیا اور وہ
باہر نکل کر ایک گلی میں روانہ ہوئے۔
چلتے چلتے وہ ایک شارع عام پر آئے جہاں اُنھوں نے ایک موٹر کرایہ پر کیا
اور ڈرائیور کو ہدایت کی کہ وہ اُن کو میا ہوس روڈ کے دوسرے جانب پہونچا دے
جب دار السارقین تین فرلانگ کے فاصلہ پر رہ گیا تو وہ اُتر پڑے۔
اُنھوں نے موٹر والے کو رخصت کر دیا۔ اُس نے دریافت بھی نہیں کیا کہ وہ کیوں
اُتر پڑے اور پیدل چلنے لگے۔ وہ جانتا تھا کہ سیاح عجیب و غریب حرکات کرتے ہیں
پھر وہ قاہرہ روانہ ہوا اور ٹنکر منزل مقصود کے جانب روانا ہوئے۔ وہ درختوں کی
آڑ میں چلتے تھے تاکہ کوئی شخص اُن کو نہ دیکھے۔
آخر کار وہ دار السارقین میں پہونچ گئے جہاں میلون پیشتر سے موجود تھے"
میلون" آپ اپنی دیگر اشیا بھی لیتے آئے۔ میں ٹیلیفون پر یہ ہدایات نہیں کرسکتا تھا
لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے ساتھ ایک بیگ ہے۔ شاید آپ کل ضروری اشیا
لے آئے"
ٹنکر" جی ہاں۔ آپ بیان نہیں فرما سکتے تھے اور مجھکو علم نہ تھا کہ کیا معاملہ ہے۔ اچھا۔
منٹ وس منٹ میں تبدیل لباس کیے لیتا ہوں۔ روشنی جلانے کی حاجت نہیں ہے"
میلون" جلدی کیجیے۔ ہمکو فوراً چلنا ہے۔
ٹنکر نے کپڑے بدلتے میں ملیک کا حال دریافت کیا۔
میلون" مجھکو ایک خط ملا ہے۔ اس سے میں اس قدر سمجھ سکا کہ وہ سرہ دار العدید میں
موجود ہے اور چاہتا ہے کہ آج شام کو میں وہاں پہونچ جاؤں میری رائے میں اُس نے
ملزم کا پتہ لگا لیا اور اُس کو گرفتار کر لیا۔ آپ کا آقا بڑا شخص ہے۔ میرے خیال میں اُس نے
آپ سے کہا ہوگا کہ اُس نے مجھ سے کہہ دیا ہے کہ میں انگلستان دو اہا سے پرداز کے لیے
تحریر کر دوں جو یہاں جلد تر پہونچ جائیں"
ٹنکر" جی ہاں۔ اُنھوں نے بیان کیا۔"
میلون" ہاں۔ میرے پاس جواب آگیا۔ وہ روانہ ہو چکے ہیں اور مصر آرہے ہیں وہ
اس شخص کی نگرانی میں ہیں جس پر بلیک اعتماد رکھتے ہیں"
ٹنکر" الن رسے کے انتظام میں"
میلون" ہاں۔ اگر ہماری مرضی کے موافق کام ہو گیا تو اس ہمارا کام بہت آسان ہے

استقبال کیا جائے گا حملہ وہ دوبارہ ساحل مصر پر نمودار ہو گا۔ کیا آپ تیار ہین۔ اچھا چلیے۔ اس مقام کے قریب ہی گھوڑے کھڑے ہین "

وہ دونون دارالساقین سے باہر آئے اور مینا ہوس روڈ کے جانب روانہ ہوئے پھر داہنی جانب موڑ گئے ذرا دیر مین ایسے مقام پر پہونچے جہان تین گھوڑے ایک آدمی لیے کھڑا تھا ٹنکر اور میلون نے ایک ایک گھوڑے کی راس پکڑی اور تینون اُن پر سوار ہو کر العدید روانہ ہوے۔

الغرض وہ تھوڑی دیر مین تیس میل طے کر کے العدید پہونچ گئے۔ جب وہ ببرد نی درختون کے متصل پہونچے تو اجنبی رہنما نے میلون سے کچھ کہا کہ انھون نے گھوڑون کی رفتار کر دی۔ اور درختون کے قریب ہو نچکر وہ گھوڑون سے اُتر پڑے۔

اس وقت ان کو ایک شخص دکھلائی دیا جو سفید کپڑے پہنے تھا۔ رہنما آگے بڑھا اور اس نے اُس شخص سے گفتگو کی پھر وہ واپس آیا اور میلون سے عربی مین باتچیت کرنے لگا۔ پھر میلون ٹنکر سے مخاطب ہوئے۔

میلون " کام بخیر و خوبی انجام پا گیا۔ بلیک ہمارا انتظار کر رہے ہین۔ ہمکو اس شخص کے ساتھ چلنا چاہیے "

وہ ان مکانون سے بچتے ہوے روانہ ہوے جو وہان بنے تھے لیکن وہان بالکل سناٹا تھا گویا وہان کوئی رہتا ہی نہ تھا۔

ٹنکر کو اس ملک کا رسم و رواج معلوم تھا اور اس کو ہر آن خوف ہوتا تھا کہ کوئی اس کو دیکھتا نہو۔

خیر۔ ذرا دیر مین اس کا رہنما ایک جھوپڑے کے جانب بڑھا اور دروازہ پر جاکر ایک خاص لفظ بولا۔

اندر سے فوراً جواب دیا گیا اور رہنما نے ان کو اشارہ کیا۔ ٹنکر اور میلون دروازہ پر گئے رہنما اندر جاکر غائب ہو گیا لیکن بلیک نے آواز دی کہ وہ اندر آئین۔ اور انھون نے جھانک کر دیکھا تو وہان کوئی شخص سگریٹ پی رہا تھا۔

میلون نے جلدی سے بجلی کا لیمپ روشن کیا تو انھون نے دیکھا کہ بلیک سامنے بیٹھے سگریٹ پی رہے ہین لیکن وہ فقیرانہ بھیس مین ہین۔

ان قریب ایک سفید لشتارہ پڑا ہی جس کے ہاتھ بر بدھے ہین اور منھ پر کپڑا ٹھونسا گیا ہی۔ ذرا دیر بعد ٹنکر اور میلون کو معلوم ہوا کہ وہ جارج مارسڈن پلو

جو صقر الدرق کے نام سے مشہور تھا

ٹنکر اور میلون نے غور کر کے دیکھا تو ملیک کے کپڑے گرد آلود ہو گئے تھے اب وہ دیہاتی ہو گئے تھے یلومر کے چہرہ اور ڈاڑھی پر خون جما تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ بلیک نے مدد ملنے کے بعد یلومر پر قابو پایا ہے اور اس کے بعد وہ راحت و آرام سے یہ شربت پی رہے ہیں"

میلون اور ٹنکر اس کے قریب بیٹھ گئے اور انھوں نے قصہ بیان کرنا شروع کیا

بلیک "اس آپکے بخیریت ہونے پر مسرور ہوں۔ آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں کہ میں نے اپنے شکار پر قابو پایا۔ مجھے لڑنا پڑا۔ لیکن میں نے آخرکار اس کو مجبور کیا کہ وہ میری … مسکن … آپ کو … روانہ کیا جائے یہ یہاں کے لوگوں کو کثرت روپیہ دے سکتا تھا کہ وہ مجھکو کاٹ کر ریگستان میں ڈال دیں لیکن اس کے پاس دولت نہ تھی اور اس ملک کے باشندوں کی عادت ہے کہ وہ اسی کے دوست ہو جاتے ہیں جو ان کو زیادہ روپیہ دیتا ہے جو نہی مجھے … میرے پاس روپیہ تھا اور میں نے اسکو صرف کیا۔ وہ میرے … گئے اور اب ہم یہاں سے چلے جائیں اور کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔"

میلون "ہم نے قاہرہ میں بھی ایک عظیم الشان کام کیا ہے۔ یہ کام ٹنکر کی استعانت ہوا وہ دونوں … گرفتار ہو گئے … کوشش تھا کہ آپ اور ٹنکر جہاز سلطان کے قریب کشتی پر گئے تھے تاکہ … حاصل کریں۔

میلون نے کل … ملیک سے بیان کیا اور جب وہ قصہ ختم کر چکا تو بلیک بولا ہوئے

بلیک "… کہ … کیا آپ نے کولیس سے ایک خط سینس کو بھجوا دیا"

میلون "یہ کام تو انجام پا گیا۔"

اس کے بعد وہ … بحث و مباحثہ کرنے لگے اور آخرکار طے پایا کہ یلومر کو قاہرہ چلنا چاہیے اور اس کو دوسرے قیدیوں کے ساتھ رکھنا چاہیے قاہرہ … بعض سرکاری کاغذات پیش کیے میں … ثابت ہو … حکومت چین نے اس غرض سے مصر بھیجا ہے کہ وہ کاشت … کے طریقے … اپنے ملک میں رواج دے … لا دیا اس نے دو گھوڑے

مہیا کیے۔ بلیک نے اُس کو کثیر انعام دیا۔ ایک گھوڑے یلومر بٹھا کر باندھ دیے گئے
پانچ بجے صبح کو وہ پھر دارالسلام پہونچ گئے۔ رہنما گھوڑے لیکر چلتا بنا اور
وہ سب میناہوس روڈ کے جانب روانہ ہوئے جہاں محکمہ خفیہ کے ایک موٹر موجود تھا
جس میں وہ فوراً سوار ہو گئے۔

ذرا دیر میں وہ میلون کے مکان پر تھے جہاں یلومر ایک کوٹھری میں بند کر دیا گیا۔
میلون نے ٹنکرا ور بلیک کے رہنے کے لیے دوسرے کمرے خالی کر دیے۔
آفتاب طلوع ہو رہا تھا کہ یہ تینوں اپنے اپنے کمرہ کو واپس آئے۔ اور فوراً پلنگ پر
لیٹ کر سو گئے۔

باب (۱۶)

سازش کا خاتمہ

آئندہ دو روز میں میلون نے محکمہ خفیہ کے ہر ایک فرد کو ا[illegible] اور اُس کے
متصلہ ساحل پر روانہ کیا کہ ساحل کی نگرانی کریں اور اگر کوئی واقعہ عجب نظر آئے تو اُس کی
اطلاع فوراً میلون کو کریں۔

چار روز کے بعد الن رسیے دو الماسے پر دار لیکر ہیلیولوس آ گئے اور بلیک نے
اُن کو ایک پیغام بھیجا کہ وہ ہر وقت تیار رہیں۔

اس اثنا میں میلون نے ہر ایک [illegible] وقت
ضرورت کام میں لائے جائیں۔

الحدید سے واپسی کے آٹھ روز کے بعد میلون [illegible] سب
انھوں نے دوبارہ کام شروع کر دیا [illegible] معتبر
مددگار ہیلولیس گئے۔

انھوں نے دیکھا کہ اپنے اور اس کے ساتھی [illegible] موجود ہیں